58

بانی صوفی غلام محمد
سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 237 | صفحات : 08 | ۲۹ اگست ۲۰۲۶ء بروز سنیچر وار بمطابق ۱۵ ربیع الاول ۱۴۴۸ | Saturday 29th August 2026 | جلد نمبر 58

پنت توقعات پر نہیں اتر سکے/اشون

کارکردگی سے پڈیکل خوش

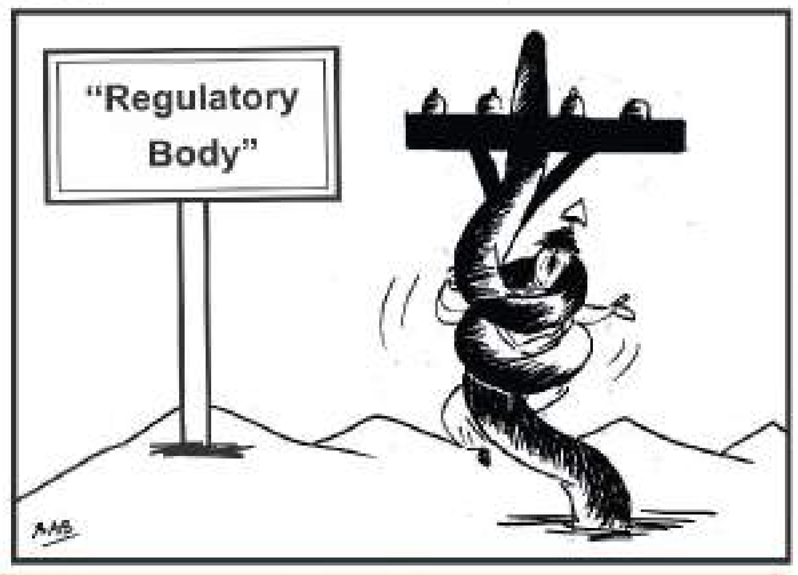

عید میلاد النبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اختتامی تقریب میں لاکھوں عقیدت مند

درگاہ حضرت بل کا پورا علاقہ درود و سلام، ذکر و اذکار اور روحانی عقیدت سے معمور رہا

سرینگر/ جے کے این ایس/ رسول رحمت، آقائے نامدار حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے یوم ولادت باسعادت کے سلسلے میں منائے جانے والے عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تقریبات کے سلسلے میں جمعہ کو وادی بھر میں روح پرور اجتماعات کا اہتمام کیا گیا جن میں لاکھوں لوگوں نے خشوع وخضوع اور تزک واحتشام کیساتھ نماز جمعہ کے بڑے بڑے اجتماعات میں شرکت کرکے رسول رحمت (ﷺ) کے تئیں اپنی والہانہ محبت اور عقیدت کا اظہار کیا۔ اس سلسلے میں عید میلاد النبی (ﷺ) کے آخری جمعہ کا سب سے عظیم الشان اجتماع تاریخی آثار شریف درگاہ حضرت بل میں منعقد ہوا، جہاں سری نگر کے علاوہ وادی کے اطراف واکناف سے آئے تقریباً ایک لاکھ لوگوں نے نماز جمعہ باجماعت ادا کی اور اسکے بعد بھی لوگ موئے مقدس (ﷺ) کے دیدار سے فیضیاب ہوئے، جس دوران پورا علاقہ کی فضاء درود حضور، درود ابراہیم اور نعت بخدمت حضور پُرنور (ﷺ) کی گونج سے معطر ہوا۔ جے کے این ایس کے مطابق تقریباً ایک لاکھ عقیدت مندوں نے جمعہ کے روز سری نگر میں درگاہ حضرت بل میں منعقدہ جمعہ اجتماع میں شرکت کی کیونکہ پورے کشمیر میں گہرے مذہبی عقیدت کیساتھ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے یوم ولادت کی یاد میں عید میلاد النبی (صلی اللہ علیہ وسلم) منائی گئی۔ ڈل جھیل کے کنارے واقع درگاہ حضرت بل میں سب سے بڑا اجتماع منعقد ہوا، جہاں پوری وادی سے عقیدت مند نماز جمعہ ادا کرنے اور موئے مقدس (ﷺ) کے دیدار سے فیضیاب ہونے کیلئے جمع ہوئے۔/1

تصویر/ سعید مظفر

نو اکدل میں دریائے جہلم سے نامعلوم خاتون کی لاش برآمد

سرینگر/ یو پی آئی/ سرینگر کے نواکدل علاقے کے قریب دریائے جہلم سے جمعہ کے روز ایک نامعلوم خاتون کی لاش برآمد ہونے کے بعد علاقے میں تشویش پھیل گئی۔ حکام کے مطابق خاتون کو دریائے جہلم میں دیکھا گیا، جس کے بعد مقامی لوگوں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اسے دریا سے باہر نکالا اور اسپتال منتقل کیا۔ اسپتال پہنچنے پر ڈاکٹروں نے خاتون کو مردہ قرار دے دیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ فوری طور پر خاتون کی شناخت معلوم نہیں ہو سکی ہے۔

پی ایم جن دھن یوجنا کے اثرات بے مثال نتائج انقلابی/ وزیر اعظم

دنیا بھر میں ''مالی شمولیت'' کے لیے ایک مشعل

سرینگر/ کے این ایس/ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ 'پردھان منتری جن دھن یوجنا'، جس نے جمعہ کو 12 سال مکمل کیے، کے اثرات بے مثال اور نتائج انقلابی رہے ہیں۔ 28 اگست 2014 کو وزیر اعظم مودی کی جانب سے اپنے ابتدائی پروگراموں میں سے ایک کے طور پر شروع کی گئی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق اس اسکیم (PMJDY) نے ہندوستان کے مالیاتی منظرنامے میں زبردست تبدیلی دیکھی ہے اور یہ دنیا بھر میں 'مالی شمولیت' کے لیے ایک مشعل بن گئی ہے۔ مالی شمولیت کے دنیا کے سب سے بڑے اقدام کے طور پر، PMJDY تمام ہندوستانیوں کے لیے بینکنگ تک رسائی کے تصور کو نئے سرے سے تشکیل دے رہی ہے۔ پی ایم جے ڈی وائی اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ہر وہ بالغ فرد جس کے پاس بینک اکاؤنٹ نہیں ہے، اسے ایک بنیادی بینک اکاؤنٹ کی سہولت ملے جس میں کم از کم بیلنس رکھنے کی کوئی شرط نہ ہو اور نہ ہی کوئی دیکھ بھال کا چارج (مینٹیننس چارج) ہو۔ ہر اکاؤنٹ کے ساتھ ایک مفت 'روپے' (RuPay) ڈیبٹ کارڈ دیا جاتا ہے، جس میں 2 لاکھ روپے کا حادثاتی انشورنس کور شامل ہوتا ہے، اور یہ ڈیجیٹل لین دین اور مالی تحفظ کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ اکاؤنٹ ہولڈرز 10 ہزار روپے تک کی اوور ڈرافٹ سہولت کے بھی اہل ہوتے ہیں، جو ہنگامی حالات میں ایک حفاظتی سہارا/4

رکشا بندھن محبت اور انسانی رشتوں کی علامت/ مودی

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو رکشا بندھن کے موقع پر عوام کو دلی مبارکباد پیش کی اور دعا کی کہ یہ تہوار تمام شہریوں کی زندگیوں میں خوشی، خوشحالی اور کامیابی لائے۔ وزیر اعظم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں اپنی نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے رکشا بندھن کو محبت اور مضبوط انسانی رشتوں کی علامت قرار دیا۔ مسٹر مودی نے کہا، ''رکشا بندھن پر دلی مبارکباد۔ یہ تہوار آپ سب کی زندگیوں میں خوشی، خوشحالی اور کامیابی لائے۔'' وزیر اعظم نے یہ امید بھی ظاہر کی کہ لوگوں کے درمیان محبت، اپنائیت اور باہمی اعتماد کے رشتے مضبوط اور پائیدار رہیں گے۔ انہوں نے کہا، ''محبت، اپنائیت اور باہمی اعتماد کا دھاگہ ہمیشہ اٹوٹ رہے، یہی میری دلی خواہش ہے۔'' رکشا بندھن، جسے عام/3

کشمیر میں عسکریت پسندی مخالف کارروائیاں اولین ترجیح رہیں گی/ آئی جی پی

سرینگر کے حضرت بل درگاہ کے دورے کے دوران صحافیوں سے بات چیت

سرینگر/ یو این آئی/ کشمیر کے نو تعینات انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) سجیت کمار نے جمعہ کے روز کہا کہ کشمیر میں عسکریت پسندی کے خلاف کارروائیاں پولیس کی اولین ترجیح برقرار رہیں گی۔ سجیت کمار نے جمعرات کو کشمیر کے آئی جی پی کا عہدہ سنبھالا تھا۔ انہوں نے کہا کہ عسکریت پسندی مخالف کارروائیاں پولیس کی پہلی ترجیح تھیں اور آئندہ بھی رہیں گی۔ عید میلاد النبیؐ کے موقع پر جمعہ کی نماز کے لیے بڑی تعداد میں لوگوں کے اجتماع کے پیش نظر سرینگر کے حضرت بل درگاہ کے دورے کے دوران صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، حالیہ دنوں وادی میں عسکریت پسندوں کے معاونین (او جی ڈبلیوز) کی گرفتاریوں اور عسکریت پسندی مخالف کارروائیوں کے دوران برآمدگی کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں آئی جی پی نے کہا کہ ''کارروائیاں ہماری پہلی ترجیح تھیں اور اب بھی ہماری ترجیح ہیں۔'' آئی جی پی نے کہا کہ عید میلاد/2

نوجوان کی گھر میں پراسرار موت

پولیس کی پوسٹ مارٹم رپورٹ کا انتظار

سرینگر/ یو پی آئی/ جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع میں 25 سالہ نوجوان کی اپنے ہی گھر میں پراسرار حالات میں موت واقع ہونے سے علاقے میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ متوفی کی شناخت ویری ناگ کے کرالپورہ علاقے کے رہنے والے پرویز احمد کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق نوجوان کی موت مبینہ طور پر خودکشی کے نتیجے میں ہوئی، تاہم پولیس نے موت کی وجوہات کے بارے میں حتمی طور پر کچھ نہیں کہا ہے۔ حکام کے مطابق اصل وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ اور جاری تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ہی واضح ہو سکے گی۔

3 جولائی کو شروع امرناتھ یاترا رکھشا بندھن پر اختتام پذیر

سرینگر/ 57 روزہ سالانہ امرناتھ یاترا جمعہ کے روز جنوبی کشمیر میں 3,880 میٹر اونچی امرناتھ گپھا کی بھگوان شیو کی مقدس گدا 'چھڑی مبارک' کی آمد کے ساتھ باضابطہ طور پر اختتام پذیر ہوئی۔ یاترا، جو 3 جولائی کو شروع ہوئی تھی، رکھشا بندھن پر اختتام پذیر ہوئی، تقریباً تین ہفتے بعد یاترا کو 9 اگست کو ٹریک کو پہنچنے والے نقصان اور موسم کی خراب صورتحال کی وجہ سے روک دیا گیا تھا۔ اس کے بعد غار کے مزار پر خصوصی دعائیں کی گئیں، جس میں قدرتی طور پر بنی برف شیو لنگم ہے جسے بھگوان شیو کے مظہر کے طور پر عقیدت مندوں کے ذریعہ تعظیم کیا جاتا ہے۔ اس گروپ نے مقدس غار تک پہنچنے کے لیے پہلگام سے تقریباً 42 کلو میٹر کا فاصلہ طے کیا تھا، جس میں چندن واری، شیش ناگ اور پنچترانی میں رات بھر کے قیام تھے۔

اننت ناگ میں فراڈ کے الزام میں

سیاسی لیڈر کے خلاف مقدمہ درج

سرینگر/ یو این آئی/ بی جے پی کے اننت ناگ ضلع جنرل سکریٹری عابد ٹنگرو کے خلاف جموں و کشمیر پولیس نے سرکاری ملازمت دلانے اور امرناتھ یاترا کے دوران پہلگام میں خیمے لگانے کی اجازت دلانے کے نام پر مبینہ طور پر دھوکہ دہی اور فراڈ کرنے کے الزام میں مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس اسٹیشن اننت ناگ میں دھوکہ دہی اور فراڈ کی شکایت پر تحریری شکایت موصول ہونے کے بعد مقدمہ درج کیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ اسے وحید احمد الٰہی، جیشقام، جونی الخال جی ڈی سی بوائز ہاسٹل، خانہ بل میں مقیم ہیں، کی/5

سیلاب میں گاڑیاں اور مکان کھلونوں کی طرح بہہ گئے

نیپال میں مرنے والوں کی تعداد 469 سے زائد، اکثر پُل ملیامیٹ

سرینگر/ جے کے این ایس/ وسطی نیپال میں گلیشیئر ٹوٹ جانے کے باعث بدھ کو آنے والے تباہ کن سیلاب سے مرنے والوں کی تعداد جمعہ کو بڑھ کر 469 ہو گئی، مزید نعشیں برآمد ہوئیں کیونکہ تباہی کے بعد تیسرے دن بھی تلاش اور بچاؤ کا کام جاری رہا۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک بیان میں نیپال پولیس نے کہا کہ لاشیں ہمالیائی قوم کے 8 اضلاع سے برآمد کی گئیں۔ پٹھان سے 178، نواکوٹ سے 37 اور دھادنگ ضلع سے 33 لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ اسی طرح تناہو سے 28، نوال پراسی ویسٹ سے 27 اور سولا سے 12 لاشیں ملی ہیں۔ اب تک مختلف متاثرہ علاقوں سے 1545 زخمیوں اور پھنسے ہوئے لوگوں کو بچایا جا چکا ہے۔ ان میں سے 184 اس وقت کھٹمنڈو کے مختلف اسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔ نیپال تبت سرحد کے قریب برفانی تودے کے گرنے سے شروع ہونے والے/7

جنوبی کشمیر میں فوجی تیاریوں کا جائزہ

شمالی فوجی کمانڈر کی چوکس رہنے کی ہدایت

سرینگر/ یو پی آئی/ فوج کی شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے جنوبی کشمیر کا دورہ کر کے علاقے کی مجموعی سلامتی صورتحال اور تعینات فوجی دستوں کی عملی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ فوجی ذرائع کے مطابق لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما کو جنوبی کشمیر میں بدلتی ہوئی سلامتی صورتحال، موجودہ چیلنجوں اور سلامتی کے انتظام کو/8

DRDO نے لداخ میں ہائی اونچائی والے جنگی پیراشوٹ سسٹم کا کامیاب تجربہ کیا۔ پولیس کے مطابق

آغا روح اللہ نے پارلیمنٹ اور نیشنل کانفرنس کی رکنیت سے مستعفی ہونے کی تاریخ مقرر کی

اسی نشست پر بطور ایک آزاد اُمیدوار نیشنل کانفرنس کے اُمیدوار کے خلاف الیکشن لڑنے کا اعلان

سرینگر/ جے کے این ایس/ خصوصی پوزیشن کی بحالی کیلئے جدوجہد سمیت کئی انتخابی وعدوں کو مبینہ طور پر پس پشت ڈالنے سے ناراض ممبر پارلیمنٹ سری نگر آغا روح اللہ حکمت طور پر دو ماہ بعد یعنی نومبر میں پارلیمانی سیٹ کیساتھ ساتھ نیشنل کانفرنس کی رکنیت سے بھی مستعفی ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے ساتھ نظریاتی اختلافات میں شدت آنے اور قیادت کی جانب سے انتخابی وعدوں سے انحراف کے باعث انہوں نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ آغا روح اللہ نے کہا کہ وہ ''جھوٹ اور دھوکہ دہی'' کا حصہ نہیں بننا چاہتے، اسی لیے انہوں نے استعفیٰ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان کے مطابق وہ 3 نومبر کو اپنے والد آغا سید مہدی کی 26 ویں برسی کے موقع پر لوک سبھا اسپیکر اور نیشنل کانفرنس صدر فاروق عبداللہ کو باضابطہ طور پر استعفیٰ پیش کریں گے۔ آغا روح اللہ اپنے آبائی مضبوط گڑھ بڈگام میں اسی روز ایک بڑے عوامی اجتماع کا انعقاد کرنے کا منصوبہ رکھتے ہیں، جہاں وہ اپنا استعفیٰ اور پارٹی چھوڑنے کی وجوہات عوام کے سامنے رکھیں گے۔ سری نگر کے رکن پارلیمان نے این ڈی ٹی وی کو بتایا کہ ''میں پارٹی اور سری نگر کے رکن پارلیمان کے عہدے سے استعفیٰ دے رہا ہوں۔ باضابطہ استعفیٰ پیش کرنے سے قبل میری کچھ ذمہ داریاں باقی ہیں۔'' آغا روح اللہ کا کہنا تھا کہ مجھے ایم پی ایل اے ڈی ایس (ممبر آف پارلیمنٹ لوکل ایریا ڈیولپمنٹ اسکیم) کے تحت فنڈز تقسیم کرنے ہیں۔ اس کے علاوہ میں نے سری نگر میں بعض ارکان پارلیمان کو ایک کانفرنس کے لیے مدعو کیا ہے، جس کا مقصد/10

بھاری ٹرک کی زد میں آکر

28 سالہ شخص جاں بحق

سرینگر/ جموں کے مضافاتی علاقے باری برہمنہ میں جمعہ کے روز ایک بھاری ٹرک کی زد میں آکر ایک 28 سالہ شخص ہلاک ہو گیا۔ متوفی کی شناخت دھرم گپتا کے طور پر ہوئی ہے۔ اس واقعے نے گپتا کے بوڑھے والدین کو صدمے میں ڈال دیا ہے۔ پولیس نے واقعہ کے سلسلے میں ایک مقدمہ درج کر لیا ہے اور جان لیوا حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔

2035 ء تک 11000 میگاواٹ پن بجلی پیدا کرنے کا ہدف

چیف سیکرٹری نے ہدف کے حصول کیلئے پروجیکٹ وار سنگ میل کا جائزہ لیا

سرینگر/ جموں و کشمیر میں بجلی کے منظرنامے میں ایک بڑی تبدیلی متوقع ہے، حکومت نے ایک جامع اور مقررہ مدت پر مبنی لائحہ عمل تیار کیا ہے جس کے تحت دسمبر 2035 تک فعال پن بجلی کی پیداواری صلاحیت کو بڑھا کر 10,969.65 میگاواٹ کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ یہ موجودہ نصب شدہ صلاحیت 3,540.15 میگاواٹ سے تین گنا زیادہ ہے۔ توانائی کے تحفظ کو مضبوط بنانے، بیرونی ذرائع سے بجلی پر انحصار کم کرنے اور طویل المدتی اقتصادی ترقی کی بنیاد رکھنے کے مقصد سے تیار کیے گئے اس پُرعزم روڈمیپ کا آج چیف سیکرٹری اٹل ڈولو کی صدارت میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری پاور کے علاوہ کمشنر سیکرٹری قانون، سیکرٹری ریونیو، مینیجنگ ڈائریکٹر جے کے پی ڈی سی، متعلقہ ڈپٹی کمشنروں، بجلی منصوبوں کے سربراہان، این ایچ پی سی کے نمائندگان اور محکمہ پاور ڈیولپمنٹ کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ میں زیر تکمیل ہائیڈرو پاور پروجیکٹوں کی طبعی و مالی پیش رفت، ان کی تعمیر اور کمیشننگ کے شیڈول کے ساتھ ساتھ آنے والی دہائی میں پیداواری صلاحیت میں بروقت اضافہ یقینی بنانے کے لئے درکار سنگ میلوں پر توجہ مرکوز کی گئی۔ چیف سیکرٹری نے منصوبوں کی تکمیل کی رفتار برقرار رکھنے اور جموں و کشمیر کی وسیع ہائیڈرو پاور صلاحیت کو بروئے کار لانے کے لئے مستقل بین ڈیپارٹمنٹل کوآرڈینیشن، منصوبوں کی سخت نگرانی اور رکاوٹوں کو بروقت دور کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس موقعہ پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ اشوک کمار نے بتایا کہ جموں و کشمیر میں پن بجلی کی شناخت شدہ صلاحیت 14,635 میگاواٹ ہے جس میں سے اب تک تقریباً 24.21 فیصد صلاحیت سینٹرل سیکٹر، یو ٹی سیکٹر اور انڈی پنڈنٹ پاور پروڈیوسر (آئی پی پی) پروجیکٹوں کے ذریعے/9

ریل گاڑیوں میں سفر کے دوران گندگی پھیلانے والے مسافروں کو سخت انتباہ

خلاف ورزی کے مرتکب جرمانہ ادا کرنے سے انکار کریں تو مزید جرمانہ عاید کیا جا سکتا ہے

سرینگر/ ٹی ای این/ بھارتی ریلوے نے ٹرینوں اور ریلوے اسٹیشنوں پر مسافروں کے نظم وضبط اور صفائی سے متعلق قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف جرمانے کی کارروائی کا انتظام کیا ہے۔ بعض خلاف ورزیوں پر مسافر کو ایک ہزار روپے تک جرمانہ ادا کرنا پڑ سکتا ہے، جبکہ جرمانہ ادا کرنے سے انکار کی صورت میں مزید کارروائی اور 2 ہزار روپے تک جرمانہ عائد ہو سکتا ہے۔ ریلوے قوانین کے تحت مسافروں کو ٹرین کے اندر یا اسٹیشن کے احاطے میں ایسے کام کرنے سے منع کیا گیا ہے جن سے صفائی، نظم وضبط یا دیگر مسافروں کو دشواری کا سامنا ہو۔ خاص طور پر ٹرین یا ریلوے اسٹیشن پر گندگی پھیلانا، ممنوعہ مقامات پر تھوکنا یا ایسے طریقے سے صفائی کا ماحول خراب کرنا ریلوے ضوابط کی خلاف ورزی کے زمرے میں آ سکتا ہے۔ ریلوے حکام کی جانب سے مسافروں کو بار بار ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ عوامی مقامات کی صفائی برقرار رکھنے میں تعاون کریں۔ ریلوے اسٹیشنوں اور ٹرینوں میں صفائی کے لیے مختلف اقدامات کیے جانے کے باوجود مسافروں کی جانب سے قوانین کی خلاف ورزی کے واقعات سامنے آتے رہتے ہیں۔ اسی وجہ سے ریلوے حکام نے خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف جرمانے کی دفعات پر عمل درآمد پر/11

جموں و کشمیر کا پہلا بین الاقوامی فلم فیسٹیول

چھ IAS پروبیشنرز تعینات

سرینگر/ جموں و کشمیر حکومت نے 7 سے 10 ستمبر تک ہونے والے جموں و کشمیر کے پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹیول کیلئے 6 آئی اے ایس پروبیشنرز بشمول آکاش گرگ (سری نگر)، شیو تیجش ریڈی (اننت ناگ)، وڈمی (جموں)، سائیکرن ایس (کٹھوعہ)، محمد شوکت عظیم (بارہمولہ)، اور محمد اے سلام (ادھم پور)، کو تعینات کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق کمشنر سیکرٹری جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ ایم راجو آئی اے ایس کی جانب سے 27 اگست 2026 کو جاری کردہ گورنمنٹ آرڈر زیر نمبر 1450-JK(GAD) آف 2026 میں کہا گیا ہے کہ ان 6 آئی اے ایس پروبیشنرز کو اہم ثقافتی تقریب کے ہموار انعقاد اور ہم آہنگی کی/6

کپواڑہ میں تمباکو کنٹرول پروگرام کا جامع جائزہ اجلاس منعقد

ڈی ڈی سی کی ضلع میں تمباکو مخالف مہم تیز کرنے اور قوانین پر سختی سے عملدرآمد کی ہدایت

کپواڑہ، 28 اگست/////ضلع انتظامی کمپلیکس کپواڑہ میں قومی تمباکو کنٹرول پروگرام (این ٹی سی پی) اور سگریٹ ودیگر تمباکو مصنوعات ایکٹ (کوٹپا) 2003 کے تحت ایک جامع جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت ضلع ترقیاتی کمشنر کپواڑہ شری کانت سوسے نے کی، جس دوران ضلع میں پروگرام کے تحت مجموعی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور تمباکو کنٹرول قوانین پر سختی سے عملدرآمد اور بڑے پیمانے پر عوامی بیداری پیدا کرنے کے لیے لائحہ عمل مرتب کیا گیا۔ چیف میڈیکل آفیسر کپواڑہ نے اجلاس میں تفصیلی پریزنٹیشن پیش کرتے ہوئے اب تک حاصل کی گئی کامیابیوں، درپیش چیلنجوں اور ضلع کے تمام بلاکس میں کوٹپا ایکٹ 2003 کے تحت کی گئی کارروائیوں اور چالانوں سے متعلق اعداد وشمار سے آگاہ کیا۔ ڈی ڈی سی نے تمام انفورسمنٹ افسران اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ اپنے اپنے دائرہ اختیار میں تمباکو مخالف مہمات کو مزید تیز کریں اور کوٹپا ایکٹ کے تحت چالان کرنے کی شرح میں بہتری لائیں۔ انہوں نے تمام متعلقہ افسران کو مزید ہدایت دی کہ کوٹپا چالانوں اور دیگر نفاذی اقدامات سے متعلق ماہانہ پیش رفت رپورٹ باقاعدگی سے چیف میڈیکل آفیسر کے دفتر کپواڑہ میں لازماً جمع کرائیں۔ ڈی ڈی سی نے ضلع بھر میں زیادہ آمدورفت والی عوامی جگہوں ۔۔۔۔/101

عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اختتامی تقریب پر

ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی حضرت بل میں حاضری

سرینگر// صدر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے عید میلاد النبیؐ کی اختتامی تقریب کے مقدس موقع پر آثار شریف درگاہ حضرت بل میں حاضری دی اور نماز جمعہ ادا کی۔ اس موقع پر انہوں نے ہزاروں عقیدت مندوں کے ہمراہ موئے پاک آنحضور حضرت محمد مصطفیٰؐ کے دیدار سے فیضیاب ہونے کا شرف حاصل کیا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے بارگاہِ الٰہی میں اسلام کی سربلندی، امت مسلمہ کی فتح و نصرت، جموں وکشمیر کے عوام کی خوشحالی، فارغ البالی، امن و امان، تعمیر وترقی اور باہمی اخوت و بھائی چارے کیلئے خصوصی دعائیں مانگیں۔ انہوں نے فلسطین کے مظلوم عوام کیلئے بھی دعا کی اور ان کی مشکلات، مصائب اور تکالیف کے خاتمے کی التجا کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کی جانب سے زائرین کی سہولت کیلئے نصب کئے گئے ریفریشمنٹ کیمپ کا بھی دورہ کیا اور وہاں موجود کارکنوں کے ہمراہ زائرین میں مشروبات تقسیم کئے۔ انہوں نے انتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے کارکنوں کی جانب۔۔۔/102

چیف سیکرٹری کا راکیش شرما کی والدہ کے انتقال پر اظہار تعزیت

سری نگر/ 28 اگست// چیف سیکرٹری، اٹل ڈلو نے ڈپٹی سیکرٹری راکیش شرما کی والدہ کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے جن کا آج انتقال ہوگیا۔ انہوں نے اپنے ایک تعزیتی پیغام میں راکیش شرما اور سوگوار کنبے کے دیگر افراد کے ساتھ اس ناقابل تلافی نقصان پر دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا۔ اٹل ڈلو نے کہا کہ ماں کا انتقال ایک انتہائی تکلیف دہ ذاتی صدمہ ہوتا ہے، جو اولاد اور کنبے کے افراد کی زندگی میں ایسا خلا چھوڑ جاتا ہے جسے کبھی پُر نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے مشکل وقت میں الفاظ شاید ہی تسلی دے سکتے ہیں، تاہم دکھ کی اس گھڑی میں ساتھیوں اور خیر خواہوں کی دعائیں اور ہمدردیاں سوگوار کنبے کے ساتھ ہیں۔ چیف سیکرٹری نے مرحومہ کی روح کے ابدی سکون اور راکیش شرما اوران کے اہل خانہ کو اس۔۔۔/103

وزارتِ ایم ایس ایم ای نے ٹنگڈار اور کیرن میں

پہلی مرتبہ صلاحیت سازی پروگرام منعقد کئے

سری نگر، 28 اگست/////جموں وکشمیر کے دور دراز علاقوں تک کاروباری ترقی اور ایم ایس ایم ای اسکیموں کی رسائی کو وسعت دینے کی ایک اہم پہل کے تحت وزارت ایم ایس ایم ای کے برانچ ایم ایس ایم ای ڈیولپمنٹ اینڈ فسیلیٹیشن آفس (ڈی ایف او) سری نگر نے ضلع کپواڑہ کے دو سرحدی علاقوں ٹنگڈار اور کیرن میں کاروباری بیداری اور صلاحیت سازی کے پروگرام منعقد کیے۔ یہ پروگرام ضلع انتظامیہ کپواڑہ کے فعال تعاون اور تال میل سے منعقد کیے گئے۔ ان سرحدی علاقوں میں وزارت ایم ایس ایم ای کی جانب سے اس نوعیت کے صلاحیت سازی اور کاروباری بیداری کے پروگرام پہلی مرتبہ منعقد ہوئے ہیں۔ اس اقدام کا مقصد ان علاقوں میں رہنے والے لوگوں تک براہ راست سرکاری اسکیموں اور پروگراموں کی معلومات پہنچانا تھا، جہاں باضابطہ کاروباری معاونت اور ادارہ جاتی رہنمائی تک رسائی محدود ہے۔ پروگراموں کے دوران وزارت ایم ایس ایم ای اور دیگر سرکاری محکموں کی مختلف اسکیموں اور اقدامات کے بارے میں بیداری پیدا کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی، جن کا مقصد خود روزگار، کاروباری سرگرمیوں، ہنرمندی کی ترقی اور نئے کاروباری اداروں کے قیام کو فروغ دینا ہے۔ اس موقع پر وزیر اعظم ایمپلائمنٹ جنریشن پروگرام (پی ایم ای جی پی)، پی ایم وشوکرما اور مرکزی وجموں وکشمیر حکومت کی دیگر کاروباری وروزگار پر مبنی اسکیموں کے بارے میں خصوصی طور پر معلومات فراہم کی۔۔۔/106

بی جے پی خدمت، عزم اور تنظیم کے جذبے سے متحد کارکنوں کا خاندان ہے/ست شرما

بی جے پی مہیلا مورچہ نے پارٹی ہیڈکوارٹر میں رکشا بندھن منایا

جموں، 28 اگست// جموں وکشمیر بی جے پی مہیلا مورچہ نے پارٹی ہیڈکوارٹر ترکوٹہ نگر جموں میں سینئر پارٹی رہنماؤں کو راکھی باندھ کر محبت، باہمی احترام اور تنظیمی اتحاد کے رشتوں کو مزید مضبوط کیا۔ یہ پروگرام بی جے پی مہیلا مورچہ جموں وکشمیر کی صدر ایڈووکیٹ نیہا مہاجن کی جانب سے منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر بی جے پی کی نائب صدر پریا سیٹھی، جنرل سیکریٹری سنجیتا ڈوگرا اور جنرل سیکریٹری بل دیو سنگھ بلوریہ کے علاوہ مہیلا مورچہ کی ٹیم بھی موجود تھی۔ ایڈووکیٹ نیہا مہاجن اور مہیلا مورچہ کی ارکان نے بی جے پی جموں وکشمیر کے صدر اور راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ ست شرما، جنرل سیکریٹری (تنظیم) اشوک کول اور جنرل سیکریٹری بل دیو سنگھ بلوریہ کو راکھی باندھی۔ اس موقع پر احترام، اعتماد اور عوامی خدمت کے لیے اجتماعی عزم کا اظہار کیا گیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ست شرما نے۔۔۔/105

دفعہ 370 کی منسوخی نے جموں وکشمیر کے عوام کے جذبات کو گہرا زخم دیا/الطاف بخاری

مرکز کو جموں وکشمیر کے عوام کے حقیقی مسائل کے حل کرنے کی ضرورت

سرینگر// اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ "دفعہ 370 کی منسوخی نے جموں وکشمیر کے عوام کے جذبات کو گہرا زخم پہنچایا ہے۔" انہوں نے کہا کہ "کانگریس اور بی جے پی دونوں اس کے لیے یکساں طور پر ذمہ دار ہیں، کیونکہ کانگریس نے سالہا سال کے دوران اس آئینی دفعہ کو پہلے ہی کھوکھلا کر دیا تھا، جبکہ بی جے پی نے اسے مکمل طور پر منسوخ کر دیا۔" وہ آج ترال میں اپنی پارٹی کی جانب سے منعقدہ ایک عوامی کنونشن سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر قصبے بھر سے پارٹی کارکنوں کے علاوہ۔۔۔/104

ڈائریکٹر سیریکلچر کا سابق بیوروکریٹ غضنفر علی کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار

سری نگر// ڈائریکٹر سیریکلچر جموں وکشمیر، اعجاز احمد بٹ (آئی اے ایس) نے سابق سینئر بیوروکریٹ، سیاست دان اور سرینگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) کے سابق کمشنر غضنفر علی کے انتقال پر گہرے رنج وغم اور دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی پیغام میں جناب بٹ نے مرحوم کو اپنا قریبی ساتھی اور دوست قرار دیتے ہوئے انہیں ایک سنجیدہ، منکسر المزاج اور ہمہ جہت شخصیت کے طور پر یاد کیا، جنہوں نے اپنی پوری زندگی عوامی خدمت کے لیے وقف کی۔ جناب بٹ نے کہا، "غضنفر علی نہ صرف ایک قابل قدر ساتھی اور دوست تھے بلکہ غیر معمولی شائستگی، دانشمندی اور عزم رکھنے والی شخصیت بھی تھے۔ عوامی خدمت سے ان کی طویل اور شاندار وابستگی معاشرے کے تئیں ان کے گہرے احساسِ ذمہ داری کی عکاسی کرتی تھی۔ ان کا انتقال ان تمام لوگوں کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے جو انہیں جانتے اور قدر کی نگاہ سے۔۔۔/107

کے جی پی سری نگر کی عالمی سطح پر شاندار کامیابی

10 طلبہ متحدہ عرب امارات کے معروف کاروباری گروپ میں منتخب

سری نگر، 28 اگست/////جموں وکشمیر میں تکنیکی تعلیم کے میدان میں ایک اہم کامیابی حاصل کرتے ہوئے کشمیر گورنمنٹ پولی ٹیکنک کالج (کے جی پی) سری نگر کے 10 طلبہ نے باوقار کیمپس پلیسمنٹ مہم کے دوران کامیابی حاصل کی ہے۔ منتخب ہونے والے طلبہ نے اپنی تعلیم مکمل کرنے سے قبل ہی عالمی سطح کی کمپنی میں ملازمت کے مواقع حاصل کیے ہیں۔ منتخب طلبہ دبئی، متحدہ عرب امارات کے معروف کاروباری گروپ ایسا صالح الفرگ گروپ (ESAG) میں خدمات انجام دیں گے۔ یہ کامیابی کالج کی جانب سے تکنیکی تعلیم اور عالمی صنعتی مواقع کے درمیان مضبوط ربط قائم کرنے کی کوششوں میں ایک اہم سنگ میل قرار دی جا رہی ہے۔ کیمپس بھرتی مہم کے جی پی سری نگر کے ٹریننگ اینڈ پلیسمنٹ سیل نے ای ایس اے جی کے اشتراک سے منعقد کی۔ اس مہم کے ذریعے انجینئرنگ کی مختلف شاخوں کے پانچویں سمسٹر کے طلبہ کو متحدہ عرب امارات کے ایک معروف کاروباری گروپ میں ملازمت حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا گیا۔ مذکورہ گروپ کو خوردہ تجارت، ریئل اسٹیٹ، ٹیکنالوجی اور متعلق شعبوں میں چھ دہائیوں سے زائد عرصے کا تجربہ حاصل ہے۔ بھرتی کے عمل میں کمپنی کی جانب سے تعارفی نشست، آن لائن رجسٹریشن، کمپیوٹر پر مبنی ٹیسٹ اور انٹرویو سمیت مختلف مراحل شامل تھے۔ انتخابی عمل مکمل ہونے کے بعد کامیاب امیدواروں کو مکینیکل، سول، الیکٹریکل اور الیکٹرانکس شعبوں میں اسسٹنٹ سپروائزر کے عہدوں کی پیشکش کی گئی۔ منتخب طلبہ نے کے جی پی سری نگر کی پرنسپل ڈاکٹر شفقت آرا، شعبہ جات کے سربراہان اور انچارجز کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ تعلیمی سفر کے دوران انہیں مسلسل رہنمائی، حوصلہ افزائی اور تعاون۔۔۔/108

قدیم شیو مندر میں خواتین نے ڈی سی اننت ناگ اور افسران کو راکھی باندھی

ڈی سی ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ نے عقیدت مندوں کو مبارکباد دی

اننت ناگ، 28 اگست/////رکشا بندھن (شراون پورنیما) کے بابرکت موقع پر ڈپٹی کمشنر اننت ناگ ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ نے آج بیج بہاڑہ کے تھاجیواڑہ میں واقع قدیم پرچین شیو مندر کا دورہ کیا اور تہوار کی تقریبات میں شریک بڑی تعداد میں عقیدت مندوں کے ساتھ موجود رہے۔ ڈی سی کے ہمراہ اسسٹنٹ کمشنر ریونیو (اے سی آر) طارق احمد ملک، تحصیلدار اور ایس ڈی پی او بیج بہاڑہ، مختلف متعلقہ محکموں کے افسران اور مندر انتظامیہ کے نمائندے بھی موجود تھے۔ بڑی تعداد میں عقیدت مندوں نے جوش وخروش اور روایتی عقیدت کے ساتھ مندر کا رخ کیا، جہاں انہوں نے حاضری دی، دعائیں مانگیں اور مقدس رسومات ادا کیں۔ ان رسومات میں راکھی باندھنے کی رسم بھی شامل تھی، جس کے ساتھ شراون کے مقدس مہینے کا اختتام ہوا۔ دورے کے دوران ڈی سی نے عقیدت مندوں کے ساتھ مذہبی رسومات میں شرکت کی اور امید ظاہر کی کہ یہ تہوار لوگوں کی زندگیوں میں خوشحالی، ہم آہنگی اور مسرت لے کر آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ رکشا بندھن جیسے روایتی تہوار بہن بھائیوں کے ساتھ ساتھ مختلف برادریوں کے درمیان محبت اور باہمی تعلقات کو مضبوط بنانے کا بہترین موقع فراہم کرتے ہیں۔ باہمی محبت اور احترام کے جذبے کے تحت موقع پر موجود خواتین نے ڈپٹی کمشنر اور دیگر افسران کو راکھی باندھی۔ عقیدت مندوں سے بات چیت کرتے ہوئے ڈی سی نے انہیں تہوار کی مبارکباد پیش کی اور کہا کہ یہ تاریخی مندر طویل عرصے سے بھائی چارے کی علامت کے طور پر خطے کے بھرپور ثقافتی ورثے کی عکاسی کرتا آرہا ہے۔ انہوں نے لوگوں کے درمیان قائم اتحاد کے جذبے کو سراہتے ہوئے سب پر زور دیا کہ علاقے کی ثقافتی اور مذہبی روایات کے تحفظ کا سلسلہ جاری رکھا جائے۔ اس۔۔۔/109

وائلڈ لائف وارڈن کا ٹھین کنزرویشن ریزرو کٹھوعہ کا دورہ

انسانی و جنگلی حیات کے تصادم سے متعلق بیداری پروگرام منعقد کرنے پر زور

کٹھوعہ، 28 اگست/////وائلڈ لائف وارڈن کٹھوعہ وجے کمار نے ٹھین کنزرویشن ریزرو کا دورہ کیا اور کمپارٹمنٹ KTH/12 میں امرود کا پودا لگایا۔ دورے کے دوران وجے کمار نے کمپارٹمنٹ KTH/12 گلی اور کرولا موڑ میں جاری شجرکاری کے کاموں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے فیلڈ اسٹاف کو ہدایت دی کہ شجرکاری کے تحت لگائے گئے پودوں کی مناسب دیکھ بھال اور حفاظت کو یقینی بنایا جائے۔ وائلڈ لائف وارڈن نے محکمے کو یہ بھی ہدایت دی کہ مقامی آبادی کو جنگلی حیات کے تحفظ اور انسانی و جنگلی حیات کے درمیان تصادم کو کم کرنے کے مؤثر اقدامات سے آگاہ کرنے کے لیے بیداری پروگرام منعقد کیے۔۔۔/112

بارہمولہ کے 30 مقامات پر تھانہ دیوس اور

پولیس کمیونٹی پارٹنرشپ گروپ کے اجلاس منعقد

بارہمولہ/ 28 اگست// پولیس اور عوام کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے اور عوام دوست وکمیونٹی پر مبنی پولیسنگ کو یقینی بنانے کی مسلسل کوششوں کے تحت، بارہمولہ پولیس نے ضلع بھر کے 30 مقامات پر تھانہ دیوس' اور پولیس کمیونٹی پارٹنرشپ گروپ (PCPG) کے اجلاس منعقد کیے۔ یہ اجلاس ٹیکل آباد، ڈار پورہ، چیری واری، کالے بان، خوشحال پورہ، ڈی پی ایس کالونی، گنی حمام، ہمرے، گنڈ وانی، یال، گنڈ ابراہیم ملہ، گوم احمد پورہ، ٹنگپورہ، کوا ہیر بالا، وانی گام بالا، لوگام، ٹنگواری بالا، سوئی پورہ، کنڈل واش، سنگھی پورہ، لالپورہ، بونہ چتری، بابا ریشی، سلام آباد، بجھ تھالن، گوہالن، ملیان، ڈھاکرا اور چیچر کے مقامات پر منعقد کیے گئے۔ اجلاسوں کے دوران پولیس افسران نے مقامی رہائشیوں، کمیونٹی کے نمائندوں، بزرگوں اور نوجوانوں سے بات چیت کی اور عوامی تحفظ، سکیورٹی خدشات، جرائم کی روک تھام، منشیات کے استعمال، ٹریفک کے انتظام اور مقامی برادریوں کو درپیش دیگر مسائل پر۔۔۔/111

خانصاحب میں غیر قانونی اینٹ بھٹوں کے خلاف مشترکہ کارروائی

غیر مجاز اینٹ بھٹوں کا معائنہ، مالکان کو فوری طور پر کام بند کرنے کی ہدایت

بڈگام، 28 اگست/////پولیس اور سب ڈویژنل انتظامیہ خانصاحب کی جانب سے آج سب ڈویژن کے مختلف علاقوں میں مطلوبہ اجازت اور منظوری کے بغیر چلائے جارہے غیر قانونی اینٹ بھٹوں کے خلاف مشترکہ کارروائی کی گئی۔ سب ڈویژنل مجسٹریٹ خانصاحب جہانگیر احمد گیری کی قیادت میں ایس ڈی پی او خانصاحب ثاقب غنی، تحصیلدار خانصاحب معین اظہر گرو، متعلقہ ایس ایچ اوز اور دیگر افسران و اہلکاروں پر مشتمل مشترکہ ٹیم نے ایسے اینٹ بھٹوں کا معائنہ کیا جو جائز اجازت ناموں اور ضروری منظوریوں کے بغیر چلائے جا رہے تھے۔ معائنے کے دوران متعلقہ آپریٹرز کو تمام سرگرمیاں فوری طور پر بند کرنے کی ہدایت دی گئی اور انہیں مقررہ قوانین وضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کسی بھی قسم کی مزید سرگرمی انجام دینے سے خبردار کیا گیا۔ اینٹ بھٹوں کے آپریٹرز کو مزدوروں کے واجبات فوری طور پر ادا کرنے، انہیں کام سے فارغ کرنے اور ایک دن کے اندر تمام سرگرمیاں مکمل طور پر بند کرنے کی ہدایت بھی دی گئی۔ انفورسمنٹ ٹیم نے واضح کیا کہ ہدایات پر عمل نہ کرنے کی صورت میں سخت قانونی اور انتظامی کارروائی عمل میں لائی جائے گی، جس میں قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے قائم کیے گئے غیر قانونی ڈھانچوں اور دیگر اثاثوں کو منہدم یا ہٹانا بھی شامل ہے۔ انتظامیہ نے واضح کیا کہ اس طرح کی کارروائیوں کا مقصد حکومتی ضوابط پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنانا، عوامی وسائل کا تحفظ اور پورے سب ڈویژن میں ماحولیاتی و انتظامی نظم وضبط برقرار رکھنا ہے۔ سب ڈویژنل انتظامیہ نے۔۔۔/110

کالوسہ بانڈی پورہ سے چھوٹا امرناتھ یاترا روانہ

ضلعی انتظامیہ کی جانب سے سفر کو محفوظ اور خوشگوار بنانے کے لیے وسیع انتظامات

بانڈی پورہ، 28 اگست/////سالانہ چھوٹا امرناتھ یاترا آج بانڈی پورہ کے کالوسہ میں واقع شاردا مندر سے روانہ ہوئی، جس کے ساتھ چھوٹا امرناتھ مقدس غار کی جانب عقیدت مندوں کے روحانی سفر کا آغاز ہوا۔ یاترا کو شاردا مندر کالوسہ سے بانڈی پورہ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اعجاز احمد زرگر اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ ظفر حسین شال نے عقیدت مندوں، رضاکاروں اور مقامی لوگوں کی موجودگی میں جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ چھوٹا امرناتھ یاترا بھگوان شیو کے عقیدت مندوں کے لیے گہری روحانی اہمیت رکھتی ہے اور یہ ضلع بانڈی پورہ کی فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور پُرامن بقائے باہمی کی شاندار روایت کی بھی عکاسی کرتی ہے۔ عقیدت مند عقیدت اور ایمان کے ساتھ مقدس سفر پر روانہ ہوئے تاکہ مقدس غار میں حاضری دے کر برکتیں حاصل کر سکیں۔ اس موقع پر علاقے سے تعلق رکھنے والی مسلم برادری کے افراد بھی موجود تھے، جنہوں نے یاتریوں کا گرمجوشی سے استقبال کیا اور پُرامن، محفوظ اور بابرکت یاترا کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ضلعی انتظامیہ نے پولیس اور دیگر متعلقہ محکموں کے ساتھ قریبی تال میل قائم کرتے ہوئے یاترا کے پُرامن اور محفوظ انعقاد کے لیے ضروری انتظامات پہلے ہی مکمل کر لیے تھے۔ ان انتظامات میں راستے کی بہتری، صفائی ستھرائی، لنگر کی سہولیات، طبی امداد، سکیورٹی کی تعیناتی اور راستے۔۔۔/113

عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اختتامی تقریب

میرواعظ کشمیر مولانا ہمدانی نے مختلف گوشوں پر روشنی ڈالی

سرینگر۔ پوری کائنات کیلئے تا قیامت جناب رسول مقبول ﷺ کی ذات اقدس، رحمت، نجات اور اللہ کی طرف سے برکتوں کا خزانہ ہیں۔ صاحب خلق عظیم ﷺ حضرت دُرِّ یتیم، حضرت معلم انسانیت، حضرت الصادق والامین ﷺ کی اطاعت کرنے سے ہی ہماری کامیابی اور کامرانی ممکن ہے۔ میرواعظ کشمیر مولانا ہمدانی نے آج عید میلاد النبی ﷺ کی اختتامی تقریب پر آثار شریف شہری کلاش پورہ میں ایک پُروقار اور تقریب پروادی کے اطراف واکناف سے آئے ہوئے ہزاروں عاشقان رسول ﷺ سے خطاب فرماتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا موجودہ پریشان کن دنیا کو صرف اور صرف خدا کے آخری پیغمبر جناب سرور کائنات فخر موجودات کی تعلیم پر عمل کر کے ہی امن وسکون بحال ہوسکتا ہے۔ انہوں نے اس موقعہ پر مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ قرآن اور آنحضور ﷺ کے حدیث پاک پر عمل پیرا ہوکر زندگی گزاریں۔۔۔/114

Office of the Advocate Malik Imran Ali,
Court Complex MominAbad, Sgr.

In the case of:
Bashir Ahmad Rather S/o Lt. Ahmedullah Rather R/o H.No. 82-B Budshah Nagar Natipora, Sgr.
(Caveator)

V/S

Public at large
(Non-caveator)

In the matter of: Caveat petition

1_Whereas the caveator is residing within the jurisdiction of Principal Distt. Judge, Srinagar.

2_Whereas the caveator is reasonable apprehension that some person from general public may approach court of Principal District Judge by way of suit, appeal or application and may obtain exparte order against the caveator.

3 _That incase any person approach Hon'ble court of Principal Distt Judge with any suit, appeal or application then before passing any order in exparte. The caveator be provided first opportunity of being heard.

Hence this publication.

Caveator through counsel.
Adv. Malik Imran Ali

سرینگر ٹائمز

29 اگست 2026ء بروز سنیچروار

آغا روح اللہ کا اعلان استعفیٰ
حکمران نیشنل کانفرنس کیلئے فکر انگیز!

حکمران نیشنل کانفرنس کے لیڈر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی جانب سے آغا روح اللہ کو پارلیمنٹ کی رُکنیت سے مستعفی ہو کر نئے سرے سے انتخاب لڑنے کے ''مشورہ'' کے بعد آغا روح اللہ کا اس نشست سے استعفیٰ دینے کا فوری اعلان کوئی معمولی بات نہیں بلکہ غیر معمولی سیاسی کروٹ ہے۔ نیشنل کانفرنس اور آغا روح اللہ کے درمیان کشمکش ایک اہم نازک اور دلچسپ موڑ پر آگیا ہے۔ آغا روح اللہ نے لوک سبھا سے کنارہ کش ہونے کیلئے ماہ اور تاریخ کا اعلان کیا ہے۔ اطلاع کے مطابق اپنے والد محترم کی برسی کے موقعہ پر آپ 3 نومبر 2026 کو ڈاکٹر فاروق عبداللہ کو بحیثیت صدر نیشنل کانفرنس اپنا استعفیٰ نامہ پیش کریں گے۔ انہوں نے اس موقعہ پر یہ بھی بتایا ہے کہ غالباً وہ بحیثیت ایک آزاد اُمیدوار پھر اُسی حلقہ سے چناؤ لڑیں گے۔ جہاں سے وہ پچھلی بار کامیاب ہوگئے تھے۔ آپ نے کہا کہ دفعہ 370 کی بحالی کے معاملہ میں نیشنل کانفرنس کی قیادت نے عوام سے جھوٹ بولا ہے۔ آغا روح اللہ نے کہا کہ وہ جھوٹ کا ساتھ دینے کے قائل نہیں۔ اسلئے پارٹی سے الگ ہو کر عوام کے سامنے اپنی بات کہنے کیلئے کھڑے ہوں گے۔ 3 نومبر آنے میں ابھی تقریباً دو مہینے باقی ہیں اگر اس دوران کوئی غیر معمولی تبدیلی نہ ہوئی یا آغا روح اللہ نے اپنے موقف یا اعلان لاتعلقی پر ڈٹ کر رہنے کا عزم کیا تو یقیناً وادی کشمیر کے سیاسی حلقوں میں زبردست ہلچل مچ جائے گی۔ آغا روح اللہ کی طرف سے یہ کہنا کہ شاید وہ آزاد اُمیدوار کے طور انتخاب لڑیں گے۔ اس بات کو آشکارا کرتا ہے کہ وہ کسی اور پارٹی کا دامن تھام لیتے ہیں نہ پرچم لہرائیں گے۔ آغا روح اللہ پر یہ دباؤ کافی عرصہ سے بڑھ رہا تھا کہ وہ نیشنل کانفرنس سے کنارہ کر کے اپنا راستہ اختیار کریں مگر آج تک ان کا اس معاملہ میں رویہ اُلجھن کا باعث تھا مگر اب جبکہ انہوں نے واضح کیا کہ وہ پارٹی اور پارلیمنٹ کو چھوڑ رہے ہیں۔ معاملہ ایک نئے انداز میں سامنے آگیا ہے۔ آغا روح اللہ کو نیشنل کانفرنس کا باغی کہا جانے لگا لیکن بعض حلقے کہہ رہے تھے کہ ایک جمہور نواز کے طور پر اپنی پارٹی کی پالیسیوں کے خلاف اپنا نقطہ نظر پیش کر رہے تھے جبکہ انہیں پارٹی سے کوئی گلہ نہ تھا۔ لیکن اس حقیقت سے کیسے انکار کیا جاسکتا ہے کہ جس پارٹی کی لیڈر شپ ہی پارٹی کو بقول آغا روح اللہ گمراہ کر رہی ہے اسے کیونکر برداشت کیا جاسکتا تھا۔ غالباً اس دلیل کو صحیح محسوس کرتے ہوئے آغا روح اللہ نے بہتر یہی سمجھا ہوگا کہ پارٹی کو چھوڑ کر میدان میں اُتر کر اپنی طاقت کا مظاہرہ کیا جائے۔ آغا روح اللہ کے اس اقدام کو وہ واقعی جرات مندانہ کہا جاسکتا ہے کیونکہ اگر وہ مصلحتوں کے شکار ہوئے ہوتے تو اپنا ارادہ کھل کر پیش نہیں کرتے۔ ان کے استعفیٰ کے بعد ان کی طرف سے خالی سیٹ کیلئے نئے سرے کا انتخاب واقعی دھماکہ خیز ثابت ہو سکتا ہے۔ اب نیشنل کانفرنس کو کسی مضبوط اُمیدوار کو میدان میں اُتارنا ہوگا اور غالباً دیگر پارٹیاں بھی دونوں کی لڑائی میں اپنی جیت کے امکانات کو تلاش کرنے کیلئے میدان میں اُتر جائیں گی۔ دونوں اطراف کیلئے یہ انتخابی معرکہ آرائی زبردست وقار کا سبب بن جائے گی۔ اگلے بہت سارے مہینے زبردست جوش اور جنون کے ہوں گے۔

گھر میں تیار کیا جانے والا جام

الطاف احمد بٹ

گھریلو زندگی میں بعض ایسی چیزیں بھی شامل ہوتی ہیں جو نہ صرف کھانے کا ذائقہ بڑھاتی ہیں بلکہ بچپن کی خوبصورت یادوں سے بھی جڑی ہوتی ہیں۔ جام بھی انہی غذاؤں میں شامل ہے۔ ناشتے میں روٹی، پراٹھے یا ٹوسٹ کے ساتھ جام کا استعمال عام ہے، جبکہ کیک، بسکٹ اور دیگر میٹھی اشیا میں بھی اسے شامل کیا جاتا ہے۔ بازار میں مختلف اقسام کے جام آسانی سے دستیاب ہیں، لیکن گھر میں تازہ پھلوں سے تیار کیا جانے والا جام ذائقے، تازگی اور معیار کے اعتبار سے اپنی الگ اہمیت رکھتا ہے۔

گھر میں جام بنانے کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس میں استعمال ہونے والے اجزا ہمارے سامنے ہوتے ہیں۔ بازار کے تیار شدہ جام میں بعض اوقات زیادہ مقدار میں چینی، مصنوعی ذائقے، رنگ اور محفوظ رکھنے والے کیمیائی اجزا شامل کیے جاتے ہیں۔ اس کے برعکس گھر میں جام تیار کرتے وقت پھل کی مقدار، چینی اور دیگر اجزا کو اپنی ضرورت کے مطابق کم یا زیادہ کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح ایک ایسا جام تیار کیا جاسکتا ہے جو ذائقے کے ساتھ ساتھ نسبتاً سادہ اور قدرتی بھی ہو۔

گھر میں جام بنانے کے لیے مختلف پھل استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ اسٹرابیری، سیب، خوبانی، آڑو، ناشپاتی، بیر، آلو بخارا اور آم اس مقصد کے لیے عام طور پر پسند کیے جاتے ہیں۔ پھل کا انتخاب موسم، دستیابی اور ذاتی پسند کے مطابق کیا جاسکتا ہے۔ خاص طور پر وہ پھل جو موسم کے اختتام پر زیادہ مقدار میں دستیاب ہوں، انہیں ضائع ہونے سے بچانے کے لیے جام کی شکل میں محفوظ کیا جاسکتا ہے۔

جام بنانے کا طریقہ بھی زیادہ مشکل نہیں۔ سب سے پہلے تازہ اور اچھی حالت والے پھل منتخب کیے جاتے ہیں۔ انہیں اچھی طرح دھو کر صاف کیا جاتا ہے اور اگر ضرورت ہو تو چھلکا اور بیج نکال دیے جاتے ہیں۔ اس کے بعد پھلوں کو چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ کر ایک برتن میں ڈالا جاتا ہے۔ اس میں ذائقے کے مطابق چینی شامل کی جاتی ہے اور ہلکی آنچ پر پکایا جاتا ہے۔ پکنے کے دوران پھل نرم ہونے لگتے ہیں اور ان کا رس گاڑھا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

جام کی تیاری میں لیموں کا رس بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس سے جام میں ہلکی سی ترشی پیدا ہوتی ہے جو اس کے ذائقے کو متوازن بناتی ہے۔ اس کے علاوہ لیموں میں موجود تیزابیت جام کی ساخت بہتر بنانے میں بھی مدد دیتی ہے۔ بعض پھلوں میں قدرتی طور پر پیکٹن کی مقدار زیادہ ہوتی ہے، جس کی وجہ سے جام آسانی سے گاڑھا ہو جاتا ہے۔ اگر جام مطلوبہ حد تک گاڑھا نہ ہو تو اسے کچھ دیر مزید ہلکی آنچ پر پکایا جاسکتا ہے۔

گھریلو جام کی ایک خوبصورتی یہ بھی ہے کہ اسے مختلف ذائقوں کے ساتھ تیار کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً اسٹرابیری جام میں لیموں کا رس، سیب کے جام میں دارچینی یا خوبانی کے جام میں ہلکی سی الائچی شامل کر کے منفرد ذائقہ پیدا کیا جاسکتا ہے۔ تاہم اضافی اجزا کی مقدار متوازن رکھنا ضروری ہے تاکہ پھل کا اصل ذائقہ برقرار رہے۔ جام تیار ہونے کے بعد اسے محفوظ کرنا بھی انتہائی اہم مرحلہ ہے۔ شیشے کے صاف اور خشک جار استعمال کیے جانے چاہئیں۔ جار اور اس کے ڈھکن کو اچھی طرح صاف اور مناسب طریقے سے جراثیم سے پاک کرنا بہتر ہے۔ جام کو مکمل طور پر ٹھنڈا کرنے کے بعد صاف چمچ کی مدد سے جار میں بھرا جائے اور ڈھکن اچھی طرح بند کیا جائے۔ کھولنے کے بعد اسے ریفریجریٹر میں رکھنا چاہیے اور ہمیشہ صاف، خشک چمچ استعمال کرنا چاہیے تاکہ جام جلد خراب نہ ہو۔

گھریلو جام صرف ناشتے کی چیز نہیں بلکہ پھلوں کو محفوظ رکھنے کا ایک مفید طریقہ بھی ہے۔ موسم کے دوران جب کوئی پھل سستا اور وافر مقدار میں دستیاب ہو تو اس سے جام تیار کر کے بعد میں بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح خوراک کے ضیاع کو کم کرنے میں بھی مدد ملتی ہے۔ گھر کے بچے بھی جام بنانے کے عمل میں شامل ہو کر پھلوں، صفائی اور خوراک کو محفوظ رکھنے کے بارے میں عملی طور پر سیکھ سکتے ہیں۔

تاہم یہ بات بھی ذہن میں رکھنا ضروری ہے کہ جام میں عموماً چینی کی مقدار کافی ہوتی ہے، اس لیے اسے اعتدال کے ساتھ استعمال کرنا چاہیے۔ اگر گھر میں جام تیار کیا جا رہا ہو تو چینی کی مقدار کو ذاتی ضرورت کے مطابق کم کیا جاسکتا ہے، لیکن بہت کم چینی استعمال کرنے کی صورت میں جام کی محفوظ رکھنے کی مدت متاثر ہو سکتی ہے۔ اسی لیے کم چینی والے جام کو زیادہ احتیاط سے محفوظ کرنا چاہیے اور جلد استعمال کرنا بہتر ہے۔

مجموعی طور پر گھر میں تیار کیا جانے والا جام ذائقے، تازگی اور گھریلو پن کا خوبصورت امتزاج ہے۔ یہ نہ صرف موسمی پھلوں کو محفوظ رکھنے کا بہترین ذریعہ ہے بلکہ خاندان کے افراد کو ایک ساتھ کام کرنے کا موقع بھی فراہم کرتا ہے۔ مناسب صفائی، معیاری پھل اور درست طریقہ تیاری کے ذریعے گھر میں ایسا جام بنایا جاسکتا ہے جو ناشتے کی میز کو مزید خوشگوار بنا دے۔ بازار کی مصنوعات کے مقابلے میں اس کی سب سے بڑی خوبی یہی ہے کہ اس کی تیاری ہمارے اپنے ہاتھوں اور ہماری اپنی نگرانی میں ہوتی ہے، جس سے ذائقے کے ساتھ اعتماد بھی حاصل ہوتا ہے۔

وادی میں گرمی کا زور

تقریباً 25 فیصد سے 30 فیصد تک گلیشیئر غائب

جے کے این ایس / موسمیاتی و ماحولیاتی ماہرین کا کہنا ہے کہ جموں و کشمیر میں گزشتہ 6 دہائیوں میں علاقائی گرمی میں تیزی کی وجہ سے تقریباً 25 فیصد سے 30 فیصد تک گلیشیئر غائب ہیں، جسکی وجہ سے اس خطے کی معیشت، مالی حالت اور زراعت و باغبانی کے شعبے متاثر ہو سکتے ہیں اور گلیشیئر پھٹ جانے کی صورت میں یہ خطہ تباہ کن سیلاب کا بھی سامنا کر سکتا ہے۔ ہمالیائی خطے میں آنے والے دوسرے علاقوں کی طرح ہی جموں و کشمیر کا خطہ بھی بدلتی موسمی صورتحال کا سامنا کر رہا ہے۔

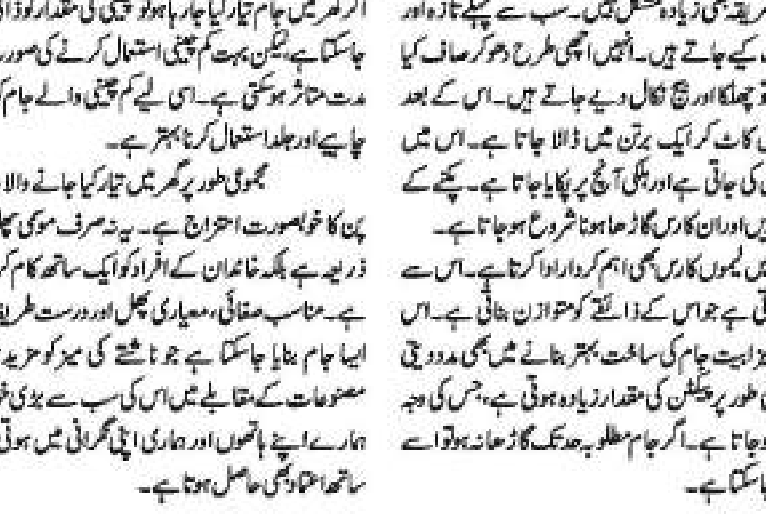

خطرناک درجہ حرارت کی شرح: تیز ترین اونچائی والی حرارت: جموں و کشمیر میں اونچائی والے علاقے عالمی اوسط اور نچلے میدانی علاقوں سے نمایاں طور پر تیزی سے گرم ہو رہے ہیں۔ برف کی عکاسی کا جوابی عمل: سکڑتی ہوئی برف کا احاطہ سیاہ چٹانوں کو بے نقاب کرتا ہے جو زیادہ شمسی حرارت جذب کرتے ہیں، برف کو مزید تیزی سے پگھلاتے ہیں۔ سیاہ کاربن: گاڑیوں سے کاجل اور آلودگی اور جلتی ہوئی لکڑی برف پر جم جاتی ہے، اس کی حرارت کی عکاسی کو کم کرتی ہے اور تیزی سے پگھلتی ہے۔

خطے پر بڑے اثرات: سکڑتے ہوئے نشانات: کولاہوئی گلیشیر جیسے مشہور ذرائع نے اپنے رقبے کا ایک بڑا حصہ کھو دیا ہے، جبکہ چھوٹے گلیشیئرز کو مکمل کمی کا سامنا ہے۔ پانی کی کمی: دریاؤں کی سطح میں بے پناہ اتار چڑھاؤ آتا ہے، جس کی وجہ سے جہلم اور سندھ کے نظام جیسے اہم اداروں میں موسم گرما کی شدید قلت ہوتی ہے۔

خطرے سے دوچار زراعت: سیب کے باغات، زعفران کے کھیت، اور دھان کی فصلیں پانی کی ناقص فراہمی اور غیر موسمی گرمی کا شکار ہیں۔ سیلاب کے خطرات: پگھلنے والی برف غیر مستحکم اونچائی والی برفانی جھیلوں کو فیڈ کرتی ہے، جس سے نیچے کی طرف اچانک آنے والے سیلاب (GLOFs) کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ماہرین موسمیات، ماحولیات اور ارضیات کا کہنا ہے کہ حالیہ برسوں کے دوران جموں و کشمیر نے اچانک بارشوں، بادل پھٹنے، سیلابی ریلوں اور شدید ژالہ باری کیساتھ ساتھ شدید گرمی کا بھی مشاہدہ کیا ہے، جو موسمیاتی اور ماحولیاتی تبدیلی کی عکاسی کرتے ہیں۔ اس دوران ایک رپورٹ میں یہ انکشاف کیا گیا ہے کہ کوہ ہندوکش ہمالیہ کے علاقے میں گلیشیئرز خطرناک رفتار سے پگھل رہے ہیں، سال 2000 کے بعد سے برف کے نقصان کی شرح دوگنا ہو رہی ہے اور تقریباً دو ارب لوگوں کے لیے پانی کی حفاظت کو خطرہ لاحق ہے۔

سیاہ کاربن کا اثر: کاجل اور صنعتی آلودگی برف کی سطحوں پر جم جاتی ہے، برف کو سیاہ کرتی ہے اور پگھلنے کی رفتار کو تیز کرنے کے لیے سورج کی روشنی کو جذب کرتی ہے۔

قلت: سندھ، گنگا اور برہم پترا جیسے بڑے دریائی طاسوں کو پانی کی غیر مستحکم فراہمی کا سامنا ہے، جو زراعت اور لاکھوں کی روزمرہ کی زندگی کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔

انفراسٹرکچر کو نقصان: کیچڑ، پانی اور ملبے کے اچانک اضافے سے سڑکوں، پلوں اور ہائیڈرو پاور پلانٹس کو معمول کے مطابق تباہ کر دیا جاتا ہے۔ 26 اگست 2026 کو شمالی نیپال اور تبت کے سرحدی علاقے میں ایک تباہ کن سیلاب آیا، جو معیاری زلزلے یا برفانی جھیل کے پھٹنے کی بجائے برفانی چٹان کے برفانی تودے اور گلیشیئر کے ٹوٹنے سے شروع ہوا۔ سروے اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ گلیشیئر کا ایک بہت بڑا ٹکڑا کٹ کر نیچے کی وادی میں ٹکرا گیا، جس سے ملبے کے شدید بہاؤ کا سبب بنے۔

آب و ہوا کا دباؤ: ہمالیہ میں تیزی سے گرمی نے مقامی برف اور چٹان کو غیر مستحکم کر دیا ہے، جبکہ مون سون کی بارشوں نے تلچھٹ کو پانی میں جمع کر دیا ہے اور پانی کو غیر مستحکم کر دیا ہے۔ کوشی، اور ترشولی ندی کے نظام، 30 منٹ میں پانی کی سطح کو 9 میٹر (30 فٹ) تک بڑھا رہے ہیں اور سڑکوں، گھروں اور ہائیڈرو پاور پروجیکٹوں کو تباہ کر رہے ہیں۔ اسی طرح کی صورتحال نے نزدیکی ہمالیائی علاقے گلگت بلتستان نے بھی کیا۔

ماہرین موسمیات، ماحولیات اور ارضیات کا کہنا ہے کہ اگر جنگلات کا کٹانہ روکا گیا، جنگلاتی اراضی کی ہیت کو تبدیل کرنے کی پالیسی ترک نہ کی گئی، بالائی اور پہاڑی علاقوں میں غیر ضروری سڑکوں اور دیگر ڈھانچے کی تعمیر کی پالیسی نہ چھوڑی گئی تو مستقبل میں نیپال سے بہار تک، گلگت بلتستان سے جموں و کشمیر تک سمیت اس پورے خطے میں ہمالیائی پہاڑی سلسلے اور کوہ ہندوکش کے گرد و نواح میں بڑے پیمانے پر سیلاب کی تباہ کاریوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

خبر و نظر

''رکھشا بندھن''
بہن بھائی کے عظیم رشتے کی یاد

جے کے این ایس / بہن بھائی کے عظیم رشتے کی یاد میں منایا جانے والے تہوار رکھشا بندھن جموں و کشمیر میں بھی پوری عقیدت کیساتھ منایا گیا۔ سری نگر میں تاریخی شنکر آچاریہ مندر سمیت مندروں اور گردواروں میں خصوصی دعائیہ مجالس کا انعقاد کیا گیا، جن میں ہزاروں غیر مسلموں بشمول ہندوں اور سکھوں نے شرکت کی۔

جے کے این ایس کے مطابق جمعہ کو رکھشا بندھن کے موقعہ پر گھر گھر خوشی کا ماحول نظر آیا۔ جب بہنوں نے بھائیوں کو راکھی باندھی اور بھائیوں نے بہنوں کی حفاظت کا عزم دہراتے ہوئے انہیں نقدی اور تحائف سے بھی نوازا۔ اس دوران مشہور نغمے ''بہنا نے بھائی کی کلائی سے پیار باندھا ہے پیار کے دو تار سے سنسار باندھا ہے، ریشم کی ڈوری سے سنسار باندھا ہے'' کی گونج بھی گھروں میں سنائی دی۔

ہندو اور سکھ نوجوانوں، بزرگوں اور بچوں نے اپنی بہنوں سے کلائیوں پر راکھی بندھوائی۔ اس دوران منہ میٹھا کرنے کیلئے قسم قسم کی مٹھائیاں رکھی گئی تھیں۔ بہنوں کو بھائی کا انتظار تھا، اور بھائی بھی سب کام چھوڑ کر بہنوں سے ملے۔ جو بہنیں غیر شادی شدہ ہیں یا چھوٹی ہیں انہوں نے گھروں میں بھائیوں کو راکھیاں باندھیں اور جن بہنوں کی شادی ہوئی ہے، ان کے بھائی بہنوں کے سسرال پہنچے اور وہاں بہنوں سے راکھی بندھوائی، بہنوں نے سسرال سے میکے آکر بھی بھائیوں کو راکھیاں باندھیں۔

اس تہوار کو بہن بھائی کے مقدس اور عظیم رشتے کیساتھ ساتھ مذہبی رواداری کیلئے بھی منایا جاتا ہے، کیونکہ بہت ساری غیر مسلم لڑکیاں اپنے منہ بولے مسلم بھائیوں کی کلائیوں پر بھی راکھیاں باندھتی ہیں اور مسلم بھائی اپنی ان بہنوں کی حفاظت کا عہد کرتے ہوئے انکو تحائف دیتے ہیں۔ رکھشا بندھن ایک ایسا پاک تہوار ہے، جس میں راکھی یعنی ایک مخصوص دھاگہ بہن کی محبت اور اپنے بھائی کی بھلائی کے لیے دعاؤں اور بھائی کے تاحیات اس کی حفاظت اور حمایت کے عہد کی نمائندگی کرتا ہے۔

یہ ایک سالانہ ہندو تہوار ہے جو بہن بھائیوں کے درمیان مشترکہ محبت اور فرض کو مناتا ہے۔ آج، یہ روایت کزنز، قریبی دوستوں اور دیگر رشتہ داروں تک بھی پھیلی ہوئی ہے۔ سری نگر سمیت وادی بھر میں رکھشا بندھن کا تہوار پوری عقیدت کیساتھ منایا گیا، اس دوران مندروں میں بھی حاضری دی گئی اور بہنوں نے بھائیوں کی سلامتی کیلئے دعائیں مانگیں، اور بھائیوں نے بہنوں کی ہمیشہ حفاظت کرنے کا عزم دوہرایا۔ مشہور شنکر آچاریہ مندر سری نگر میں سینکڑوں غیر مسلم جمع ہوئے اور انہوں نے یہاں خصوصی پوجا کیساتھ ساتھ دعائیں بھی کیں۔

اس دوران فوج و نیم فوجی دستوں کے جوانوں اور افسروں کو اپنی بہنوں کی جانب سے بھیجی گئی راکھیاں ملیں اور وہ جذباتی ہو گئے جبکہ سرحدی علاقوں میں بچیوں نے بلالحاظ مذہب و ملت اس دن کی مناسبت سے فوجی جوانوں اور افسروں کی کلائیوں پر راکھیاں باندھیں۔ اپنی بہنوں سے دور فوجی جوانوں اور افسروں نے ان منہ بولی بہنوں کے ہاتھوں راکھیاں بندھوائیں اور ان کو تحائف دیے۔

''میرا ریشم، میرا ابھیمان'' پروگرام
ریشم کے کیڑوں میں بیماریوں سے بچاؤ کیسے

ٹی ای این / مرکزی ریشم بورڈ، وزارت ٹیکسٹائل کی جانب سے گاندربل کے اردگرد علاقے میں ریشم کے کیڑوں میں گریسری بیماری کی روک تھام اور قابو پانے کے حوالے سے ایک آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ ''میرا ریشم، میرا ابھیمان'' کے عنوان سے منعقدہ پروگرام کی قیادت جوائنٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر راجیش کمار نے کی، جس میں 30 سے زائد ریشم کے کیڑے پالنے والے کسانوں، فیلڈ اسٹاف اور تکنیکی ماہرین نے شرکت کی۔

پروگرام کا مقصد شہتوت کے پتوں پر پرورش پانے والے ریشم کے کیڑوں کے پالنے والوں میں وائرل بیماریوں کے پھیلاؤ، خصوصاً ''بومبکس موری نیوکلیو پولی ہیڈرو وائرس'' (بی ایم این پی وی) کے حوالے سے بیماری کی شناخت، صفائی، روک تھام اور مؤثر انتظام سے متعلق تکنیکی معلومات فراہم کرنا تھا۔ ڈاکٹر راجیش کمار نے کہا کہ پروگرام کے ذریعے کسانوں کو بی ایم این پی وی انفیکشن کی بروقت تشخیص، روک تھام اور انتظام کے حوالے سے عملی معلومات فراہم کی گئیں۔

انہوں نے کہا کہ شرکا کو گریسری بیماری کی ابتدائی علامات کی شناخت کے حوالے سے عملی تربیت دی گئی۔ اس دوران بھوک میں کمی، سستی، جسم پر سوجن، لاروا کا دودھیا دکھائی دینا اور جسم پھٹنے جیسی ابتدائی علامات کی نشاندہی کے طریقوں پر خصوصی توجہ دی گئی۔ پروگرام کے دوران ریشم کے کیڑے پالنے والے گھروں میں صفائی ستھرائی، جراثیم کش ادویات کے ذریعے تطہیر، ریشم کے کیڑوں کو مناسب طریقے سے سنبھالنے اور بیمار یا مردہ لاروا کو بروقت نکال کر محفوظ طریقے سے تلف کرنے کے حوالے سے عملی مظاہرے بھی کیے گئے۔

شرکا کو ریشم کے کیڑوں کی پرورش کے دوران مناسب درجہ حرارت اور نمی برقرار رکھنے، زیادہ تعداد میں کیڑوں کو ایک ہی جگہ رکھنے سے گریز کرنے اور فصل کی باقاعدگی سے نگرانی کی اہمیت سے بھی آگاہ کیا گیا۔ اس موقع پر ریشم کے کیڑے پالنے والے کسانوں کو بیماریوں سے بچاؤ کے لیے احتیاطی اور حفاظتی اقدامات اختیار کرنے، صحت مند ریشم کے بیج استعمال کرنے اور معیاری شہتوت کے پتوں کی فراہمی یقینی بنانے کے بارے میں بھی معلومات فراہم کی گئیں۔

ڈاکٹر راجیش کمار نے کہا کہ کسانوں کو ریشم کے کیڑوں کی پرورش کے لیے صاف ستھرے ماحول برقرار رکھنے، متاثرہ لاروا کو بروقت الگ کرنے اور بیماریوں سے بچاؤ کے اقدامات اپنانے کے حوالے سے عملی معلومات حاصل ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ پروگرام کے دوران کسانوں کو درپیش زمینی سطح کے مسائل کی نشاندہی بھی کی گئی اور ان کے حل کے لیے مناسب تکنیکی رہنمائی فراہم کی گئی۔ مرکزی ریشم بورڈ کے مطابق اس طرح کے آگاہی پروگراموں سے ریشم کے کیڑوں میں بیماریوں کے پھیلاؤ اور لاروا کی اموات میں کمی لانے کے ساتھ ساتھ کوکون کی پیداوار اور معیار میں بہتری لانے میں مدد ملنے کی توقع ہے۔

ٹرمپ نے اونٹاریو جھیل کا نام تبدیل کرکے لیک امریکہ رکھ دیا

واشنگٹن، 28 اگست (اسپوتنک / یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکہ اور کینیڈا کے درمیان واقع اونٹاریو جھیل کا نام تبدیل کرکے لیک امریکہ رکھنے کے لیے ایک انتظامی حکم نامے پر دستخط کیے ہیں۔ ٹرمپ نے حکم نامے پر دستخط کرنے سے قبل اوول آفس میں کہا، ہم اونٹاریو جھیل کا نام فوری طور پر تبدیل کرکے لیک امریکہ کرنے جا رہے ہیں۔ میں ابھی اس حکم نامے پر دستخط کر رہا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام کے ذریعے وہ کوئی خاص پیغام نہیں دے رہے، تاہم وہ طویل عرصے سے اس بارے میں سوچ رہے تھے۔ ایک روز قبل صدر ٹرمپ نے کینیڈا کے ساتھ جاری تجارتی تنازع کے دوران ایک ویڈیو پوسٹ کی تھی، جس میں انہوں نے نقشے پر علامتی طور پر اونٹاریو جھیل کا نام تبدیل کرکے لیک امریکہ دکھایا تھا۔ تاہم کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی نے کہا کہ صدر ٹرمپ کی جانب سے اس کا نام لیک امریکہ رکھے جانے کے باوجود کینیڈا اس جھیل کو اونٹاریو جھیل ہی کہتا رہے گا۔ کارنی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا، ہم جانتے ہیں کہ امریکہ تجارتی تعلقات، خارجہ پالیسیاں، قومی یادگاروں اور آبی ذخائر کے نام بھی تبدیل کر رہا ہے، لیکن کینیڈین جانتے ہیں کہ حقیقت میں اس کا نام اونٹاریو جھیل ہی ہے، جی تب بھی، اب بھی اور ہمیشہ یہی رہے گا۔ وزیر اعظم نے یاد دلایا کہ جھیل کا نام مقامی باشندوں کی زبان سے نکلا ہے اور اس کی تاریخ چار صدیوں سے بھی زیادہ پرانی ہے۔ یہ نام کینیڈین کنفیڈریشن اور امریکہ کے اعلان آزادی، دونوں سے بھی پہلے کا ہے۔ کارنی کے مطابق لیک اونٹاریو کا نام وینڈاٹ زبان کے لفظ اونٹاریو سے ماخوذ ہے، جس کا مطلب جھیل خوبصورت ہے، جھیل بڑی ہے ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ نام 400 سال سے زیادہ پرانا ہے۔ اونٹاریو جھیل گریٹ لیکس نظام کا حصہ ہے اور امریکہ اور کینیڈا کی سرحد پر واقع ہے۔ اس کے ساحل امریکی ریاست نیویارک اور کینیڈا کے صوبے اونٹاریو سے ملتے ہیں۔

جنوبی کوریائی گیس ٹینکر نے پناما کینال سے گزرنے کیلئے ریکارڈ 5.3 ملین ڈالر ادا کیے

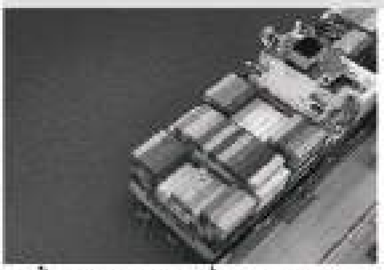

سیئول، 28 اگست (یو این آئی) پناما کینال اتھارٹی کی نائب صدر الیادیا اسپینو ڈی مارونا نے جمعرات کے روز ایک بیان میں بتایا کہ مائع پٹرولیم گیس لے جانے والے ایک ٹینکر نے ایل نینو سے متعلقہ پابندیوں کے نفاذ سے قبل پناما کینال سے ترجیحی بنیادوں پر گزرنے کے لیے 53 لاکھ ڈالر ادا کیے۔ جنوبی کوریائی کمپنی ایس کے گیس نے اپنے ٹینکر جی اسپرٹ کو 1 ستمبر کو کینال سے گزارنے کے لیے یہ ریکارڈ رقم ادا کی، جو کہ کینال کے حکام کی جانب سے ایل نینو موسمیاتی رجحان کے باعث بحری جہازوں کی یومیہ تعداد کو کم کرنے سے ٹھیک دو دن پہلے کا وقت تھا۔ پناما وسطی امریکہ کا وہ تازہ ترین ملک بن گیا جس نے پورے خطے میں شدید خشک سالی کی وجہ سے ہنگامی حالت کا اعلان کیا، جس کے نتیجے میں کینال میں پانی کی سطح خطرناک حد تک کم ہو گئی ہے۔ ایل نینو ایک ایسا موسمیاتی عمل ہے جو خط استوا کے گرد وسطی اور مشرقی بحرالکاہل میں سطح سمندر کے درجہ حرارت کو بڑھا دیتا ہے، جس سے عالمی سطح پر ہواؤں اور بارشوں کے نظام میں تبدیلیاں آنے کے ساتھ ساتھ غیر معمولی موسمی حالات پیدا ہوتے ہیں۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ایل نینو عالمی درجہ حرارت میں بھی اضافہ کر رہا ہے، جس کی وجہ سے موجودہ سال کے ریکارڈ حد تک گرم رہنے کی توقع ہے۔ پناما کینال سے گزرنے والے بحری جہاز اپنی بکنگ بہت پہلے سے کرواتے ہیں اور بکنگ نہ کروانے والے جہازوں کو اوسطاً پانچ دن تک انتظار کرنا پڑتا ہے؛ تاہم آخری لمحات میں گزرنے کی اجازت خریدنے کے لیے ایک نیلامی کا نظام بھی موجود ہے۔ پناما کینال اتھارٹی نے اپنے بیان میں واضح کیا کہ اکتوبر 2025 سے فروری 2026 کے درمیان نیلامی کی اوسط قیمت تقریباً 55,000 ڈالر رہی تھی۔ یہ بحری تجارتی راستہ، جہاں سے عالمی سمندری تجارت کا 5 فیصد حصہ گزرتا ہے، 3 ستمبر سے اپنی یومیہ گزرگاہوں کی تعداد 36 سے گھٹا کر 34 اور مہینے کے آخر تک مزید کم کر کے 32 کر دے گا۔

تائیوان کے گرد چینی بحری سرگرمیاں غیر معمولی سطح پر پہنچ گئیں

تائی پے، 28 اگست۔ ایم این این۔ تائیوان کے اطراف چین کی بحری سرگرمیوں میں غیر معمولی اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جہاں چینی کوسٹ گارڈ، تحقیقی اور دیگر سرکاری و تجارتی جہازوں کی موجودگی بے مثال سطح تک پہنچ گئی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق جولائی میں تائیوان کے اطراف 244 چینی جہاز دیکھے گئے، جبکہ جون میں یہ تعداد 55 اور مئی میں صرف 30 تھی۔ جولائی میں شناخت کیے گئے جہازوں میں تقریباً 60 فیصد چینی کوسٹ گارڈ کے تھے، جبکہ ان اعداد میں چینی بحریہ کے جنگی جہاز شامل نہیں ہیں۔ رواں ماہ کے پہلے 21 دنوں میں مزید 152 چینی جہاز ریکارڈ کیے گئے۔ ماہرین نے بالخصوص چینی تحقیقی جہازوں کی سرگرمیوں پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کے ذریعے جمع کیا جانے والا سمندری ڈیٹا فوجی مقاصد، خصوصاً آبدوزوں اور اینٹی سب میرین کارروائیوں میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ حالیہ سرگرمیوں کو تائیوان کے گرد چین کی بڑھتی ہوئی موجودگی اور مسلسل دباؤ کی وسیع تر حکمت عملی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

برطانوی میزائل ہم پر داغے گئے تو برطانوی اڈے ہماری زد میں ہوں گے / روس

ماسکو، 28 اگست (یو این آئی) روس نے ایک بیان میں انتباہ جاری کیا ہے کہ کیف کی جانب سے برطانوی میزائلوں کے ذریعے روسی سرزمین پر حملوں کے جواب میں یوکرین اور یوکرین سے باہر واقع برطانوی فوجی تنصیبات کو نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔ روسی وزارت خارجہ کی ترجمان ماریا زاخارووا نے ماسکو میں ایک پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ ہم بارہا یہ انتباہ دے چکے ہیں کہ روسی سرزمین پر حملوں کے لیے برطانوی ہتھیاروں کے استعمال کے جواب میں یوکرین اور یوکرین سے باہر موجود تمام برطانوی فوجی تنصیبات اور آلات کو نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔ زاخارووا نے طویل فاصلے تک مار کرنے والے اسٹورم شیڈو کروز میزائل کیف کے حوالے کرنے کو جاری یوکرین جنگ میں برطانیہ کی براہ راست شمولیت کا سب سے واضح ثبوت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ 2023 میں یوکرین کو پہلی بار اسٹورم شیڈو میزائل دیے جانے کے بعد سے برطانیہ ان کے استعمال سے متعلق سوالات کا جواب دینے سے گریز کرتا رہا ہے؛ لیکن ایک خاص وقت کے بعد یہ بالکل واضح ہو گیا کہ ان کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ زاخارووا نے یاد دلایا کہ مئی 2024 میں برطانیہ کے اس وقت کے وزیر خارجہ ڈیوڈ کیمرون نے کہا تھا کہ یوکرین خود فیصلہ کرے گا کہ برطانوی ہتھیار کیسے اور کہاں استعمال کرنے ہیں۔ مزید برآں، زاخارووا نے کہا کہ ماسکو نے برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کے اس بیان پر توجہ دی ہے جس میں کہا گیا تھا کہ اسٹورم شیڈو کے فرانسیسی ورژن اسکیلپ میزائل میں استعمال ہونے والے برطانوی ساختہ پرزوں کے خفیہ ڈیزائن پلان کیف کو دیے جائیں گے تاکہ یوکرین ان حصوں کو اپنی سرزمین پر تیار کر سکے۔ زاخارووا نے برطانوی حکومت پر روس کو اسٹریٹجک شکست دینے کی کوششیں جاری رکھنے کا الزام لگایا اور دعویٰ کیا کہ یہ کوشش ناکام ہونے کے لیے ہی بنی ہے۔ زاخارووا نے برطانیہ میں رہنے والے شہریوں سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنی انتظامیہ کے معاندانہ اقدامات کے ناگزیر اور تباہ کن نتائج پر غور کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہم برطانوی قیادت پر بھی زور دیتے ہیں کہ وہ صورتحال کا ایک بار پھر گہرائی سے جائزہ لے اور روس کے خلاف اپنے جارحانہ رویے کو فوری طور پر انتہائی فیصلہ کن اور واضح انداز میں ترک کرے۔

ناروے کے بادشاہ ہیرالڈ پنجم کا 89 برس کی عمر میں انتقال

اوسلو، 28 اگست (یو این آئی) ناروے کے بادشاہ ہیرالڈ پنجم کا جمعہ کو 89 برس کی عمر میں انتقال ہو گیا۔ انہیں گزشتہ ہفتے خون سے متعلق ایک نایاب بیماری کے علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ اوسلو کے شاہی محل نے بتایا کہ بادشاہ نے مقامی وقت کے مطابق صبح 6 بج کر 35 منٹ پر دارالحکومت اوسلو کے نیشنل اسپتال میں آخری سانس لی۔ بادشاہ کے انتقال کے بعد شاہی محل کی چھت پر لہرانے والے شاہی پرچم کو نصف مستول پر جھکا دیا گیا، جبکہ ان کی آخری رسومات کے دن تک قومی سوگ کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس موقع پر برطانیہ کے بادشاہ چارلس سوم اور سویڈن کے بادشاہ کارل شانزدہم گستاف سمیت دنیا بھر کے رہنماؤں نے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ ان کے انتقال کے بعد ان کے 53 سالہ بیٹے ہاکون نئے بادشاہ بن گئے ہیں۔ تاریخ دانوں کے مطابق 35 سال تک تخت پر رہنے والے ہیرالڈ پنجم کو ایک مقبول اور اصلاح پسند بادشاہ کے طور پر یاد کیا جائے گا، جنہوں نے بادشاہت کو جدید بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے ایک عام شہری سے شادی کر کے شاہی روایات میں تبدیلی کی اور ناروے کے مشکل ترین ادوار میں عوام کو متحد رکھنے والی شخصیت کے طور پر اپنا کردار ادا کیا۔ شاہی امور کے ماہرین کے مطابق وہ سادہ مزاج، باوقار اور عوام میں بے حد مقبول تھے۔ انہیں "ملک کا دادا" اور "عوام کا بادشاہ" بھی کہا جاتا تھا۔ یہ القاب ان کے والد بادشاہ اولاف پنجم کے لیے بھی استعمال کیے جاتے تھے۔ ان کے دور حکومت میں ناروے کی بادشاہت زیادہ مساوات پسند بنی اور مالی معاملات اور صحت سے متعلق امور میں شفافیت میں بھی اضافہ ہوا۔

جنگ کے آغاز کے بعد ایران کا آبنائے ہرمز پر سابقہ کنٹرول بڑی حد تک کم ہوا / امریکہ کا دعویٰ

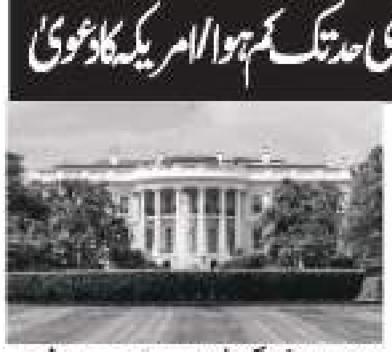

واشنگٹن/تہران، 28 اگست (یو این آئی) امریکہ نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کی فوج نے جنگ کے آغاز کے بعد سے آبنائے ہرمز پر ایران کی گرفت کو بتدریج کمزور کر دیا ہے۔ واشنگٹن کے مطابق جو کارروائی ابتدا میں ایران کی میزائل اور جوہری صلاحیتوں کے خلاف مہم کے طور پر شروع ہوئی تھی، وہ اب دنیا کی اہم ترین توانائی گزرگاہوں میں سے ایک پر کنٹرول حاصل کرنے کی طویل جنگ میں تبدیل ہو چکی ہے، جو جنگ کے آغاز سے ہی تہران کا سب سے مؤثر دباؤ کا ذریعہ رہی ہے۔ امریکی حکام کا خیال ہے کہ آبنائے ہرمز کی بدلتی ہوئی صورتحال جنگ میں ایک اہم موڑ ثابت ہو سکتی ہے، جس سے عالمی توانائی منڈیوں پر دباؤ کم ہوگا اور واشنگٹن کو تہران کے ساتھ مستقبل کے مذاکرات میں زیادہ اثر و رسوخ حاصل ہوگا۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعرات کو ایک فون انٹرویو میں ایکسیوس سے کہا، "وہ جگہ کھلی ہوئی ہے۔ ایرانی ردعمل بہت معمولی ہے۔ وہ نہیں چاہتے کہ ہم دوبارہ ان پر حملہ کریں۔ یہی پوری بات ہے۔ باقی کسی چیز کی اہمیت نہیں۔" جنگ شروع ہونے کے وقت آبنائے ہرمز کھلی ہوئی تھی، عالمی سطح پر تیل کی ترسیل معمول کے مطابق جاری تھی اور برینٹ خام تیل کی قیمت تقریباً 72 ڈالر فی بیرل تھی۔ وہ اسرائیلی حکام کے مطابق آبنائے ہرمز کو بند کرنے کا فیصلہ اس وقت پاسداران انقلاب کی بحریہ کے کمانڈر جنرل علی رضا تنگسیری نے کیا تھا۔ جنگ کے پہلے 72 گھنٹوں کے اندر ایران نے آبی گزرگاہ کی بندش کا اعلان کیا اور خبردار کیا کہ گزرنے کی کوشش کرنے والے ٹینکروں کو نشانہ بنایا جائے گا۔ اسرائیلی اور امریکی حکام کا کہنا ہے کہ اس کے بعد تنگسیری نے ایرانی افواج کو آبنائے ہرمز کے اندر ٹریفک سپریشن اسکیم یعنی بین الاقوامی جہاز رانی کے مرکزی راستے میں بحری سرنگیں بچھانے کا حکم دیا۔ تنگسیری تین ہفتے بعد بندر عباس میں اسرائیلی فضائی حملے میں مارے گئے۔ حملوں اور سمندری سرنگوں کے خطرے کے باعث آبنائے ہرمز سے تجارتی جہازوں کی آمد و رفت تقریباً رک گئی۔ اس کے نتیجے میں برینٹ خام تیل کی قیمت بڑھ کر 126 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئی اور عالمی توانائی منڈیوں پر شدید دباؤ پڑنے لگا۔

تبت میں چین کی معلومات پر پابندی سیلاب کی امداد میں رکاوٹ بن رہی ہے / ماہرین

بیجنگ، کٹھمنڈو، 28 اگست۔ ایم این این۔ تبت سرحد پر آنے والے تباہ کن سیلاب کے بعد دونوں طرف صورتحال بالکل مختلف ہے۔ نیپال میں صحافی چشم دید گواہوں کے بیانات اور تازہ معلومات اکٹھا کر رہے ہیں، جبکہ سرحد کے اس پار چین میں مقامی ویڈیوز اور تفصیلات فوری طور پر حذف کر دی گئی ہیں۔ نیویارک ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق جمعرات تک مقامی باشندوں کی جانب سے اپ لوڈ کی گئی ویڈیو، جن میں جیرونگ کاؤنٹی کے سرحدی کراسنگ کو مٹی کے تودے میں ڈوبتے دکھایا گیا تھا، چینی سوشل میڈیا پلیٹ فارمز سے ہٹا دی گئیں۔ تقریباً دو ہزار آبادی والی اس کاؤنٹی میں 500 سے زیادہ افراد لاپتہ ہیں اور صرف تین اموات کی تصدیق کی گئی ہے۔

نیپال میں سیلاب سے تقریباً 470 افراد ہلاک، امدادی کارروائیاں جاری

کٹھمنڈو، 28 اگست (یو این آئی) نیپال کے دارالحکومت کٹھمنڈو کے حکام کے مطابق گلیشیئر کا ایک بڑا حصہ ٹوٹنے کے بعد مٹی اور چٹانوں کا ایک وسیع تودہ بھوٹیا کوشی دریا میں جا گرا، جس کے نتیجے میں آنے والے تباہ کن سیلاب سے نیپال اور چین کے تبت کے علاقے میں کم از کم 469 افراد ہلاک اور کم از کم 1,500 افراد لاپتہ ہیں۔ تباہ کن بھوٹیا کوشی سیلاب نے نیپال اور تبت کے پہاڑی سرحدی علاقے کو اپنی زد میں لے لیا، جبکہ نیپال کے ضلع رسووا میں سب سے زیادہ تباہی ہوئی، جو چینی سرحد کے عین جنوب میں واقع ہے۔ ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والی تصاویر میں تباہ شدہ مکانات، پانی میں بہتی گاڑیاں اور سیلابی ریلے میں بہہ جانے والا ایک دھاتی پل دکھائی دیا، جبکہ عینی شاہدین نے بتایا کہ سیلابی پانی نے پورے کے پورے دیہات کو اپنی زد میں لے لیا۔ امدادی اور تلاش کرنے والی ٹیمیں متاثرہ علاقے میں پانی میں چلتے ہوئے متاثرین اور لاپتہ افراد کو تلاش کر رہی ہیں، تاہم کارروائیوں میں شدید مشکلات پیش آ رہی ہیں کیونکہ سیلاب کے باعث متعدد سڑکیں اور پل بھی تباہ ہو گئے ہیں۔ حکام نے ابتدائی طور پر خیال ظاہر کیا تھا کہ بدھ کی صبح آنے والے سیلاب کی وجہ 4.4 شدت کا زلزلہ ہو سکتا ہے، تاہم متعدد ماہرین اور امریکی جیولوجیکل سروے (یو ایس جی ایس) نے تصدیق کی کہ زلزلاتی سرگرمی دراصل گلیشیئر کے ٹوٹنے اور ملبے کے بہاؤ کا نتیجہ تھی، جس کے بعد دریا کے نچلے علاقوں میں تباہ کن اثرات مرتب ہوئے۔ ان کے ٹوٹنے کی وجہ سے سیلاب آیا گ

سیتارمن نے کینیڈین مالیاتی اداروں کو ہندوستان میں بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری کی دعوت دی

ٹورنٹو، 28 اگست (یو این آئی) مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے جمعرات کو کینیڈا کے مالیاتی اداروں سے ہندوستان کے تیزی سے ترقی کرتے بنیادی ڈھانچے کے شعبے میں سرمایہ کاری کرنے کی اپیل کی۔ محترمہ سیتارمن نے یہاں اعلیٰ سطحی ہندوستان-کینیڈا بزنس گول میز کانفرنس سے خطاب کیا۔ اس موقع پر کینیڈا کے وزیر خزانہ و محصولات فرانسوا-فلپ شامپین بھی موجود تھے۔ وزیر خزانہ نے کینیڈا کے مالیاتی اداروں کو گفٹ آئی ایف ایس سی میں دستیاب مواقع سے فائدہ اٹھانے کی دعوت دی۔ گفٹ آئی ایف ایس سی ہندوستان میں سرحد پار مالیاتی سرگرمیوں کے لیے ایک اہم دروازہ ہے۔ انہوں نے بینکنگ، فنڈ مینجمنٹ، انشورنس، پائیدار مالیات، عالمی صلاحیتی مراکز اور طیاروں و بحری جہازوں کی لیزنگ جیسے شعبوں میں بھی مواقع پر زور دیا۔ اجلاس میں کینیڈا اور ہندوستان کے پالیسی سازوں، مالیاتی اداروں، بینکنگ شعبے کے اعلیٰ عہدیداروں اور نجی شعبے کے نمائندوں نے شرکت کی۔ انہوں نے ہندوستان کے مالیاتی نظام میں جاری تبدیلیوں پر بھی روشنی ڈالی۔ سرمایہ بازاروں کی توسیع، بیمہ شعبے کی بڑھتی رسائی، فن ٹیک میں جدت اور یو پی آئی جیسے ڈیجیٹل عوامی بنیادی ڈھانچے عالمی سرمایہ کاروں اور اداروں کے لیے نئے مواقع پیدا کر رہے ہیں۔ مرکزی وزیر خزانہ نے کہا کہ ہندوستان میں بنیادی ڈھانچے کی تیزی سے توسیع ہو رہی ہے۔ نقل و حمل، توانائی، شہری اور ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچے میں طویل مدتی ادارہ جاتی سرمایہ کاری کے لیے بڑے پیمانے پر مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ وزیر خزانہ نے قومی سرمایہ کاری و بنیادی ڈھانچہ فنڈ (این آئی آئی ایف) کو ایک تجارتی نقطہ نظر سے چلنے والا پلیٹ فارم قرار دیا، جو عالمی ادارہ جاتی سرمائے کو ہندوستان کے بنیادی ڈھانچے اور ترقی کے مواقع سے جوڑتا ہے۔

1994 کے روانڈا نسل کشی کے مجرم کو نیدرلینڈز کی عدالت نے عمر قید کی سزا سنا دی

دی ہیگ، 28 اگست (یو این آئی) نیدرلینڈز کی ایک ماتحت عدالت نے جمعہ کو 1994 میں روانڈا میں ہونے والی نسل کشی اور جنگی جرائم کے مقدمے میں 67 سالہ یوجین این کو عمر قید کی سزا سنائی۔ عدالت نے یوجین کو ایک اسٹیڈیم میں پناہ لینے والے توتسی برادری کے تقریباً 3,000 افراد کے اجتماعی قتل میں ملوث ہونے کا مجرم قرار دیا۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق، ڈچ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ اپریل 1994 میں روانڈا کے بیورا علاقے میں واقع ایک اسٹیڈیم میں پناہ لینے والے توتسی افراد کو قتل کرنے کے لیے ہوتو حامی ہجوم کو ہدایات دی گئی تھیں۔ ہجوم نے لوگوں پر فائرنگ کی، دستی بم پھینکے اور زندہ بچ جانے والوں کو لاٹھیوں اور تیز دھار ہتھیاروں سے قتل کر دیا۔ عدالت نے قرار دیا کہ مجرم نے خود بھی ہجوم پر ایک دستی بم پھینکا تھا۔ اس کے علاوہ یوجین کو دیگر علاقوں میں توتسی آبادی والے علاقوں میں لوٹ مار اور آتش زنی کروانے کا بھی مجرم قرار دیا گیا۔ یوجین 1998 میں روانڈا سے فرار ہو کر نیدرلینڈز پہنچا تھا اور بعد میں اسے نیدرلینڈز کی شہریت حاصل ہو گئی تھی۔ اس کے خلاف 2020 میں تحقیقات شروع کی گئی تھیں اور 2024 میں اسے گرفتار کیا گیا تھا۔ دفاعی وکلا نے تمام الزامات مسترد کرتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ یوجین نے تشدد روکنے کی کوشش کی تھی، تاہم عدالت نے اس موقف کو مسترد کر دیا۔

امریکہ وینزویلا کے تیل کے ذخائر میں حصص حاصل کرنے کے معاہدے کے قریب: ذرائع

واشنگٹن، 28 اگست (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ وینزویلا کے خام تیل کے ذخائر تک طویل مدتی رسائی یقینی بنانے کے لیے ایک معاہدے پر کام کر رہی ہے۔ رائٹرز سے بات کرنے والے ذرائع نے بتایا ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ معاہدہ جلد ہی طے پا کر منظر عام پر آ سکتا ہے۔ توقع ہے کہ اس کے تحت امریکی حکومت وینزویلا کے بعض تیل کے ذخائر پر حقوق حاصل کرے گی، جنہیں امریکی کمپنیاں ترقی دیں گی، جبکہ وہاں سے حاصل ہونے والے تیل کی فراہمی امریکہ کے لیے یقینی بنائی جائے گی۔ ایک ذریعے نے کہا، یہ معاملہ حقیقی ہے اور امریکہ اور وینزویلا کی حکومتوں کی اعلیٰ ترین سطح پر زیر بحث ہے۔ ایک دوسرے ذریعے نے بتایا کہ معاہدے کو عملی شکل دینے کے لیے قانونی ماڈل کے طور پر لیز کا طریقہ زیر غور ہے، جبکہ اس کے بعد ہر تیل کے میدان کو امریکی تیل پیدا کرنے والی کمپنیوں میں تقسیم کرنے کے لیے نیلامی یا ٹینڈر کرایا جا سکتا ہے۔ رائٹرز نے مذاکرات میں شامل 17 تیل کے میدانوں کی ایک فہرست دیکھی ہے۔ اس میں وسیع و عریض اور غیر ترقی یافتہ تیل کے ذخائر شامل ہیں جہاں ابھی پیداوار شروع نہیں ہوئی، جبکہ جھیل ماراکائیبو کے چند اور پہلے سے ترقی یافتہ علاقوں کو بھی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ ان میں سے بعض علاقوں کو اس وقت ایک چھوٹی چینی کمپنی چلا رہی ہے، جس کا معاہدہ سابق صدر نکولس مادورو کے دور حکومت میں طے پایا تھا۔ وائٹ ہاؤس نے سوالات امریکی محکمہ توانائی کی جانب بھیج دیے۔ وینزویلا کی وزارت تیل، سرکاری تیل کمپنی پی ڈی وی ایس اے اور امریکی محکمہ توانائی نے تبصرے کے لیے بھیجی گئی درخواستوں کا فوری طور پر جواب نہیں دیا۔ وینزویلا کی وزیر تیل پاؤلا ہینو سے بھی رابطہ نہیں ہو سکا۔ بلومبرگ نے جمعرات کو رپورٹ کیا کہ امریکہ کے ساتھ تعلقات مضبوط ہونے کے ساتھ وینزویلا تیل پیدا کرنے والے ممالک کی تنظیم اوپیک سے علیحدگی پر بھی غور کر رہا ہے۔

کنٹری میوزک کی مایہ ناز گلوکارہ ڈولی پارٹن انتقال کر گئیں

لاس اینجلس، 27 اگست (یو این آئی) کنٹری میوزک کی معروف افسانوی شخصیت ڈولی پارٹن 80 برس کی عمر میں انتقال کر گئیں۔ ان کے اہل خانہ کی جانب سے منگل کے روز جاری کیے گئے ایک بیان میں مایہ ناز فنکارہ کی موت کی تصدیق کی گئی ہے۔ فنکارہ کے منیجر نے بھی اطلاع دی ہے کہ پارٹن کا نیش ول میں انتقال ہو گیا ہے۔

روبیو نے میکسیکو پر ہجرت، فینٹانائل اور منشیات فروش گروہوں کے خلاف کارروائی تیز کرنے پر زور دیا

واشنگٹن، 28 اگست (یو این آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے میکسیکو پر زور دیا ہے کہ وہ غیر قانونی ہجرت، فینٹانائل کی اسمگلنگ اور منشیات فروش گروہوں کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کرے۔ امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق روبیو نے واشنگٹن میں میکسیکو کے وزیر خارجہ روبرٹو ویلاسکو کے ساتھ مذاکرات کے دوران یہ مطالبہ کیا۔ محکمہ خارجہ کے ترجمان ٹومی پیگوٹ نے کہا کہ روبیو نے غیر قانونی ہجرت کے خاتمے، فینٹانائل اور دیگر غیر قانونی منشیات کی امریکہ میں اسمگلنگ روکنے، غیر ملکی دہشت گرد تنظیموں اور منشیات فروش گروہوں کو ختم کرنے اور ان کی ہتھیاروں تک رسائی روکنے کے لیے اقدامات پر زور دیا۔ یہ مذاکرات ایسے وقت میں ہو رہے ہیں جب ٹرمپ انتظامیہ میکسیکو کے ساتھ تعلقات میں سرحدی سیکورٹی اور غیر قانونی منشیات کے خلاف جنگ کو اہم ترجیحات قرار دے رہی ہے۔ واشنگٹن میکسیکو پر ان جرائم پیشہ تنظیموں کے خلاف کارروائیوں کو مزید مضبوط بنانے کے لیے دباؤ ڈال رہا ہے جو منشیات، خصوصاً فینٹانائل، کی تیاری اور اسمگلنگ میں ملوث ہیں۔ فینٹانائل امریکہ اور میکسیکو کے درمیان سیکورٹی تعاون میں ایک اہم مسئلہ بن چکا ہے۔ میکسیکو سرحدی سیکورٹی، منظم جرائم اور منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف کارروائیوں میں امریکہ کا ایک اہم شراکت دار ہے۔

انڈونیشیا میں بدعنوانی کے خلاف نوجوان اور جن زی سڑکوں پر، مظاہروں کے بعد تشدد بھڑک اٹھا، پارلیمنٹ میں داخل ہونے کی کوشش

جکارتہ، 28 اگست (یو این آئی) انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتہ میں پارلیمنٹ کے سامنے جاری احتجاج جمعہ کو دوسرے روز میں داخل ہو گیا۔ مظاہرین اثاثوں کی ضبطی سے متعلق بل کو جلد منظور کرنے اور بدعنوان عناصر کے خلاف سخت سزاؤں کا مطالبہ کرتے ہوئے بڑے پیمانے پر احتجاج کر رہے ہیں۔ مقامی میڈیا رپورٹس میں یہ اطلاع دی گئی ہے۔ 'جکارتہ پوسٹ' کے مطابق نامعلوم شرپسندوں نے پارلیمنٹ کے احاطے میں زبردستی داخل ہونے کی کوشش کی اور کچرے کو آگ لگا دی۔ ہجوم کو قابو میں کرنے کے لیے پولیس نے پانی کی تیز دھار اور آنسو گیس کا استعمال کیا۔ تاہم اس کے باوجود تشدد سیمپونگن اور سلیپی کے علاقوں تک پھیل گیا۔ اس تحریک میں سوشل میڈیا کے ذریعے متحرک ہونے اور سڑکوں پر احتجاج کی قیادت کرنے میں نوجوانوں، یونیورسٹی طلبہ اور 'جن زی' کا اہم کردار رہا ہے، تاہم معاشرے کے دیگر طبقات کے افراد بھی اس احتجاج میں شامل ہوئے۔ جمعہ کی صبح مظاہرہ پرامن انداز میں شروع ہوا، جس میں وسطی جاوا کے پاتی علاقے کے رہائشیوں اور یونائیٹڈ پاتی پیپلز الائنس کے کارکنوں سمیت سینکڑوں طلبہ نے شرکت کی۔ مظاہرین کا بنیادی مطالبہ کئی برس سے زیر التوا ایسٹ فارفیچر بل کو فوری طور پر منظور کرنا ہے، تاکہ حکومت بدعنوان سرکاری اہلکاروں کے غیر قانونی اثاثے ضبط کر سکے۔ اس کے علاوہ نوجوانوں نے بڑھتی ہوئی مہنگائی، روزگار کے کم ہوتے مواقع اور ناکام سرکاری پالیسیوں کے خلاف بھی آواز اٹھائی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے متحد ہونے والے طلبہ اور نوجوانوں نے پارلیمنٹ کے باہر زوردار نعرے بازی کی۔ اس سے قبل جمعرات کی شام ارکان پارلیمنٹ کی جانب سے رواں سال دسمبر تک بل منظور کرنے کی یقین دہانی کرائے جانے کے بعد الائنس سے وابستہ شہری گروپ وہاں سے چلے گئے، تاہم شام ہوتے ہی نوجوان طلبہ اور دیگر گروپوں کا احتجاج پرتشدد ہو گیا۔ رات بھر جاری رہنے والے تشدد کے دوران سلیپی پولیس سب سیکٹر چوکی اور قریب کھڑی دو موٹر سائیکلوں کو آگ لگا دی گئی۔ عینی شاہدین کے مطابق بانس، لاٹھیوں اور پتھروں سے لیس شرپسندوں نے پولیس پر پتھراؤ کیا، جس کے باعث پولیس اہلکاروں کو پیچھے ہٹنا پڑا۔ جمعہ کی صبح تک جاری رہنے والے اس ہنگامے کے باعث پالمرہ-تاناہ اابانگ ریلوے پٹریوں کے اطراف سیکورٹی کی صورتحال کے پیش نظر مسافر ٹرین سروس بھی معطل کرنا پڑی، جس سے عوامی آمد و رفت بری طرح متاثر ہوئی۔ جمعہ کو کافی کوششوں کے بعد مرکزی سڑکوں سے رکاوٹیں ہٹا کر ٹریفک بحال کی جا سکی۔

صدر جمہوریہ نے راشٹرپتی بھون میں طلبہ کے ساتھ رکشا بندھن منایا

طلبہ نے خصوصی تقریب میں شرکت کی اور محبت و تحفظ کا پیغام اجاگر کیا

نئی دہلی، 28 اگست: نیوز ڈیسک: صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے جمعہ کو راشٹرپتی بھون میں ملک بھر کے مختلف اسکولوں سے آئے طلبہ کے ساتھ رکشا بندھن کا تہوار منایا اور انہیں اس تہوار کی بنیادی اقدار محبت، دیکھ بھال اور تحفظ کو ماحولیات تک وسعت دینے کی تلقین کی۔ صدر نے کہا کہ رکشا بندھن محبت کے ایسے رشتے کی علامت ہے جسے خاندان کے افراد اور دوستوں کے علاوہ درختوں سمیت کسی کے ساتھ بھی قائم کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے ماحول کے بگڑتے توازن پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے طلبہ سے اپیل کی کہ وہ پودوں اور درختوں کو راکھی باندھیں اور ماحول کے تحفظ کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ ملک کا مستقبل ہیں اور درخت لگانے اور ان کی دیکھ بھال کا عزم صرف ایک دن تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ اسے زندگی بھر کی ذمہ داری بنانا چاہیے۔ خصوصی تقریب میں مجموعی طور پر 122 افراد نے شرکت کی، جن میں 89 طلبہ اور 32 اساتذہ شامل تھے۔ ان نمائندوں کا تعلق 17 ریاستوں، ایک مرکز کے زیر انتظام علاقے، کیندریہ ودیالیہ سنگٹھن اور نوودیا ودیالیہ سمیتی سے تھا۔ تقریب میں خصوصی ضروریات کے حامل 13 بچے بھی شامل ہوئے۔

نائب صدر نے خود مختار اے آئی پلیٹ فارم 'گنانی ارتھ' کا افتتاح کیا

این 3.3 اور پلیکس پر مشتمل اے آئی اسٹیک تکنیکی خود انحصاری کے نئے مواقع پیدا کرے گا

نئی دہلی، 28 اگست: نیوز ڈیسک: نائب صدر سی پی رادھا کرشنن نے جمعہ کو نائب صدر بھون نئی دہلی میں 'گنانی ارتھ' نامی خود مختار مصنوعی ذہانت (اے آئی) اسٹیک کا افتتاح کیا، جس میں این 3.3 اور پلیکس شامل ہیں۔ یہ پلیٹ فارم جی نائی اے آئی نے تیار کیا ہے۔ این 3.3 ایک بڑا لسانی ماڈل جبکہ پلیکس ایسا پلیٹ فارم ہے جو اے آئی کی ذہانت کو حقیقی دنیا کے کاموں اور اداروں سے مربوط کرتا ہے۔ گنانی ارتھ کی لانچنگ کا خیر مقدم کرتے ہوئے نائب صدر نے کہا کہ این 3.3 اور پلیکس کا امتزاج بھارت کے ٹیکنالوجی ایکو سسٹم کی بڑھتی ہوئی صلاحیتوں کی عکاسی کرتا ہے اور یہ ثابت کرتا ہے کہ بھارتی انجینئرز جدید ترین ٹیکنالوجی استعمال کرنے کے ساتھ ساتھ اسے تیار کرنے کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی نے ٹائپ رائٹرز اور محدود پیمانے پر پرسنل کمپیوٹرز کے دور سے مصنوعی ذہانت اور بڑے لسانی ماڈلز کے موجودہ دور تک ایک طویل سفر طے کیا ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ ایک وقت میں یہ خدشات ظاہر کیے جاتے تھے کہ کمپیوٹر ملازمتیں ختم کر دیں گے، تاہم آئی ٹی شعبے نے بھارت اور بیرون ملک روزگار کے بے شمار نئے مواقع پیدا کیے۔ نائب صدر نے اعتماد ظاہر کیا کہ مصنوعی ذہانت بھی روزگار اور ترقی کے نئے مواقع پیدا کرے گی اور بھارت کی اقتصادی ترقی کو اگلے مرحلے تک لے جانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے مصنوعی ذہانت کے شعبے میں بھارت کی تیز رفتار پیش رفت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انڈیا اے آئی مشن اور اے آئی کے لیے قائم کیے گئے سینٹرز آف ایکسی لینس ملک میں تکنیکی تبدیلی کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس تکنیکی تبدیلی کے پیچھے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت، سیاسی عزم اور 'انڈیا فرسٹ' کا نقطہ نظر اہم محرک ثابت ہوا ہے۔

اچھی کارپوریٹ گورننس بھارت کی ترقی کیلئے بنیادی اہمیت رکھتی ہے / ڈاکٹر جتیندر

کمپنی سیکریٹریز ذمہ دار حکمرانی اور ادارہ جاتی جوابدہی کے فروغ میں اہم کردار ادا کریں

نئی دہلی، 28 اگست: نیوز ڈیسک: مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے سائنس و ٹیکنالوجی و ارضیاتی علوم اور وزیر مملکت برائے پی ایم او، عملہ، عوامی شکایات، پنشن، ایٹمی توانائی اور خلا، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا ہے کہ اچھی کارپوریٹ گورننس بھارت کی ترقی کیلئے بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ انہوں نے یہ بات انسٹی ٹیوٹ آف کمپنی سیکریٹریز آف انڈیا (آئی سی ایس آئی) کے ایک وفد سے ملاقات کے دوران کہی، جو انہیں 2027 میں منعقد ہونے والی 26 ویں آئی سی ایس آئی نیشنل ایوارڈز فار ایکسی لینس ان کارپوریٹ گورننس کی تقریب میں بطور مہمان اعزاز شرکت کی دعوت دینے آیا تھا۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اچھی کارپوریٹ گورننس اور پیشہ ورانہ مہارت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بھارت کے گورننس نظام میں کمپنی سیکریٹریز کا کردار مسلسل وسیع ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کارپوریٹ شعبے سے وابستہ پیشہ ور افراد ذمہ دار حکمرانی، اخلاقی طریقہ کار اور ادارہ جاتی جوابدہی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے بھارت کی ترقی میں کمپنی سیکریٹریز کی مزید فعال شمولیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان کی پیشہ ورانہ مہارت بھارت کے کارپوریٹ اور اقتصادی نظام میں گورننس کے طریقہ کار کو مضبوط بنانے میں اہم ثابت ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی ترقی کے سفر میں پیشہ ورانہ برتری اور اچھی حکمرانی کو ایک ساتھ آگے بڑھنا چاہیے۔ مرکزی وزیر نے اخلاقی صنعت کاری اور اچھی حکمرانی کی مضبوط ثقافت تشکیل دینے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ آئی سی ایس آئی جیسے پیشہ ورانہ ادارے گورننس کے اعلیٰ معیار کو فروغ دینے اور ایسے طریقہ کار کو تقویت دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں جو ادارہ جاتی کارکردگی اور شفافیت کو بہتر بناتے ہیں۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے بدلتی ہوئی ضروریات کے مطابق اپنے معیار اور طریقہ کار کو مسلسل بہتر بنانے میں پیشہ ورانہ اداروں کے کردار کو سراہا۔

امیت شاہ نے ٹائپ ون ذیابیطس میں مبتلا بچیوں کے ساتھ رکشا بندھن منایا

گاندھی نگر لوک سبھا حلقے کے بچوں کو زندگی بھر مفت انسولین فراہم کرنے کا اعلان کیا

احمد آباد، 28 اگست: نیوز ڈیسک: مرکزی وزیر داخلہ و تعاون امیت شاہ نے جمعہ کو احمد آباد میں اپنے پارلیمانی حلقے کی ٹائپ ون ذیابیطس میں مبتلا بچیوں کے ساتھ رکشا بندھن کا تہوار منایا اور ان کی صحت و روشن مستقبل کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر امیت شاہ نے کہا کہ ٹائپ ون ذیابیطس میں مبتلا بچوں کو زندگی بھر انسولین کے انجکشن کی ضرورت ہوتی ہے، جس سے ان کے خاندانوں پر نمایاں مالی بوجھ پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت ایسے تمام بچوں کو زندگی بھر مفت انسولین فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک دور اندیش اقدام ہے، جس پر کئی ترقی یافتہ ممالک بھی عمل درآمد کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق یہ اقدام خدمت، ہمدردی اور تحفظ کے اصولوں کے تئیں حکومت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

ہر ضلع میں جل جیون مشن 2.0 کی بہترین مثالیں شائع کرنے کی ہدایت

طلبہ کے مطالعاتی دورے کرانے اور کامیاب ماڈلز کو دستاویزی شکل دینے پر زور دیا

نئی دہلی، 28 اگست: نیوز ڈیسک: مرکز نے تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے کہا ہے کہ وہ کالجوں، یونیورسٹیوں اور دیگر تعلیمی اداروں کی حوصلہ افزائی کریں کہ جل جیون مشن (جے جے ایم) 2.0 کے تحت کامیاب منصوبوں اور بہترین طریقوں کا مطالعہ کر کے انہیں دستاویزی شکل دیں اور ہر ضلع میں ان کی اشاعت کو یقینی بنائیں۔ وزارت جل شکتی کے محکمہ پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی نے ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں دیہی پینے کے پانی سے متعلق محکموں کے اعلیٰ افسران کو جاری مراسلے میں کہا ہے کہ مطالعات میں کامیاب دیہی ماڈلز، پنچایتوں کی قیادت میں شروع کیے گئے اقدامات، کمیونٹی کی شمولیت، پانی کی فراہمی کے منصوبوں کی فعالیت اور مشن کے تحت کیے گئے اقدامات کے قابل پیمائش نتائج کو شامل کیا جا سکتا ہے۔ محکمے نے کہا کہ ان مطالعات کے نتائج کو تحقیقی جرائد، ادارہ جاتی رپورٹس، نیوز لیٹرز، تحقیقی مقالوں، ویب سائٹس اور دیگر موزوں پلیٹ فارمز پر شائع کرنے کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔

ای ڈی نے ڈیجیٹل فراڈ کیس میں مزید تین افراد کو گرفتار کر لیا

ملک گیر سائبر فراڈ میں 30 ہزار کروڑ روپے کے لین دین کا انکشاف

ممبئی، 28 اگست: نیوز ڈیسک: انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے ملک گیر سائبر فراڈ سے جڑے منی لانڈرنگ کیس میں مزید تین افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ای ڈی کے ممبئی دفتر کی جانب سے اس معاملے میں گرفتار افراد کی تعداد پانچ ہو گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق بھوشن سوریہ کانت موتے، ولاس نارائن پوار اور شیلیش دگڑو کو جمعرات کو انسداد منی لانڈرنگ ایکٹ کے تحت گرفتار کیا گیا۔ ممبئی کی ایک خصوصی عدالت نے تینوں کو یکم ستمبر تک ای ڈی کی حراست میں بھیج دیا ہے۔ اس سے قبل 23 اگست کو ایجنسی نے ممبئی کے فہیم معین حسین سید اور نعیم معین سید کو گرفتار کیا تھا، جو اب بھی ای ڈی کی حراست میں ہیں۔

کلکتہ ہائی کورٹ میں ایک مستقل اور چھ اضافی ججوں کی تقرری

صدر جمہوریہ کی چیف جسٹس آف انڈیا سے مشاورت کے بعد تقرریوں کو منظوری

نئی دہلی، 28 اگست: نیوز ڈیسک: صدر جمہوریہ نے چیف جسٹس آف انڈیا سے مشاورت کے بعد آئین ہند کے تحت حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے کلکتہ ہائی کورٹ میں ایک مستقل جج اور چھ اضافی ججوں کی تقرری کی منظوری دی ہے۔ جسٹس بسوا روپ چودھری، جو اضافی جج کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے تھے، کو کلکتہ ہائی کورٹ کا مستقل جج مقرر کیا گیا ہے۔ جسٹس پرسن جیت بسواس، جسٹس اودے کمار، جسٹس اجے کمار گپتا، جسٹس سوپرتیم بھٹاچاریہ، جسٹس پارتھو سارتھی چٹرجی اور جسٹس محمد شبیر راشدی کو کلکتہ ہائی کورٹ کے اضافی جج مقرر کیا گیا ہے۔ ان تمام اضافی ججوں کی تقرری 31 اگست 2026 سے مزید چھ ماہ کی مدت کیلئے کی گئی ہے۔

حکومت ستمبر سے چینی کی پندرہ روزہ فروخت کوٹہ نظام نافذ کرے گی

مصنوعی قلت روکنے کیلئے شوگر ملوں کو ہر پندرہ روز بعد فروخت کا کوٹہ دیا جائے گا

نئی دہلی، 28 اگست: نیوز ڈیسک: حکومت نے چینی کی مصنوعی قلت اور ذخیرہ اندوزی کو روکنے کیلئے ستمبر سے شوگر ملوں کیلئے پندرہ روزہ فروخت کوٹہ نظام نافذ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس وقت ملوں کو چینی کی فروخت کیلئے ماہانہ کوٹہ مختص کیا جاتا ہے، جسے اب تبدیل کیا جائے گا۔ وزارت خوراک نے جمعہ کو کہا کہ ملک میں چینی کی کوئی قلت نہیں ہے اور حکومت اس کی دستیابی اور قیمتوں پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے۔ وزارت کے مطابق گزشتہ چند روز کے دوران ملوں سے چینی کی قیمت میں تقریباً 20 فیصد کمی آئی ہے جبکہ خوردہ قیمتیں بھی نیچے آنا شروع ہو گئی ہیں۔ وزارت نے بتایا کہ شوگر ملوں میں چینی کے ذخیرے کی فزیکل تصدیق کے دوران بعض ملوں میں اعلان کردہ مقدار سے زیادہ ذخیرہ پایا گیا جبکہ کچھ ملوں نے ماہانہ کوٹے کے مقابلے میں کم چینی فروخت کی۔ حکومت کے مطابق بعض معاملات میں مہینے کے آغاز میں فروخت کی گئی چینی خریداروں کی جانب سے مہینے کے آخر میں اٹھائی جا رہی تھی، جس سے بازار میں مصنوعی قلت پیدا ہو رہی تھی۔ اس صورتحال سے نمٹنے کیلئے ستمبر سے پندرہ روزہ کوٹہ نظام نافذ کیا جائے گا۔ نئے نظام کے تحت ملوں کو مختص کوٹے کا کم از کم 40 فیصد پہلے ہفتے میں فروخت کرنا ہوگا جبکہ باقی مقدار اگلے ہفتے فروخت کی جائے گی۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اس اقدام سے طلب اور رسد کی صورتحال پر بہتر نگرانی، مارکیٹ میں تبدیلیوں پر فوری ردعمل اور مصنوعی قلت کی روک تھام میں مدد ملے گی۔

این ٹی اے میں دو ڈائریکٹر اور ایک جوائنٹ ڈائریکٹر تعینات

نیٹ سمیت امتحانات سے متعلق تنازعات کے درمیان مرکز نے نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی میں تین افسران کی تقرری کی

نئی دہلی، 28 اگست: نیوز ڈیسک: مرکز نے نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) میں دو ڈائریکٹرز اور ایک جوائنٹ ڈائریکٹر کی تقرری کی ہے۔ این ٹی اے حالیہ عرصے میں نیٹ سمیت مختلف امتحانات کے انعقاد اور پرچے سے متعلق تنازعات کے باعث تنقید کی زد میں رہی ہے۔ محکمہ پرسنل کی جانب سے 27 اگست کو جاری الگ الگ احکامات کے مطابق انڈین پولیس سروس کے افسر روی کمار سنگھ اور انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کے افسر پرسنا وینکٹیش وی کو این ٹی اے میں ڈائریکٹر مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ 2016 بیچ کے انڈین ریونیو سروس (کسٹمز اینڈ ان ڈائریکٹ ٹیکسز) کے افسر امیت ساماداریہ کو این ٹی اے میں جوائنٹ ڈائریکٹر کے عہدے پر تعیناتی کیلئے منتخب کیا گیا ہے۔ تینوں افسران سے متعلق احکامات میں محکمہ پرسنل کے اس سرکلر کا حوالہ دیا گیا ہے جس کے تحت مقررہ افسران کو احکامات جاری ہونے کے تین ہفتوں کے اندر اپنی نئی ذمہ داریاں سنبھالنا ہوں گی۔ ایسا نہ کرنے کی صورت میں سینٹرل اسٹافنگ اسکیم سے انہیں ڈی بار کرنے کا عمل شروع کیا جا سکتا ہے۔ حکومت نے حال ہی میں این ٹی اے کے امتحانی نظام میں جامع اصلاحات کا اعلان کیا تھا، جن میں پرچوں کی جانچ کیلئے چار سطحی نظام نافذ کرنا، تقریباً 600 ماہرین کو ہٹانا اور مختلف شعبوں کے ماہرین کو امتحانی عمل میں شامل کرنا شامل ہے۔

بھارت اور کویت کے درمیان پہلی مشترکہ دفاعی کمیٹی کا اجلاس نئی دہلی میں منعقد

دونوں ممالک نے دفاعی صنعت اور تحقیق و ترقی سمیت مختلف شعبوں میں تعاون پر اتفاق کیا

نئی دہلی، 28 اگست: بھارت اور کویت کے درمیان مشترکہ دفاعی کمیٹی (جے ڈی سی) کا پہلا اجلاس جمعہ کو نئی دہلی میں منعقد ہوا، جس میں دونوں ممالک نے تربیت، فوجی مشقوں، فوجی طب، اسٹاف مذاکرات، دفاعی صنعت اور تحقیق و ترقی سمیت مختلف شعبوں میں باہمی دفاعی تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا۔ مشترکہ دفاعی کمیٹی کا یہ پہلا اجلاس دسمبر 2024 میں بھارتی وزیر اعظم کے کویت دورے کے دوران دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون سے متعلق طے پانے والے مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) میں درج مقاصد کو عملی شکل دینے کی سمت ایک اہم قدم قرار دیا گیا ہے۔ اجلاس کی مشترکہ صدارت وزارت دفاع کے جوائنٹ سیکریٹری امیتابھ پرساد اور کویت کے پانچ رکنی وفد کے سربراہ بریگیڈیئر جنرل رائد السکران نے کی۔ بھارتی وفد میں تینوں مسلح افواج، محکمہ دفاعی پیداوار، دفاعی تحقیق و ترقی تنظیم (ڈی آر ڈی او)، مسلح افواج کی طبی خدمات اور وزارت خارجہ کے نمائندے شامل تھے۔

جولائی میں صنعتی پیداوار میں 6.7 فیصد اضافہ ریکارڈ

مینوفیکچرنگ میں 7.3 اور بجلی و گیس کی فراہمی میں 8.7 فیصد نمو نے صنعتی سرگرمیوں کو سہارا دیا

نئی دہلی، 28 اگست: بھارت کے صنعتی شعبے نے جولائی 2026 میں مضبوط کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے صنعتی پیداوار کے اشاریے (آئی آئی پی) میں سالانہ بنیاد پر 6.7 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا۔ جون 2026 میں آئی آئی پی کی شرح نمو 7.3 فیصد رہی تھی۔ وزارت شماریات و پروگرام نفاذ کی جانب سے جاری فوری تخمینے کے مطابق جولائی میں مینوفیکچرنگ شعبے کی پیداوار میں 7.3 فیصد جبکہ بجلی اور گیس کی فراہمی کے شعبے میں 8.7 فیصد اضافہ ہوا۔ پانی کی فراہمی، سیوریج اور ویسٹ مینجمنٹ کے شعبے میں بھی 7.4 فیصد نمو ریکارڈ کی گئی، جبکہ کان کنی اور کھدائی کے شعبے کی پیداوار میں 0.9 فیصد کمی آئی۔ جولائی 2026 میں صنعتی پیداوار کا مجموعی اشاریہ 124.8 رہا جو جولائی 2025 میں 117.0 تھا۔ اس دوران کان کنی و کھدائی کا اشاریہ 94.4، مینوفیکچرنگ 127.4، بجلی و گیس کی فراہمی 133.5 جبکہ پانی کی فراہمی، سیوریج اور ویسٹ مینجمنٹ کا اشاریہ 148.4 رہا۔ مینوفیکچرنگ شعبے کے 23 صنعتی گروپوں میں سے 19 نے جولائی میں گزشتہ سال کے اسی مہینے کے مقابلے میں مثبت نمو ریکارڈ کی۔ سب سے نمایاں کارکردگی موٹر گاڑیوں، ٹریلرز اور نیم ٹریلرز کی تیاری میں رہی، جہاں 22.2 فیصد اضافہ ہوا۔ برقی آلات کی تیاری میں 28.3 فیصد اور مشینری و آلات کی تیاری میں 12.1 فیصد نمو ریکارڈ کی گئی۔ موٹر گاڑیوں کے شعبے میں آٹو پارٹس، اسپیئرز و ایکسیسریز، مسافر گاڑیوں اور کمرشل گاڑیوں نے پیداوار میں اضافے میں نمایاں کردار ادا کیا۔ برقی آلات کے شعبے میں سوئچ گیئر، سرکٹ بریکرز، کنٹرول ریلے، یو پی ایس، سالڈ اسٹیٹ ڈرائیوز اور آپٹیکل فائبرز و کیبلز کیلئے کنیکٹرز کی پیداوار میں نمایاں اضافہ ہوا۔ مشینری اور آلات کی تیاری کے شعبے میں تعمیراتی مشینری، مختلف اقسام کے پمپس اور بھاپ، ہوا و دیگر ٹربائنز نے صنعتی پیداوار کی مجموعی نمو میں اہم کردار ادا کیا۔

امتحانی نظام میں اصلاحات کیلئے ٹاسک فورس نے تجاویز طلب کر لیں

تمام متعلقین 13 ستمبر تک اپنی تجاویز دے سکیں گے

نئی دہلی، 28 اگست: نیوز ڈیسک: حکومت کی جانب سے تشکیل دی گئی اعلیٰ سطحی ٹاسک فورس نے جمعہ کو عوامی امتحانات کے نظام میں اصلاحات کیلئے مختلف متعلقین سے تجاویز طلب کر لیں۔ وزارت تعلیم کے مطابق تجاویز میں جواب دہی، ادارہ جاتی انتظامات، امتحانات کی شفافیت اور سلامتی سمیت مختلف پہلوؤں کو شامل کیا گیا ہے۔ مرکز نے جولائی میں تندن ملیکا کانی کی سربراہی میں ہائی پاورڈ ٹاسک فورس (ایچ پی ٹی ایف) تشکیل دی تھی، جس کا مقصد عوامی امتحانات اور نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کے زیر اہتمام ہونے والے امتحانات کے انعقاد، سیکورٹی، ڈیزائن اور انتظامی نظام میں جامع اصلاحات کیلئے سفارشات تیار کرنا ہے۔ یہ اقدام پیپر لیک سمیت امتحانات سے متعلق طلبہ کے خدشات کے پیش نظر کیا گیا ہے۔ وزارت کے مطابق ٹاسک فورس ادارہ جاتی نظام اور طریقہ کار کو مضبوط بنانے، امتحانات کی سالمیت اور سیکورٹی یقینی بنانے، مناسب ٹیکنالوجی کے استعمال، امتحانی بنیادی ڈھانچے میں توسیع، رسائی اور شمولیت کو فروغ دینے اور طلبہ کی فلاح و بہبود کے تحفظ جیسے اقدامات کا جائزہ لے رہی ہے۔

وولر جھیل میں ورلڈ لیک ڈے کے موقع پر صفائی مہم

CUK کے طلبہ نے صفائی کر کے ماحولیاتی ذمہ داری کا پیغام دیا

بانڈی پورہ، 28 اگست: پریس نوٹ: سینٹرل یونیورسٹی کشمیر (سی یو کشمیر) کے شعبہ مینجمنٹ اسٹڈیز کے راہ رو کلب نے سوروپٹمسٹ انٹرنیشنل سری نگر کے اشتراک اور ضلع انتظامیہ بانڈی پورہ و وولر ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے فعال تعاون سے جمعرات کو وولر جھیل میں ورلڈ لیک ڈے 2026 منایا۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے ایم بی اے کے پہلے اور تیسرے سمسٹر جبکہ بی بی اے ایچ کے تیسرے اور پانچویں سمسٹر کے طلبہ نے صفائی مہم میں حصہ لیا اور جھیل کے تقریباً 600 میٹر علاقے سے کچرا صاف کیا۔ اس اقدام کا مقصد طلبہ میں ماحولیاتی بیداری، شہری ذمہ داری اور اجتماعی شمولیت کے جذبے کو فروغ دینا تھا۔ اس دوران طلبہ کو قدرتی آبی ذخائر کے تحفظ اور انہیں آلودگی سے محفوظ رکھنے کی اہمیت سے بھی آگاہ کیا گیا۔ منتظمین کے مطابق مہم کا ایک اہم مقصد طلبہ میں ذمہ داری کا احساس پیدا کرنا اور انہیں ماحول دوست اور ذمہ دار شہریوں کے طور پر پروان چڑھانا تھا تاکہ وہ معاشرے اور اپنی برادریوں کی فلاح و بہبود کیلئے عملی طور پر اپنا کردار ادا کر سکیں۔ پروگرام کی نگرانی ڈاکٹر میر اشفاق نے کی، جن کی کوششوں سے یہ مہم کامیابی سے منعقد ہوئی۔

ناردرن ریلوے

ٹینڈر نوٹس

ڈپٹی چیف انجینئر / کنسٹرکشن / ڈبلنگ، ناردرن ریلوے، جموں توی بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے اور ان کیلئے مندرجہ ذیل کام کیلئے دو پیکٹ سسٹم کے تحت کھلی ای-ٹینڈرز طلب کرتے ہیں۔

1.	کام اور جگہ کا نام	JRC-PTKC سیکشن پر مرتھل اسٹیشن کے پاس ریلوے km93/780.8 پر نالو ننگا گاؤں میں پل کے نیچے سڑک یا لمیٹڈ ہائٹ سب وے (RCC باکس سائز 7.5x5.5) کی تعمیر۔
2.	کام کی مدت تکمیل کام	9 (نو) مہینے
3.	لگ بھگ کام کی لاگت	Rs.15,87,45,816.08/-
4.	پیشگی رقم جمع کرنے کیلئے کوسٹ کر رقم	Rs.31,74,900.00/-
5.	ای-ٹینڈر جمع کرنے اور ٹینڈر کھولنے کیلئے تاریخ اور وقت	آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ یعنی www.ireps.gov.in پر 23-09-2026 کی تاریخ کو 15.00 بجے تک ٹینڈرز اپ لوڈ کی جا سکتی ہیں۔ بولی دہندگان ای-ٹینڈر میں حصہ لے سکتے ہیں جس میں سے تکنیکی کم کمرشیل بڈز 23-09-2026 کو 15.00 بجے کھولی جائیں گی۔
6.	مفصل ٹینڈر نوٹس اور ٹینڈر دستاویز	مفصل ای-ٹینڈر نوٹس ناردرن ریلوے ویب سائٹ www.nr.indianrailways.gov.in پر دستیاب ہے اور ٹینڈر دستاویز www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔ اور ٹینڈر دستاویز 09-09-2026 سے 23-09-2026 تک آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ یعنی www.ireps.gov.in پر آفرز جمع کرنے کیلئے دستیاب ہوگا۔ مذکورہ ٹینڈروں کے سلسلے میں دیگر سبھی شرائط اور ضوابط ٹینڈر دستاویز میں دی گئی ہیں۔ مذکورہ دفتر کے نوٹس بورڈ پر مفصل ٹینڈر نوٹس بھی دیکھی جا سکتی ہے۔

ٹینڈر نوٹس نمبر شمار 5-WDYCECDJAT-26-27 مورخہ 27-08-2026

2982/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

FATEHA KHWANI

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

"Inna lillahi wa inna ilayhi raji›un"

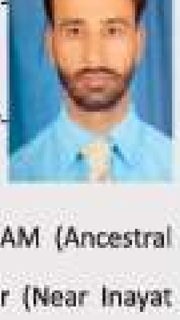

With profound grief and sorrow, we inform you that the Fateha Khwani (Chaharum / Rasm-e-Chahrum) of our beloved:

Sheikh Aijaz Ahmed
S/o Sheikh Nazir Ahmed

will be observed as per the following schedule:

* Date: 29th August 2026
* Day: Saturday
* Fateha at Graveyard: 09:30 AM (Ancestral Graveyard)
* Address: Molvi Stop, Lalbazar (Near Inayat Medicate), Srinagar

Friends, relatives, and well-wishers are requested to join and pray for the eternal peace and maghfirat of the departed soul.

Bereaved Family:
Sheikh Family & Relatives
Contact: [7006110826]

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیہِ رَاجِعُون

INNA LILLAHI WA INNA ILAIHI RAJI'UN

With profound grief and sorrow, we inform the sad demise of our beloved

Nazir Ahmad Chishti

S/O Late Haji Nizamuddin Chishti

RESIDENT OF

Lal Ded Colony, Goripora, Srinagar, Jammu & Kashmir - 190015

MOURNING WILL BE FOR THREE DAYS ONLY

Ijtimahi Fatiha khwani will be held at ancestral graveyard at Bahudin Sahab, Nowhatta on 29 Aug 2026 at 10:30 am.

Later on majlis will be held at home.

BEREAVED FAMILY

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس آثار، جسے عام طور پر (موئے مقدس) ان کے بالوں کا ایک بال سمجھا جاتا ہے، درود و اذکار کی تلاوت کے درمیان عوام کو دیدار کے لیے آویزاں کیا گیا تھا، جس دوران پورا احاطہ درود حضور، درود ابراہیم اور نعت بحضور حضور پر نور ؐ کی گونج سے معطر ہوا۔ نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ بھی ہزاروں عقیدت مندوں کیساتھ حضرت بل میں اجتماعی نماز میں شامل ہوئے جو اس مبارک موقع پر جمع ہوئے تھے۔ نماز جمعہ کے عظیم الشان اجتماع کے بعد تقریباً ایک لاکھ لوگ بشمول فرزندان توحید اور باپردہ مسلم خواتین نیز بچیاں موئے مقدس ؐ کے دیدار سے فیضیاب ہوئے۔ اس دوران یہاں رقت آمیز اور روحوں کو تازگی بخشنے والے مناظر دیکھنے کو ملے، جب ہزاروں مرد و زن کی آنکھیں موئے مقدس ؐ کا دیدار کرکے اشکبار ہوئیں۔ حضرت بل اور کشمیر بھر کے دیگر ممتاز عبادتگاہوں پر خصوصی دعائیں، مذہبی اجتماعات اور میلاد کے پروگرام منعقد کیے گئے جن میں بڑی تعداد میں مرد، خواتین اور بچوں نے شرکت کی۔ جیسے جیسے دن چڑھتا گیا، آثار شریف درگاہ حضرت بل اور اس کے آس پاس کے لان میں خاص طور پر نماز جمعہ کے دوران عقیدت مندوں کا ایک بہت بڑا اجتماع دیکھا گیا۔ مذہبی اسکالرز اور مبلغین نے پیغمبر اسلام (ؐ) کی زندگی، تعلیمات اور پیغام پر روشنی ڈالی، لوگوں پر زور دیا کہ وہ امن، ہمدردی، بھائی چارے اور باہمی احترام کی اقدار پر عمل کریں۔ سرینگر کے مختلف علاقوں بشمول اپ ٹاؤن اور پرانے شہر کے علاقوں میں میلاد کی مجالس اور جلوس بھی نکالے گئے۔

بقیہ نمبر 2

کے موقع پر جمعہ کے دن بڑے اجتماعات کے پیش نظر پولیس کی توجہ نمازیوں کے پرامن اور منظم انعقاد کو یقینی بنانے پر بھی مرکوز ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس بڑے اجتماعات کے موثر انتظام اور سکیورٹی برقرار رکھنے کے لیے پولیس ٹیموں اور دیگر سکیورٹی و سول ایجنسیوں کے درمیان تال میل کا بھی جائزہ لے رہی ہے۔ بھیجت کمار نے کہا کہ سری نگر کے دیگر مقامات پر بھی اسی طرح کے انتظامات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ پولیس اور سکیورٹی ایجنسیوں کے ساتھ تعاون کریں۔ انہوں نے عوام کو یقین دلایا کہ زونل پولیس ان کی حفاظت کے لیے پوری طرح پرعزم ہے اور امن و سلامتی برقرار رکھنے میں عوام سے پولیس کا تعاون کرنے کی اپیل کی۔

بقیہ نمبر 3

طور پر راکھی کے نام سے جانا جاتا ہے، پورے ہندوستان میں محبت، خیال اور تحفظ کے رشتے کی عکاسی کرنے والے تہوار کے طور پر منایا جاتا ہے، خاص طور پر بھائی بہن کے درمیان۔ جشن روایتی طور پر اپنے بھائیوں کی کلائی پر راکھی کے نام سے معروف مقدس دھاگا باندھتی ہیں، جبکہ بھائی اپنی بہنوں کی مدد اور حفاظت کے عزم کی تجدید کرتے ہیں۔ یہ تہوار خاندانوں اور برادریوں کو بھی ایک دوسرے کے قریب لاتا ہے، جہاں لوگ تحائف، مٹھائیاں اور مبارکباد کا تبادلہ کرتے ہوئے محبت، اعتماد، اتحاد اور باہمی احترام کی پائیدار اقدار کا جشن مناتے ہیں۔

بقیہ نمبر 4

(سیفٹی نیٹ) فراہم کرتی ہے۔ مودی نے 'مائی گوانڈیا' جو حکومت ہند کا شہریوں کی شمولیت کا ایک جدید پلیٹ فارم ہے کی ایک پوسٹ کا حوالہ دیتے ہوئے ایکس (X) پر لکھا، "بے مثال وسعت اور انقلابی نتائج! جن دھن یوجنا کے اثرات بے مثال رہے ہیں۔" مائی گوانڈیا نے سوشل میڈیا پوسٹ کے ایک سلسلے میں کہا کہ ایک وقت تھا جب باضابطہ بینکنگ تک رسائی کا انحصار اس بات پر ہوتا تھا کہ کوئی کہاں رہتا ہے، اس کی مالی حیثیت کیا ہے یا متعلقہ شخص بینک سے کتنی دوری پر ہے۔

بقیہ نمبر 5

جانب سے تحریری شکایت موصول ہوئی، جس میں الزام لگایا گیا کہ رمنی کام، بیج بہارا کے عابد تنگرو نے ان کے ساتھ دھوکہ کیا۔ پولیس کے مطابق شکایت میں کہا گیا ہے کہ ملزم نے شکایت کنندہ کو یہ یقین دلا کر اپنے جال میں پھنسایا کہ وہ محکمہ پولیس میں ایس پی او (اسپیشل پولیس آفیسر) کی حیثیت سے اسے سرکاری ملازمت دلوا سکتا ہے اور اپنے سیاسی اثر و رسوخ کی مدد سے شری امرناتھ جی یاتریوں کے لیے پہلگام میں خیمے لگانے کی اجازت بھی دلوا سکتا ہے۔ شکایت کنندہ نے مزید الزام لگایا کہ ان یقین دہانیوں اور وعدوں کی بنیاد پر اس سے مجموعی طور پر 8,25,000 روپے لے لیے گئے۔

بقیہ نمبر 6

حمایت کے لیے اہم ذمہ داریاں سونپی ہیں۔ یہ بھی آئی اے ایس پروبیشنرز 2 ستمبر سے 11 ستمبر 2026 تک ڈائریکٹر انفارمیشن جموں و کشمیر سری نگر کیساتھ رہیں گے۔

بقیہ نمبر 7

برفانی تودے نے بدھ کے روز وسطی نیپال میں پانی، کیچڑ اور ملبے کا بہاؤ بھیج دیا، جس سے شہروں اور دیہاتوں کو تباہ کر دیا، گھر، گاڑیاں، سڑکیں اور پل بہہ گئے، اور پن بجلی کے منصوبوں کو نقصان پہنچا۔

بقیہ نمبر 8

مزید مضبوط بنانے کے لیے کیے گئے اقدامات کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ شمالی فوجی کمان کی جانب سے جاری بیان کے مطابق فوجی کمانڈر نے تعینات دستوں کے ساتھ بات چیت بھی کی اور ان کی پیشہ ورانہ صلاحیت، عزم اور حوصلے کو سراہا۔ لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے فوجیوں پر زور دیا کہ وہ ہر وقت چوکس اور کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر تیار رہیں تاکہ علاقے میں سلامتی کے نظام پر موثر گرفت برقرار رکھی جا سکے۔

بقیہ نمبر 9

حاصل کی جا چکی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ شناخت شدہ صلاحیت میں سب سے بڑا حصہ چناب طاس کا ہے جہاں 11,283 میگاواٹ (77.1 فیصد) صلاحیت موجود ہے۔ اس کے بعد جہلم طاس میں 3,084 میگاواٹ (21.1 فیصد) اور راوی طاس میں 500 میگاواٹ (3.4 فیصد) صلاحیت ہے۔

بقیہ نمبر 10

جموں و کشمیر کے آئینی حقوق کی بحالی کے لیے کوششوں کو آگے بڑھانا ہے۔ استعفیٰ دینے کے بعد آغا روح اللہ کا منصوبہ حکمران نیشنل کانفرنس کیخلاف انتخابی میدان میں اترنے اور اسی نشست پر ہونے والے ضمنی انتخاب میں حصہ لینے کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب ضمنی انتخابات کا اعلان ہوگا تو میں عوام سے مشاورت کروں گا اور ممکن ہے کہ ایک آزاد امیدوار کی حیثیت سے ضمنی انتخاب لڑوں۔ آغا روح اللہ کا کہنا ہے کہ نیشنل کانفرنس نے اپنے انتخابی منشور میں عوام سے دفعہ 370 کی بحالی کے لیے جدوجہد کرنے کا وعدہ کیا تھا، لیکن انتخابات میں کامیابی حاصل کرنے کے فوراً بعد پارٹی اپنی اس یقین دہانی سے پیچھے ہٹ گئی۔ انہوں نے کہا، "انتخابات کے دوران انہوں نے دفعہ 370 کی بحالی کے لیے جدوجہد کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ اسے انتخابی منشور میں شامل کیا گیا تھا، لیکن انتخابات جیتنے کے فوراً بعد وہ اپنے وعدے سے مکر گئے۔ ان کے مطابق اب نیشنل کانفرنس یہ جواز پیش کر رہی ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی، جس نے دفعہ 370 کو منسوخ کیا، اسے بحال نہیں کرے گی، تاہم ان کے بقول یہ منطق پارٹی کے وعدے سے انحراف کو ظاہر کرتی ہے۔ آغا روح اللہ نے سوال کیا کہ جب نیشنل کانفرنس نے اپنے انتخابی منشور میں یہ وعدہ کیا تھا تو کیا اس وقت بی جے پی موجود نہیں تھی؟ بی جے پی تھی جب وہ عوام کے پاس خصوصی درجے کی بحالی کے وعدے کے ساتھ گئی تھی۔ انہوں نے مزید کہا، "یہ واضح ہے کہ انہوں نے انتخابات کے دوران عوام سے جھوٹ بولا اور میں اس جھوٹ اور دھوکے کا حصہ نہیں بنوں گا۔ میرے وعدے حالات کے مطابق تبدیل نہیں ہوتے۔ میں اپنے نظریے اور اصولوں کے مطابق چلوں گا۔"

بقیہ نمبر 11

زور دیا ہے۔ مسافروں کو یہ بھی مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ ٹرین میں سفر کے دوران کچرا مخصوص ڈسٹ بن میں ڈالیں اور اسٹیشن یا ٹرین کے ایسے حصوں میں گندگی نہ پھیلائیں جہاں صفائی اور حفظانِ صحت کے تقاضوں کی خلاف ورزی ہوتی ہو۔ اگر کسی مسافر پر قانون کے تحت جرمانہ عائد کیا جاتا ہے تو اسے متعلقہ ریلوے اہلکار کی ہدایت کے مطابق جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ جرمانہ ادا کرنے سے انکار کرنے کی صورت میں معاملہ مزید قانونی کارروائی تک پہنچ سکتا ہے اور جرمانے کی رقم بھی بڑھ سکتی ہے۔ ریلوے حکام کا مقصد صرف جرمانہ عائد کرنا نہیں بلکہ مسافروں میں ذمہ دارانہ رویے اور صاف ستھرے سفر کے حوالے سے شعور پیدا کرنا بھی ہے۔ مسافروں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ ریلوے کے قواعد و ضوابط کی پابندی کریں تاکہ ٹرینوں اور اسٹیشنوں کو صاف، محفوظ اور مسافروں کے لیے بہتر بنایا جا سکے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

پر قومی تمباکو کنٹرول پروگرام اور کوٹپا ایکٹ کی دفعات اور صحت سے متعلق انتباہات پر مشتمل نمایاں معلوماتی، تعلیمی و ابلاغی مواد نصب کرنے کی بھی ہدایت دی۔ اجلاس میں رواں سال کے اختتام تک ضلع کے 100 دیہات کو مکمل طور پر تمباکو سے پاک دیہات قرار دینے کا ہدف مقرر کیا گیا۔ ڈی ڈی سی نے مزید ہدایت دی کہ تمام تعلیمی اداروں، بشمول اسکولوں اور کالجوں کو دسمبر 2026 کے اختتام تک 100 فیصد تمباکو سے پاک کیمپس بنایا جائے۔ اجلاس میں ایس ڈی ایم لولاب ڈاکٹر مدثر احمد، چیف میڈیکل آفیسر کپواڑہ، ڈی وائی ایس پی ہیڈکوارٹر کپواڑہ، تمام بلاک میڈیکل افسران، فوڈ سیفٹی آفیسر کے علاوہ دیگر متعلقہ افسران اور اہلکاروں نے شرکت کی۔

102

سے عقیدت مندوں کی خدمت اور سہولیات کی فراہمی کو سراہا۔ اس موقع پر پارٹی کے ترجمان اعلیٰ تنویر صادق، ایڈووکیٹ ظاہر عبداللہ اور ایڈووکیٹ ظاہر عبداللہ بھی ڈاکٹر فاروق عبداللہ کے ہمراہ تھے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اس موقعے پر زائرین کیساتھ بات کرتے ہوئے کہا کہ نبی آخرالزماں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی حیات طیبہ پوری انسانیت کیلئے امن، محبت، اخوت، عدل، رواداری اور خدمت خلق کا عظیم پیغام ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم سیرت طیبہ ﷺ کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں اور آپ ﷺ کی تعلیمات کی روشنی میں معاشرے میں بھائی چارے، ہمدردی اور امن کو فروغ دیں۔

103

ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت اور صبر و تحمل کے لئے دعا کی۔

104

مقامی لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اپنی پارٹی کے رہنما نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر کے عوام کا دفعہ 370 کے ساتھ گہرا جذباتی تعلق تھا، باوجود اس کے کہ کئی دہائیوں کے دوران اس کی بیشتر شقیں پہلے ہی کمزور اور بے اثر ہو چکی تھیں۔ انہوں نے کہا، "دفعہ 370 نے ہماری زمین اور ملازمتوں کو آئینی تحفظ فراہم کیا تھا، یہی وجہ ہے کہ 5 اگست 2019 کو دفعہ 35A کے ساتھ اسے منسوخ کیے جانے کے بعد اپنی پارٹی نے یہ معاملہ مرکز کے ساتھ اٹھایا اور اس بات کو یقینی بنایا کہ جموں و کشمیر کے عوام کو یہاں کی زمین اور ملازمتوں پر خصوصی حقوق حاصل رہیں۔" انہوں نے کہا، "ہم مرکز کو قائل کرنے میں کامیاب ہوئے اور ان حقوق کا تحفظ یقینی بنایا، جس کے نتیجے میں ڈومیسائل قانون متعارف کرایا گیا۔" تاہم، سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ جموں و کشمیر کے عوام کے مسائل کے حل کے لیے مرکز اور عوام کے درمیان بات چیت کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا، "نئی دہلی کو یہ سمجھانے کی فوری ضرورت ہے کہ جموں و کشمیر کے عوام، بالخصوص نوجوانوں کے ساتھ بات چیت شروع کرنا کیوں ضروری ہے، تاکہ ان کے حقیقی مسائل اور خدشات کا ازالہ کیا جا سکے۔ موجودہ اعتماد کے فقدان کو دور کرنے کے لیے یہ ناگزیر ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "چونکہ منتخب حکومت یہاں کے عوام کو درپیش اہم مسائل کے حل میں ناکام رہی ہے، اس لیے ہم مرکز سے اپیل کریں گے کہ وہ عوام کے ساتھ براہِ راست رابطہ قائم کرے تاکہ ان مسائل کا موثر انداز میں ازالہ یقینی بنایا جا سکے۔ ہمیں امید ہے کہ اس سلسلے میں ہماری بار بار کی جانے والی اپیلیں مرکز تک پہنچیں گی اور وہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ بات چیت کا عمل شروع کرے گا، جیسا کہ اس نے وعدہ کیا تھا۔" انہوں نے حکمران نیشنل کانفرنس پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس جماعت نے ہمیشہ جموں و کشمیر کے عوام کے مفادات کے بجائے اپنے اقتدار کو ترجیح دی ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "نیشنل کانفرنس نے عوام سے کیے گئے وعدوں میں سے بھی کوئی وعدہ پورا نہیں کیا۔ اس کی حالیہ انتخابی یقین دہانیاں اس کی تازہ مثال ہیں۔ اس نے اقتدار سنبھالتے ہی ایک لاکھ نوجوانوں کو ملازمتیں فراہم کرنے کا وعدہ کر کے ووٹ مانگے تھے۔ اس نے 200 یونٹ مفت بجلی، مفت گیس سلنڈر، ڈیلی ویجرز کو مستقل کرنے اور اس کے علاوہ بھی بہت سے وعدے کیے تھے۔ تاہم، یہ تمام وعدے کھوکھلے ثابت ہوئے اور آج تک پورے نہیں کیے گئے۔" انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ ان روایتی سیاسی جماعتوں سے نجات حاصل کریں، جو ہمیشہ جھوٹے وعدوں اور جذباتی نعروں کے ذریعے انہیں گمراہ اور دھوکہ دیتی رہی ہیں۔ انہوں نے کہا، "نیشنل کانفرنس نے اپنی انتخابی مہم کے دوران دعویٰ کیا تھا کہ اقتدار میں آنے کے بعد وہ دفعہ 370 اور دفعہ 35A کی بحالی یقینی بنائے گی۔ تاہم، اب اس کا مطالبہ صرف ریاستی حیثیت کی بحالی کے مطالبے تک محدود ہو کر رہ گیا ہے۔ یہ محض سیاسی ڈرامہ ہے اور وہ ہمیشہ سے ایسی ہی چالوں کا سہارا لیتی رہی ہے۔" اپنی تقریر کے دوران سید محمد الطاف بخاری نے ترال کے عوام کو درپیش مقامی اور اہم مسائل کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے مقامی ہسپتالوں اور اسکولوں میں مناسب سہولیات اور بنیادی ڈھانچے کی عدم دستیابی پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا، "مجھے نہیں معلوم کہ مقامی ایم ایل اے، جنہیں عوام نے ایسے مسائل کے ازالے کے لیے اپنا نمائندہ منتخب کیا ہے، کیا کر رہے ہیں۔ چونکہ وہ عوام کے نمائندے ہیں، اس لیے ان کی ذمہ داری ہے کہ ان مسائل کا مناسب ازالہ یقینی بنائیں۔ انہیں متعلقہ وزیر سے بات کرنی چاہیے، اور اگر اس سے بھی مسئلہ حل نہیں ہوتا تو انہیں ان لوگوں کو، جنہوں نے انہیں ووٹ دیا ہے، احتجاج کے لیے سڑکوں پر لانا چاہیے۔ یہ کسی ذاتی معاملے کی بات نہیں، بلکہ عوامی مینڈیٹ کا معاملہ ہے۔" اپنی پارٹی کے صدر سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ "ترال میں سیاحت کے وسیع امکانات موجود ہیں، جنہیں مناسب انداز میں تلاش اور ترقی دی جائے تو مقامی لوگوں کے لیے معاشی فوائد پیدا کیے جا سکتے ہیں اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے انتہائی ضروری مواقع پیدا ہوں گے۔" انہوں نے کہا کہ یہ علاقہ وافر قدرتی وسائل اور دلکش قدرتی حسن سے مالا مال ہے، جسے پائیدار ترقی، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور مقامی آبادی کی مجموعی خوشحالی کے لیے موثر انداز میں بروئے کار لایا جانا چاہیے۔ سید محمد الطاف بخاری نے نوجوانوں کی گرفتاریوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اپنی پارٹی مسلسل اس بات کے لیے کوشش کر رہی ہے کہ بے جا اور من مانے طور پر گرفتاریاں روکی جائیں اور زیر حراست افراد کو رہا کیا جائے تاکہ وہ معمول کی زندگی کی جانب واپس لوٹ سکیں۔ سکھ برادری کے حوالے سے بات کرتے ہوئے سید محمد الطاف بخاری نے برادری کے لیے سیاسی ریزرویشن کا مطالبہ کیا تاکہ اس کے حقوق کا مکمل تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر میں تشدد اور خونریزی کے انتہائی مشکل ادوار میں بھی سکھ برادری ہمیشہ مسلم برادری کے شانہ بشانہ کھڑی رہی ہے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے سابق کابینی وزیر اور اپنی پارٹی کے سینئر نائب صدر غلام حسن میر نے کہا کہ "اپنی پارٹی عوام کی جماعت ہے اور ہمیشہ عوام کی آواز بنی رہے گی۔" انہوں نے کہا کہ پارٹی عوام کے حقیقی مسائل اور شکایات متعلقہ حکام کے سامنے مسلسل اٹھاتی رہے گی تاکہ ان کا بروقت ازالہ یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا، "ہم آج یہاں آپ سے ووٹ مانگنے کے لیے نہیں آئے ہیں، کیونکہ مستقبل قریب میں کوئی انتخابات مقرر نہیں ہیں۔ ہم آپ کو یہ بتانے آئے ہیں کہ اپنی پارٹی حقیقی معنوں میں عوام کی جماعت ہے اور ہر حال میں عوام کے ساتھ کھڑی رہے گی۔ ہمیں آپ کی حمایت درکار ہے۔ اپنی پارٹی کے ساتھ ہاتھ ملائیں اور اسے مضبوط بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ ہم سب مل کر اس بات کو یقینی بنا سکتے ہیں کہ ہمارے عوام کے حقوق اور مفادات کا تحفظ ہو، جبکہ جموں و کشمیر میں پائیدار امن، خوشحالی اور ترقی کے لیے اجتماعی طور پر کام کیا جائے۔" انہوں نے مزید کہا، "اپنی پارٹی اور روایتی سیاسی جماعتوں کے درمیان بنیادی فرق یہ ہے کہ اپنی پارٹی عوام کے حقیقی مسائل پر توجہ مرکوز کرتی ہے اور ان کے خدشات کے ازالے کے لیے کام کرتی ہے، جبکہ روایتی جماعتیں جھوٹے وعدوں اور جذباتی نعروں کے ذریعے عوام کو مسلسل گمراہ اور بے وقوف بناتی رہی ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "اپنی پارٹی یہاں استحصالی سیاسی قوتوں کو ہمارے نوجوانوں کو گمراہ کرنے اور انہیں جیلوں اور قبرستانوں کی راہ پر دھکیلنے سے روکنے کے لیے موجود ہے۔ ہم اپنے نوجوانوں کے لیے ایک پرامن، خوشحال اور باوقار مستقبل کا تصور رکھتے ہیں، جہاں انہیں آگے بڑھنے، کامیابی حاصل کرنے اور جموں و کشمیر کے مستقبل میں مثبت کردار ادا کرنے کے مواقع میسر ہوں۔"

105

کہا کہ رکشا بندھن ہندوستان کی قدیم اور محبوب روایات میں سے ایک ہے، جو تحفظ، محبت، اعتماد اور باہمی ذمہ داری کے مقدس رشتے کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تہوار اپنی روایتی اہمیت سے آگے بڑھ کر سماجی ہم آہنگی اور اتحاد کے جذبے کو بھی مضبوط کرتا ہے۔ ست شرما نے کہا کہ بی جے پی محض ایک سیاسی جماعت نہیں بلکہ خدمت، عزم اور تنظیم کے نظریات سے متحد سرشار کارکنوں کا ایک خاندان ہے۔ انہوں نے مہیلا مورچہ کی کارکنوں کی مخلصانہ کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ خواتین بی جے پی تنظیم کا ایک مضبوط ستون بن کر ابھری ہیں اور پارٹی کی نچلی سطح تک موجودگی کو مستحکم کرنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ انہوں نے پارٹی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ خدمت کے جذبے کو آگے بڑھائیں اور معاشرے و ملک کی فلاح و بہبود کے لیے اجتماعی طور پر کام کریں۔ اشوک کول نے کہا کہ رکشا بندھن اعتماد، ہم آہنگی اور باہمی ذمہ داری کا لازوال پیغام دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی تقریبات کارکنوں کے درمیان جذباتی رشتوں کو مضبوط کرتی ہیں اور بی جے پی کی منفرد تنظیمی ثقافت کی عکاسی کرتی ہیں۔ کول نے پارٹی پروگراموں اور تنظیمی سرگرمیوں میں خواتین کارکنوں کے فعال کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کی طاقت اس کے کارکنوں کی لگن، نظم و ضبط اور عزم میں مضمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر کارکن کو وسیع تر قومی مشن کے لیے پرعزم رہتے ہوئے تنظیم کو نچلی سطح پر مزید مضبوط بنانے کے لیے مسلسل کام کرنا چاہیے۔ پریا سیٹھی نے کہا کہ رکشا بندھن اعتماد، احترام اور ذمہ داری پر قائم رشتوں کی مضبوطی کی عکاسی کرتا ہے، جبکہ سنیجا ڈوگرا نے اس تقریب کو بی جے پی کی باہمی اتحاد اور خاندانی وابستگی کی ثقافت کا مظہر قرار دیا۔ سنیجا ڈوگرا نے خدمت، عزم اور تنظیم کو مزید مضبوط بنانے اور عوامی فلاح و بہبود اور قوم کی تعمیر کے لیے اجتماعی طور پر کام کرنے کے عزم کی تجدید پر زور دیا۔ نل دیو سنگھ بلیریہ نے مہیلا مورچہ کی جانب سے پروگرام کے انعقاد کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی تقریبات کارکنوں میں نیا جوش پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ تنظیمی اتحاد کو بھی مضبوط کرتی ہیں۔ ایڈووکیٹ نیا مہاجن نے کہا کہ سینئر رہنماؤں کو راکھی باندھنا احترام اور محبت کا دلی اظہار تھا، جو ایک تنظیمی خاندان کے طور پر بی جے پی کارکنوں کے درمیان مضبوط رشتوں کی عکاسی کرتا ہے۔

106

گئیں۔ شرکاء ؐ کو مختلف اسکیموں کے تحت اہلیت کے معیار، درخواست دینے کے طریقہ کار، مالی معاونت، قرض سے منسلک سہولیات، ہنرمندی کی ترقی کے مواقع اور دیگر دستیاب فوائد کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ افسران نے شرکاء کے ساتھ براہِ راست تبادلہ خیال بھی کیا اور چھوٹے کاروبار شروع کرنے یا انہیں وسعت دینے سے متعلق ان کے سوالات کے جوابات دیے۔ دونوں مقامات پر پروگراموں کو حوصلہ افزا ردعمل ملا۔ کیرن میں بڑی تعداد میں طلبہ نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی اور کاروبار، خود روزگار اور نئے کاروباری ادارے قائم کرنے کے دستیاب مواقع کے بارے میں جاننے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ہونے والی بات چیت سے دور دراز سرحدی علاقوں کے نوجوانوں کی امنگوں اور روایتی روزگار کے مواقع سے ہٹ کر نئی راہیں تلاش کرنے کی ان کی خواہش کا اظہار ہوا۔ تنگڈار میں خواتین کی شرکت خاص طور پر حوصلہ افزا رہی۔ خواتین نے کاروباری سرگرمیوں اور چھوٹے کاروبار یا آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمیاں شروع کرنے کے لیے حکومت کی جانب سے فراہم کی جانے والی معاونت کے بارے میں گہری دلچسپی ظاہر کی۔ اس موقع پر ہونے والی بات چیت نے دور دراز علاقوں میں خواتین کی قیادت میں کاروباری اداروں کو فروغ دینے اور کاروباری سرگرمیوں کے ذریعے گھریلو آمدنی کو مضبوط بنانے کے وسیع امکانات کو اجاگر کیا۔ پروگرام میں اے کے تماریہ، جوائنٹ ڈائریکٹر اور ہیڈ آف آفس، ایم ایس ایم ای ڈی ایف او جموں نے بھی شرکت کی۔ انہوں نے شرکاء ؐ سے بات چیت کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ ایسا کاروباری ماحول تیار کیا جائے جو جغرافیائی محل وقوع سے قطع نظر معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچ سکے۔ انہوں نے شرکاء کو مرکزی اور مرکز کے زیر انتظام علاقے کی حکومت کی جانب سے نافذ کی جانے والی اسکیموں سے استفادہ کرنے کی ترغیب بھی دی۔ اس موقع پر برانچ ایم ایس ایم ای ڈی ایف او سری نگر کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر سہیل طاقعد نے سرکاری اسکیموں کو آخری فرد تک پہنچانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے پروگراموں کا مقصد محض بیداری سرگرمیاں منعقد کرنا نہیں بلکہ یہ یقینی بنانا ہے کہ سرکاری اسکیموں سے متعلق معلومات ان لوگوں تک پہنچیں جنہیں ان کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ دور دراز اور سرحدی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کے لیے مواقع محدود ہونے کے ساتھ ساتھ ادارہ جاتی رہنمائی تک رسائی بھی کم ہوتی ہے۔ ایسے علاقوں میں پروگرام منعقد کرنا مشکل ضرور ہے، لیکن یہی وجہ ہے کہ اس نوعیت کے اقدامات مزید اہم ہو جاتے ہیں۔ اگر روایتی ذرائع سے مواقع ان برادریوں تک نہیں پہنچ سکتے تو مواقع کو ان کی دہلیز تک پہنچانا ضروری ہے۔ یہ اقدام وزارت ایم ایس ایم ای کے جامع کاروباری ترقی اور سرکاری اسکیموں کو آخری سطح تک پہنچانے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ پروگراموں میں مختلف محکموں اور اداروں کے افسران و نمائندوں نے بھی شرکت کی، جن میں محکمہ زراعت، لیڈ بینک اور دیگر متعلقہ سرکاری اداروں کے نمائندے شامل تھے۔ ان کی شرکت سے مستفید ہونے والے افراد کو مختلف اسکیموں کے باہمی اشتراک اور کاروباری اداروں کے قیام و استحکام کے لیے مختلف اداروں کی جانب سے دستیاب معاونت کو سمجھنے کا موقع ملا۔

107

دیکھتے تھے۔ جناب بٹ نے عوامی انتظامیہ اور عوامی زندگی میں مرحوم کی خدمات کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ غضنفر علی کو ان کی خلوص، لگن اور عوامی خدمت کے لیے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ڈائریکٹر سیکریٹریٹ جموں و کشمیر نے سوگوار خاندان کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ مرحوم کی روح کو ابدی سکون عطا فرمائے اور اہل خانہ کو یہ ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنے کے لیے صبر، حوصلہ اور استقامت عطا فرمائے۔

108

فراہم کیا گیا۔ طلبہ کی یہ کامیابی پلیسمنٹ کالج کی تعلیمی معیار، صنعت پر مبنی تعلیم اور طلبہ کو عالمی سطح پر موثر پیشہ ورانہ مواقع کے لیے تیار کرنے کے عزم کا عملی ثبوت ہے۔ اس کامیابی سے کشمیر گورنمنٹ پولی ٹیکنک کالج سری نگر کی ساکھ مزید مضبوط ہونے کی توقع ہے، جبکہ یہ کامیابی مستقبل کے طلبہ کو بھی اعلیٰ معیار حاصل کرنے اور بین الاقوامی سطح پر دستیاب مواقع تلاش کرنے کے لیے ترغیب فراہم کرے گی۔

109

موقع پر ڈی سی نے مجموعی انتظامات کا جائزہ لیا اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ عقیدت مندوں کے لیے تمام بنیادی سہولیات، بشمول بجلی اور پانی کی بلاتعطل فراہمی، صفائی ستھرائی، ٹریفک انتظامات اور طبی سہولیات ہر صورت دستیاب رکھی جائیں۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ تقریبات کے دوران تمام خدمات مکمل طور پر فعال رہیں تاکہ تہوار کی تقریبات خوش اسلوبی اور بغیر کسی دشواری کے انجام پائیں۔ ڈاکٹر بلال نے ایسے عوامی و مذہبی اجتماعات کے پرامن اور منظم انعقاد کے لیے ضلعی انتظامیہ کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے تمام محکموں کو مندر انتظامیہ کے نمائندوں کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھنے، پیدا ہونے والے مسائل کو فوری طور پر حل کرنے اور عقیدت مندوں کو ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے متعلقہ تعمیراتی ایجنسی کے افسران کو مندر میں جاری مرمت اور تزئین و آرائش کے کاموں میں تیزی لانے کی بھی ہدایت کی۔ عقیدت مندوں اور دیگر شرکاء نے تہوار کے دوران ضلعی انتظامیہ کی جانب سے فعال تعاون اور وسیع انتظامات پر اظہار تشکر کیا۔

110

مزید خبردار کیا کہ کسی بھی غیر مجاز ایٹ بیٹے کو کام کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف متعلقہ ضوابط کے تحت سخت کارروائی کی جائے گی۔

111

کھلے مکالمے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کیا۔ شرکاء کی حوصلہ افزائی کی گئی کہ وہ اپنے خدشات اور تجاویز براہ راست پولیس کے ساتھ شیئر کریں۔ افسران نے شرکاء کو یقین دلایا کہ تمام جائز مسائل کا فوری جائزہ لیا جائے گا اور جہاں ضرورت ہوئی، متعلقہ محکموں کے اشتراک سے ان کا حل نکالا جائے گا۔ اجلاس میں امن و امان برقرار رکھنے میں کمیونٹی کی شرکت پر بھی زور دیا گیا اور رہائشیوں کی حوصلہ افزائی کی گئی کہ وہ چوکس رہیں، پولیس کے ساتھ تعاون کریں اور مشکوک سرگرمیوں یا جرائم اور سماج دشمن عناصر سے متعلق معلومات کی فوری اطلاع دیں۔ پولیس نے اس بات کا اعادہ کیا کہ تھانہ دیوس اور پی سی پی اجلاس کمیونٹی پولیسنگ کا ایک اہم جزو ہیں، جن کا مقصد پولیسنگ کو عوام کے قریب لانا، باہمی اعتماد کو مضبوط کرنا اور ضلع بھر میں ایک محفوظ اور پرامن ماحول کو یقینی بنانا ہے۔

112

جائیں۔ اس موقع پر ریونیو آفیسر تحصیلدار توصیف شرما، بلاک آفیسر تحصیلدار لیش بیر سنگھ اور دیگر فیلڈ اسٹاف بھی موجود تھے۔

113

میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی شامل تھی۔ 15 کلومیٹر طویل یاترا ارین ڈاورہ پورہ سے شروع ہوکر شیخ بھن کے راستے چھوٹا امرناتھ غار پر اختتام پذیر ہوتی ہے۔ یاتریوں کی سہولت اور محفوظ و ہموار سفر کو یقینی بنانے کے لیے اہم مقامات پر خاطر خواہ تعداد میں سکیورٹی اہلکار، طبی ٹیمیں اور رضا کار تعینات کیے گئے ہیں۔ اس موقع پر ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس میر مرتضیٰ حسین سہیل، اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر بانڈی پورہ نثار احمد صوفی کے علاوہ ضلعی انتظامیہ کے دیگر افسران، رضا کار، عقیدت مند اور مقامی باشندے بھی موجود تھے۔

114

فرزندان توحید کی بڑی تعداد کار شہری کلاش پورہ میں نماز جمعہ کے بعد موئے پاک آنحضور ﷺ کے دیدار کے ساتھ ساتھ دیگر تبرکات سے فیضیاب ہوئے۔ حسب قدیم بقعہ عالیہ کے نشاندہ پیرزادہ منظور صاحب نے موئے مبارک آنحضور ﷺ کی نشاندہی کے فرائض انجام دیے۔ بقعہ میں دیگر باسند تبرکات جن میں جناب نبی آخر زماں ﷺ اور شاہ ولایت کے خطوط اور جامہ مبارک امام حسن مجتبیٰ کی نشاندہی کے فرائض انجام دیے اور انہوں نے اس موقعہ پر عالم اسلام کی سربلندی، عالم انسانیت کی بقا اور مسلمانانِ ریاست کی کامیابی، کامرانی اور آزادی کیلئے دعا کی۔ تقریب پر سجادہ نشین درگاہ اہلبیت الم صاحب الحاج پیرزادہ الطاف احمد مسعودی، صدر جمعیت حاجی فاروق احمد گنائی موجود تھے۔ پیرزادہ محمد اشرف عنایتی نے تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک اور نعت و منقبت سے کیا۔ وادی کشمیر میں سب سے بڑی تقریب درگاہ حضرت بل میں منعقد ہوئی، جہاں ہزاروں عاشقان رسول ﷺ نے شب خوانی اور نماز جمعہ پر حاضری دی اور ہر نماز کے بعد موئے پاک آنحضور ﷺ سے فیض یاب ہوئے۔ نماز جمعہ سے قبل امام و خطیب نے سیرت آنحضور ﷺ کے مختلف گوشوں پر روشنی ڈالی جبکہ موئے پاک ﷺ کی نشاندہی الحاج غلام محی الدین بانڈے نے کرائی۔ جناب صاحب صورہ، لال بازار، بچپورہ شوپیان، کھرم سرہامہ، کعبہ مرگ، اہم شریف بانڈی پورہ، کہ ہامہ، شاہ نیاز نقشبندی، میر ہمدان، زیارت شیخ رجب صاحب اندواری، ڈانگر پورہ ترورہ، تارپشن، بارہمولہ میں بھی تبرکات کی نشاندہی کی گئی۔ ادھر درگاہ نقشبندیہ خواجہ بازار میں الحاج میر سید ڈاکٹر محمد طیب کاملی، ایک تقریب پر میر سید محمد اشرف کاملی، درگاہ اکملیہ میں مولانا خورشید احمد قانونگو نے آنحضور ﷺ کی ولادت باسعادت پر وعظ فرمایا جبکہ علامہ مولانا شوکت حسین کینگ نے خانقاہ شیخ صبور بابا صاحب بربر شاہ میں خطاب کیا۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

پڈیکل اور سُتھار نے بہترین ذہنی رویے کا مظاہرہ کیا: گل

کولمبو، ۲۸ اگست (یو این آئی) ہندوستانی کپتان شبمن گل نے سری لنکا کے خلاف ۰-۱ سے سیریز جیتنے کے بعد نوجوان بلے باز دیودت پڈیکل اور بائیں ہاتھ کے اسپنر مانو ستھار کی کارکردگی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ دونوں کھلاڑیوں نے اپنی صلاحیت اور بہترین ذہنی رویے کا مظاہرہ کیا۔ ہندوستان نے گال میں کھیلا گیا پہلا ٹیسٹ جیتا تھا تاہم کولمبو میں دوسرے ٹیسٹ میں سوال دنوشا کی شاندار مزاحمتی سنچری کی بدولت سری لنکا فالو آن کے باوجود میچ ڈرا کرانے میں کامیاب رہا۔ اس کے باوجود یہ ہندوستان کی سری لنکا میں مسلسل تیسری ٹیسٹ سیریز جیت ہے۔ گل نے دوسرے ٹیسٹ میں فتح حاصل نہ کرپانے پر مایوسی ظاہر کی، لیکن ٹیم کی مجموعی کارکردگی کو مثبت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ سیریز میں نوجوان کھلاڑیوں کی اچھی کارکردگی دیکھ کر خوشی ہوئی۔ پڈیکل نے دو ٹیسٹ میچوں میں ۱۰۹.۳۳ کی اوسط سے ۳۲۸ رنز بنائے، جس میں دو سنچریاں بھی شامل تھیں۔ کپتان نے مانو ستھار کی بھی بھرپور تعریف کی، جنہوں نے سیریز میں ۱۱ وکٹیں حاصل کیں، جس میں گال ٹیسٹ میں ۱۰ وکٹوں کی کارکردگی شامل تھی۔ گل نے کہا کہ ستھار طویل عرصے تک ہندوستان کے اسپن اٹیک کی قیادت کرنے والے اہم گیند باز ثابت ہو سکتے ہیں۔ گل نے کہا کہ سری لنکا کی جانب سے دوسرے ٹیسٹ میں جس طرح فالو آن کے بعد تین دن تک بلے بازی کی گئی اس سے ہندوستان کو بھی سیکھنے کا موقع ملا۔ انہوں نے کہا کہ مطلوبہ نتیجہ نہ ملنے کے باوجود حریف ٹیم کو اس کی شاندار کارکردگی کا کریڈٹ دینا چاہیے۔ ہندوستان کی اگلی ٹیسٹ سیریز نومبر میں نیوزی لینڈ کے خلاف ہوگی، جہاں عالمی ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میں جگہ بنانے کے لیے ٹیم کو بہتر کارکردگی دکھانا ہوگی۔ ہندوستان نے گال میں کھیلا گیا پہلا ٹیسٹ جیتا تھا تاہم کولمبو میں دوسرے ٹیسٹ میں سوال دنوشا کی شاندار مزاحمتی سنچری کی بدولت سری لنکا فالو آن کے باوجود میچ ڈرا کرانے میں کامیاب رہا۔ اس کے باوجود یہ ہندوستان کی سری لنکا میں مسلسل تیسری ٹیسٹ سیریز جیت ہے۔ شبمن گل نے دوسرے ٹیسٹ میں فتح حاصل نہ کرپانے پر مایوسی ظاہر کی، تاہم انہوں نے ٹیم کی مجموعی کارکردگی کو مثبت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ سیریز میں نوجوان کھلاڑیوں کی اچھی کارکردگی دیکھ کر خوشی ہوئی۔ پڈیکل نے دو ٹیسٹ میچوں میں ۱۰۹.۳۳ کی اوسط سے ۳۲۸ رنز بنائے، جس میں دو سنچریاں بھی شامل تھیں۔ کپتان نے مانو ستھار کی بھی بھرپور تعریف کی، جنہوں نے سیریز میں ۱۱ وکٹیں حاصل کیں، جس میں گال ٹیسٹ میں ۱۰ وکٹوں کی شاندار کارکردگی بھی شامل تھی۔ گل نے کہا کہ ستھار طویل عرصے تک ہندوستان کے اسپن اٹیک کی قیادت کرنے والے اہم گیند باز ثابت ہو سکتے ہیں۔ گل نے کہا کہ سری لنکا نے دوسرے ٹیسٹ میں فالو آن کے بعد جس طرح تین دن تک بلے بازی کی، اس سے ہندوستان کو بھی سیکھنے کا موقع ملا۔ انہوں نے کہا کہ مطلوبہ نتیجہ حاصل نہ ہونے کے باوجود حریف ٹیم کو اس کی شاندار کارکردگی کا کریڈٹ دینا چاہیے۔

کارکردگی سے پیڈیکل خوش

نئی دہلی، 28 اگست (یو این آئی) ہندوستانی بلے باز دیودت پڈیکل نے سری لنکا کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں شاندار کارکردگی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ گھریلو فرسٹ کلاس کرکٹ میں برسوں کی مستقل مزاجی نے انہیں ٹیسٹ کرکٹ میں خود کو ثابت کرنے میں مدد دی۔ پڈیکل نے دو ٹیسٹ میچوں میں 328 رنز کی اوسط 109.33 کے ساتھ دو سنچریاں بنائیں۔ زخمی بی سائی سدھرشن کی جگہ تیسرے نمبر پر بیٹنگ کرتے ہوئے انہوں نے ملنے والے موقع کا بھرپور فائدہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس موقع کا بے صبری سے انتظار کر رہے تھے اور خوش ہیں کہ فرسٹ کلاس کرکٹ میں بڑے اسکور بنانے کی صلاحیت کو ٹیسٹ سطح پر بھی ثابت کرنے میں کامیاب رہے۔ پڈیکل نے سری لنکا کی مشکل گرم اور مرطوب کنڈیشنز میں پوری ٹیم کی کوششوں کو بھی سراہا۔ انہوں نے کہا کہ سری لنکا کے اسپنرز کا سامنا سیریز سے پہلے ان کی تیاری کا اہم حصہ تھا اور وہ اسپن کے خلاف اپنی کارکردگی سے مطمئن ہیں۔

پنت توقعات پر نہیں اتر سکے: اشون

نئی دہلی، 28 اگست (یو این آئی) سابق ہندوستانی اسپنر روی چندرن اشون نے وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت کے جارحانہ انداز پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں حالات کے مطابق اپنے کھیل میں تحمل لانے کی ضرورت ہے۔ اشون کے مطابق پنت سری لنکا کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں میں 168 رنز بنانے کے باوجود ان کی توقعات پر پورا نہیں اتر سکے۔ اشون نے کہا کہ مسئلہ پنت کی صلاحیت یا ان کے فطری جارحانہ انداز پر نہیں بلکہ شاٹ سلیکشن اور حالات کے مطابق فیصلے کرنے پر ہے۔ ان کے مطابق ایک تجربہ کار ٹیسٹ کھلاڑی کو یہ سمجھنا چاہیے کہ ٹیم کو کب جارحانہ کھیل کی ضرورت ہے اور کب ذمہ داری کے ساتھ کھیلنا ضروری ہے۔ اپنے یوٹیوب چینل 'ایش کی بات' پر اشون نے کہا کہ پنت نے سڈنی اور برسبین میں شاندار اننگز کھیلی ہیں، لیکن ٹیسٹ میچ جیتنے کے لیے پوری ٹیم کی ضرورت ہوتی ہے، جبکہ ایک غلط لمحہ شکست کا سبب بن سکتا ہے۔

گمبھیر نے شاندار کارکردگی کے بعد دینوشا کی تعریف کی

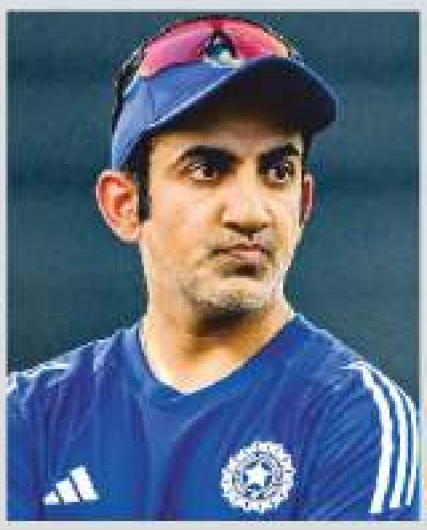

نئی دہلی، ۲۸ اگست (یو این آئی) ہندوستان کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے جمعہ کے روز سری لنکا کے ابھرتے ہوئے بلے باز سوال دینوشا کی تعریف کی جنہوں نے کولمبو کے ایس ایس سی گراؤنڈ پر کھیلے گئے دوسرے ٹیسٹ میں میچ بچانے والی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ گمبھیر نے اپنی ٹیم کے جذبے اور ذہنی مضبوطی کی بھی تعریف کی کیوں کہ ہندوستان نے دو میچوں کی سیریز ۰-۱ سے جیتی۔ گمبھیر نے سوشل میڈیا پر لکھا، ٹیسٹ کرکٹ میں جذبے، صبر اور ذہنی مضبوطی کی ضرورت ہوتی ہے، جو ہمارے کھلاڑیوں نے دکھایا۔ سوال دینوشا کی شاندار کارکردگی کے لیے انہیں خاص مبارکباد۔ بائیں ہاتھ کے بلے باز دینوشا نے سنہالیز اسپورٹس کلب (ایس ایس سی) میں کھیلے گئے دوسرے ٹیسٹ میں ہندوستان کو جیت سے روکنے میں اہم کردار ادا کیا۔ یہ میچ جمعرات کو ڈرا پر ختم ہوا۔ ہندوستان اس میچ سے پورے ڈبلیو ٹی سی پوائنٹس حاصل کرنے کا موقع گنوا بیٹھا، لیکن گال میں کھیلے گئے پہلے ٹیسٹ میں ۱۲۵ رنز سے جیت کے بعد سیریز ۰-۱ سے اپنے نام کی۔ دینوشا کے لیے بلے سے یہ سیریز شاندار رہی: انہوں نے چار اننگز میں ۳۴۰ رنز بنائے اور تین سنچریاں بنائیں۔ چھٹے نمبر پر بلے بازی کرتے ہوئے، انہوں نے گال انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں پہلے ٹیسٹ میں ۱۰۰ اور ۸۴ رن بنائے، اور پھر کولمبو میں سری لنکا کی پہلی اننگز میں ۱۰۳ رن بنائے۔ سری لنکا کو فالو آن کے لیے کہے جانے اور مشکل میں پھنسنے کے بعد، دینوشا ایک بار پھر ڈٹ کر کھڑے رہے۔ وہ ۲۶۴ گیندوں پر ۱۳۳ رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے اور میزبان ٹیم کو جمعرات کو کٹھن مقابلے کے بعد میچ ڈرا کرانے میں مدد کی۔ انہوں نے ساتویں وکٹ کے لیے کمیندو اوشانتا کے ساتھ ۱۱۲ رنوں کی اہم شراکت داری بھی کی۔ اس مضبوط کوشش نے دینوشا کو ریکارڈ بک میں بھی جگہ دلائی۔ وہ چھٹے یا اس سے نیچے کے نمبر پر بلے بازی کرتے ہوئے ٹیسٹ کی دونوں اننگز میں سنچری بنانے والے محض پانچویں کرکٹر اور چوتھے سری لنکن کھلاڑی بن گئے۔ دینوشا ٹیسٹ کی دونوں اننگز میں سنچری بنانے والے آٹھویں سری لنکن بلے باز بھی بن گئے۔ اس فہرست میں اروندا ڈی سلوا (جنہوں نے یہ کارنامہ دو بار انجام دیا)، کمار سنگاکارا (دو بار)، تیز دلیپ مینڈس، اسانکا گروسنگھا، تلک رتنے دلشان، دھننجیا ڈی سلوا اور کامندو مینڈس شامل ہیں۔ دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں تین سنچریاں بنانے کے ساتھ ہی وہ ایسا کرنے والے منتخب بلے بازوں کے خاص گروپ میں شامل ہو گئے۔ دینوشا دو میچوں کی ٹیسٹ سیریز میں تین سنچریاں بنانے والے صرف آٹھویں بلے باز بنے (مردوں کے اور آل ریکارڈ کی برابری کرتے ہوئے) اور ڈی سلوا (جنہوں نے ایسا دو بار کیا تھا) و سنگاکارا کے بعد ایسا کرنے والے صرف تیسرے سری لنکن کھلاڑی بنے۔

پاکستان کا سفر 11 ویں پوزیشن ختم

ایمسٹلوین، 28 اگست (یو این آئی): چار مرتبہ کی عالمی چیمپئن پاکستان ہاکی ٹیم نے سنسنی خیز مقابلے کے بعد جنوبی افریقہ کو پنالٹی شوٹ آؤٹ میں شکست دے کر ایف آئی ایچ ہاکی ورلڈ کپ میں 11 ویں پوزیشن حاصل کرلی۔ جنوبی افریقہ نے میچ کے ابتدائی مرحلے میں 0-2 کی برتری حاصل کی، تاہم پاکستان نے افراز اور محمد حماد کے گول سے مقابلہ برابر کردیا۔ تیسرے کوارٹر کے آغاز میں کپتان رانا وحید نے گول کرکے پاکستان کو آگے کردیا، لیکن جنوبی افریقہ نے دوبارہ اسکور برابر کردیا۔ آخری لمحات میں جنوبی افریقہ نے پنالٹی اسٹروک پر 3-4 کی برتری حاصل کی، تاہم میچ ختم ہونے سے چند سیکنڈ قبل حماد الدین نے گول کرکے مقابلہ 4-4 سے برابر کردیا۔ پنالٹی شوٹ آؤٹ میں پاکستان نے 3-4 سے کامیابی حاصل کرکے 11 ویں پوزیشن اپنے نام کرلی۔ پاکستان نے ورلڈ کپ میں مجموعی طور پر 6 میچ کھیلے، جن میں 2 کامیابیاں حاصل کیں، 3 میں شکست ہوئی جبکہ ایک میچ برابر رہا۔

نیدرلینڈز اور ارجنٹینا آمنے سامنے

ایمسٹلوین، 28 اگست (یو این آئی) نیدرلینڈز اور ارجنٹینا نے جمعرات کو اپنے اپنے سیمی فائنل میں سخت مقابلوں کے بعد کامیابی حاصل کرکے ایف آئی ایچ ہاکی ورلڈ کپ کے فائنل میں جگہ بنا لی۔ دونوں ٹیمیں ہفتہ کو خطاب کے لیے آمنے سامنے ہوں گی۔ یہ 2022 کے ورلڈ کپ فائنل کی بھی تکرار ہوگی، جس میں نیدرلینڈز نے کامیابی حاصل کی تھی۔ ایمسٹلوین میں کھیلے گئے پہلے سیمی فائنل میں تین مرتبہ کی دفاعی چیمپئن نیدرلینڈز نے بیلجیم کو 0-1 سے شکست دی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان پہلے ہاف میں سخت مقابلہ رہا، تاہم 28 ویں منٹ میں فریڈریکے ماتلا نے شاندار ون ہینڈڈ ڈیفلیکشن کے ذریعے گول کرکے میزبان ٹیم کو برتری دلائی۔ بیلجیم نے برابری کی بھرپور کوشش کی اور میچ کے آخری مرحلے میں فا کے فان ہیل نے گول بھی کیا، لیکن ویڈیو ریویو کے بعد اسے مسترد کر دیا گیا۔ نیدرلینڈز نے برتری برقرار رکھتے ہوئے مسلسل آٹھویں مرتبہ ورلڈ کپ فائنل میں جگہ بنائی۔ دوسرے سیمی فائنل میں ارجنٹینا نے آسٹریلیا کو 0-1 سے شکست دے کر ساتویں مرتبہ ورلڈ کپ کے فائنل میں رسائی حاصل کی۔ پہلے دو کوارٹرز میں دونوں ٹیمیں دفاعی طور پر مضبوط رہیں اور زیادہ مواقع پیدا نہ کر سکیں۔ تیسرے کوارٹر میں ارجنٹینا نے دباؤ بڑھایا، لیکن گول نہ ہو سکا۔ بالآخر 47 ویں منٹ میں جولیتا جنکونس نے پنالٹی کارنر کے ایک خوبصورت ویری ایشن پر گیند کو جال میں پہنچا کر ارجنٹینا کو برتری دلائی۔

الکاراز اور جوکووچ ایک ہی نصف میں

نیویارک، ۲۷ اگست (یو این آئی) دفاعی چیمپئن کارلوس الکاراز اور ریکارڈ ۲۴ گرینڈ سلیم ٹائٹل جیتنے والے نوواک جوکووچ یو ایس اوپن کے ڈرا کے ایک ہی نصف میں شامل ہیں، جس کے باعث دونوں کے درمیان سیمی فائنل میں ممکنہ مقابلے کی راہ ہموار ہو گئی ہے۔ دوسری سیڈ الکاراز اور چوتھی سیڈ جوکووچ سیمی فائنل تک پہنچتے ہیں تو ان کا سامنا نیویارک کے ہارڈ کورٹ پر ہو سکتا ہے۔ الکاراز اور جوکووچ کے درمیان باہمی مقابلوں کا ریکارڈ ۵-۵ سے برابر ہے۔ الکاراز نے ۲۰۲۶ میں آسٹریلین اوپن کے فائنل میں دونوں کے درمیان ہونے والا واحد مقابلہ جیتا تھا۔ الکاراز ۲۰۲۵ میں اپنا دوسرا یو ایس اوپن ٹائٹل جیتنے کے بعد دفاع کے لیے میدان میں اتریں گے، جبکہ جوکووچ اس ٹورنامنٹ میں چار مرتبہ چیمپئن رہ چکے ہیں۔ الکاراز پہلے راؤنڈ میں اپریل کے بعد اپنا پہلا سنگلز میچ کھیلنے والے رومن سفیولن کا سامنا کریں گے۔ ان کے ممکنہ کوارٹر فائنل حریفوں میں مونٹریال کے فاتح بین شیلٹن اور سنسناٹی چیمپئن آرتھر فلس شامل ہیں۔ دوسری جانب جوکووچ اپنی مہم کا آغاز ماریانو نادون کے خلاف کریں گے اور کامیابی کی صورت میں اگلے راؤنڈ میں سیبسچین یا اسٹین وادرنکا سے مقابلہ ہو سکتا ہے۔ ڈرا کے اوپری حصے میں ٹاپ سیڈ الیگزینڈر زویریف کا سامنا پہلے راؤنڈ میں اٹلی کے لورینزو سونیگو سے ہوگا۔ تیسری سیڈ ٹیلر فرٹز، الیاسیم اور پانچویں سیڈ فلاویو کوبولی بھی اسی حصے میں موجود ہیں۔

ایسٹ دہلی رائیڈرز کو 60 رنز سے شکست

نئی دہلی، ۲۸ اگست (یو این آئی) ساؤتھ دہلی سپر اسٹارز نے دہلی پریمیئر لیگ ۲۰۲۶ کے گروپ مرحلے میں آل راؤنڈ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایسٹ دہلی رائیڈرز کو ۶۰ رنز سے شکست دے دی۔ ساؤتھ دہلی نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے کپتان شوریا سہراوت کی شاندار ناٹ آؤٹ ۷۵ رنز کی بدولت ۲۰ اوورز میں ۶ وکٹ پر ۱۷۹ رنز بنائے، جو ٹورنامنٹ کا اب تک کا سب سے بڑا اسکور ہے۔ شوریا نے ۳۶ گیندوں پر آٹھ چوکے اور چار چھکے لگائے، جبکہ تیجسوی سنگھ نے ۲۶ گیندوں پر ۳۰ رنز کی تیز اننگز کھیلی۔ وکٹ کیپر بلے باز تیجسوی سنگھ نے بھی ۲۹ رنز بنائے۔ ایسٹ دہلی کی جانب سے پاروکا سسودیا نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ ۱۸۰ رنز کے ہدف کے تعاقب میں ایسٹ دہلی رائیڈرز کی ٹیم مقررہ ۲۰ اوورز میں آٹھ وکٹوں پر صرف ۱۱۹ رنز بنا سکی۔ سمرن بہادر اور پورو اسیرا نے ۲۵،۲۵ رنز بنائے، جبکہ پرگیارا نے ۲۰ رنز کا اضافہ کیا۔ ساؤتھ دہلی کی جانب سے رشبھ گرتے نے تین اور ہاشق چودھری نے دو وکٹیں حاصل کرکے ٹیم کی جیت یقینی بنائی۔

انایا بنگر کو آسٹریلیا میں کھیلنے کی اجازت پر میریزان کیپ برہم

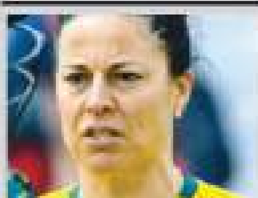

نئی دہلی، ۲۸ اگست (یو این آئی) جنوبی افریقہ کی آل راؤنڈر میریزان کیپ نے ٹرانس جینڈر کرکٹر انایا بنگر کو آسٹریلیا کی کیوبی کرکٹ میں کھیلنے کی اجازت دینے کے کرکٹ آسٹریلیا کے فیصلے کی سخت مخالفت کی ہے۔ میریزان نے انسٹاگرام پر انایا سے متعلق خبر شیئر کرتے ہوئے اسے "انتہائی مضحکہ خیز" قرار دیا اور کہا کہ ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ کرکٹ آسٹریلیا نے انایا کو مارچ ۲۰۲۷ تک پریمیئر کرکٹ میں کھیلنے کی اجازت دی ہے، جبکہ اس کے بعد ایلیٹ کرکٹ میں شرکت کے لیے ٹیسٹوسٹیرون کی سطح سمیت مقررہ شرائط پوری کرنا ہوں گی۔ یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی ہے جب سابق ہندوستانی کرکٹر اور بیٹنگ کوچ سنجے بنگر کی بیٹی انایا بنگر نے تصدیق کی کہ انہیں کرکٹ آسٹریلیا کی جانب سے کیوبی کرکٹ میں شرکت کی اہلیت کے بارے میں باضابطہ اطلاع مل گئی ہے۔ انایا نے رواں سال کے اوائل میں تھائی لینڈ میں جنس کی تصدیق سے متعلق سرجری کرائی تھی۔ انہوں نے کہا کہ مسابقتی کرکٹ میں واپسی کا موقع ملنے پر انہیں راحت محسوس ہوئی ہے اور وہ آسٹریلیا میں اپنے کرکٹ کیریئر کو دوبارہ شروع کرنے کے لیے ایک کلب کی تلاش میں ہیں۔ انایا نے ممبئی میں ایک پریس کانفرنس میں کہا تھا کہ یہ ان کے لیے بہت بڑا دن ہے، کیونکہ ایک وقت انہیں لگتا تھا کہ وہ دوبارہ کبھی کرکٹ نہیں کھیل سکیں گی۔

نیرج چوپڑا نے مشکل سے ڈائمنڈ لیگ فائنل کے لیے کوالیفائی کیا

نئی دہلی، ۲۸ اگست (یو این آئی) ہندوستان کے اسٹار جیولن تھروور نیرج چوپڑا نے ۴ اور ۵ ستمبر کو بیلجیم کے برسلز میں ہونے والے ڈائمنڈ لیگ فائنل ۲۰۲۶ کے لیے کوالیفائی کرلیا ہے۔ نیرج نے پورے سیزن میں ۱۲ پوائنٹس حاصل کرکے چھ کھلاڑیوں پر مشتمل فائنل میں جگہ بنائی۔ پولینڈ کے ڈیوڈ ویگنر اور جرمنی کے ریو ۲۰۱۶ اولمپک چیمپئن تھامس روہلر نے ڈائمنڈ لیگ جیولن تھرو اسٹینڈنگ میں ۱۰،۱۰ پوائنٹس حاصل کیے۔ ویگنر نے جمعرات کو زیورخ ڈائمنڈ لیگ میں تیسری پوزیشن حاصل کرکے چھ پوائنٹس حاصل کیے، جبکہ روہلر آٹھویں نمبر پر رہے اور ایک پوائنٹ حاصل کیا۔ اس طرح دونوں نیرج سے دو پوائنٹ پیچھے رہ گئے۔ نیرج نے رواں سیزن میں مردوں کے جیولن تھرو کے پانچ ڈائمنڈ لیگ مقابلوں میں سے صرف دو میں حصہ لیا۔ انہوں نے جون میں دوحہ میں ۸۵.۷۹ میٹر کی تھرو کے ساتھ چوتھی پوزیشن حاصل کرکے پانچ پوائنٹس حاصل کیے تھے، جبکہ گزشتہ ہفتے لوزان میں ۸۸.۰۵ میٹر کی سیزن کی بہترین تھرو کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہتے ہوئے سات پوائنٹس حاصل کیے۔ یہی ۱۲ پوائنٹس انہیں فائنل میں جگہ دلانے کے لیے کافی ثابت ہوئے۔ ڈائمنڈ لیگ کی ہر جیولن تھرو مقابلے میں ٹاپ آٹھ کھلاڑیوں کو پوائنٹس دیے جاتے ہیں۔ فاتح کو آٹھ جبکہ آٹھویں نمبر کے کھلاڑی کو ایک پوائنٹ ملتا ہے۔ سیریز کے اختتام پر پوائنٹس کی بنیاد پر ٹاپ چھ کھلاڑی فائنل کے لیے کوالیفائی کرتے ہیں، جبکہ پوائنٹس برابر ہونے کی صورت میں سیزن کی بہترین قانونی تھرو کی بنیاد پر فیصلہ کیا جاتا ہے۔ نیرج نے مسلسل پانچویں بار ڈائمنڈ لیگ فائنل کے لیے کوالیفائی کیا ہے۔ انہوں نے ۲۰۲۲ میں یہ خطاب جیتا تھا، جبکہ ۲۰۲۳ سے ۲۰۲۵ تک مسلسل تین برس رنر اپ رہے۔ سری لنکا کے رومیش تھرنگا نے زیورخ ڈائمنڈ لیگ میں ۹۲.۰۷ میٹر کی شاندار تھرو کے ساتھ کامیابی حاصل کرکے اسٹینڈنگ میں ۳۹ پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست مقام حاصل کیا۔ نیرج نے زیورخ مقابلے میں حصہ نہیں لیا تھا اور گزشتہ ماہ دولت مشترکہ کھیلوں میں بھی وہ تھرنگا سے پیچھے رہے تھے۔ عالمی چیمپئن شپ کے بعد گزشتہ سال ستمبر سے دونوں کی آخری چار ملاقاتوں میں سری لنکا کے ایتھلیٹ نے نیرج کو پیچھے چھوڑا ہے۔ فائنل کے لیے کوالیفائی کرنے والے دیگر کھلاڑیوں میں گریناڈا کے سابق عالمی چیمپئن اینڈرسن پیٹرز، ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوباگو کے موجودہ چیمپئن کیشورن والکاٹ، کینیا کے اولمپک میڈلسٹ جولیس یے گو اور امریکہ کے کرٹس تھامسن شامل ہیں۔

کے کے ہکو اسٹیڈیم میں قومی یومِ کھیل جوش و خروش سے منایا گیا

جموں، ۲۸ اگست (سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک):٭٭ نوجوانوں میں کھیلوں، جسمانی فٹنس، نظم و ضبط اور صحت مند طرزِ زندگی کو فروغ دینے کے مقصد سے جے اینڈ کے اسپورٹس کونسل کے زیرِ اہتمام کے کے ہکو اسٹیڈیم میں قومی یومِ کھیل بڑے جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر ڈویژنل کمشنر جموں رمیش کمار نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی، جبکہ موہیش کمار، ایس او، مہمانِ اعزاز کے طور پر تقریب میں موجود رہے۔ تقریب کا انعقاد ڈی ایس او بشیر احمد اور کے کے ہکو اسٹیڈیم کے منیجر دیپ گپتا کی رہنمائی میں کیا گیا۔ قومی یومِ کھیل کے موقع پر مختلف کھیلوں کی سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا، جن میں کھلاڑیوں، کوچز، افسران اور کھیلوں کے شائقین نے پرجوش شرکت کی۔ مہمانِ خصوصی نے کھلاڑیوں سے بات چیت کی اور انہیں کھیلوں میں فعال طور پر حصہ لینے اور جسمانی فٹنس کو اپنی زندگی کا لازمی حصہ بنانے کی ترغیب دی۔ انہوں نے نوجوان نسل میں نظم و ضبط، اعتماد، ٹیم ورک اور کھیلوں کے جذبے کو فروغ دینے میں کھیلوں کے اہم کردار کو اجاگر کیا۔ اس موقع پر موجود معزز شخصیات نے کھیلوں کی ثقافت کو فروغ دینے اور ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کو مواقع اور پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لیے جے اینڈ کے اسپورٹس کونسل کی کوششوں کو سراہا۔ تقریب کا اختتام متاثر کن پیغام "فٹ رہیں، متحرک رہیں اور کھیلوں کو طرزِ زندگی بنائیں" کے ساتھ ہوا۔ سینئر ٹیکنیکل کوچ ہون دیپ کور سمیت دیگر کوچز اور افسران نے بھی تقریب میں شرکت کی۔

خیبر سیمنٹ کشمیر سپر لیگ کی رونمائی

سرینگر، ۲۹ اگست (سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک):٭٭ قومی یومِ کھیل سے ایک روز قبل کشمیر کے سب سے بڑے فٹ بال پلیٹ فارم خیبر سیمنٹ کشمیر سپر لیگ سیزن ۲ کی نئی شناخت سامنے آئی، جب ٹی آر سی گراؤنڈ سرینگر میں لیگ کی تمام چھ فرنچائزز کی باضابطہ جرسیوں اور چیمپئن شپ کی خصوصی ٹرافی کی رونمائی کی گئی۔ یہی وہ میدان ہے جہاں گزشتہ سیزن کا فائنل کھیلا گیا تھا اور وادی میں فٹ بال کے سب سے بڑے ہجوم میں سے ایک نے کھیلوں کے اسٹیڈیم کو بھر دیا تھا۔ یہ تقریب سیزن ۲ کی کھلاڑیوں کی نیلامی کے تقریباً ۲۴ گھنٹے بعد منعقد ہوئی، جس میں قریب ۲۰۰ فٹ بال کھلاڑیوں کی بولی کے بعد تمام چھ فرنچائزز نے اپنی ٹیمیں مکمل کیں۔ تقریب میں اپنی ٹیموں کی نئی جرسیوں کی رونمائی کے ساتھ اس ٹرافی کو بھی سامنے لایا گیا جس کے حصول کے لیے تمام چھ ٹیمیں میدان میں اتریں گی۔ سیزن ۱ کی چیمپئن یونائیٹڈ اسٹیگنٹ ایف سی بھی اپنے اعزاز کے دفاع کے لیے میدان میں موجود ہوگی، جس نے گزشتہ سیزن کا فائنل سنسنی خیز پنالٹی شوٹ آؤٹ کے بعد اپنے نام کیا تھا۔ تقریب میں سینئر سرکاری افسران، کھیلوں کے منتظمین، فرنچائز مالکان، کارپوریٹ شراکت داروں اور فٹ بال سے وابستہ شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع نے اس امر کو بھی اجاگر کیا۔

باندی پورہ نے آئی ڈی پی ایل کرکٹ کا ٹائٹل جیت لیا

اننت ناگ، ۲۸ اگست (سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک):٭٭ ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس ڈیپارٹمنٹ اننت ناگ کے زیرِ اہتمام انٹر ڈسٹرکٹ پروونشل لیول (IDPL) انڈر-۱۹ گرلز کرکٹ ٹورنامنٹ آج باندی پورہ اور سری نگر کے درمیان کھیلے گئے دلچسپ فائنل کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ باندی پورہ نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا اور مقررہ ۱۰ اوورز میں ۸۱ رنز کا مسابقتی مجموعہ کھڑا کیا۔ قرۃ العین نے ۳۲ رنز کی شاندار اننگز کھیلی، جبکہ صائمہ گل نے ۳۶ رنز کی قیمتی شراکت فراہم کی۔ ہدف کے تعاقب میں سری نگر کی ٹیم ۶۵ رنز پر آل آؤٹ ہو گئی اور ۱۹ رنز سے ہدف حاصل کرنے میں ناکام رہی۔ اس طرح باندی پورہ نے ۱۶ رنز سے شاندار کامیابی حاصل کرتے ہوئے آئی ڈی پی ایل انڈر-۱۹ گرلز کرکٹ ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔ فائنل میچ کے دوران کھلاڑیوں، افسران اور کھیلوں کے شائقین میں زبردست جوش و خروش دیکھنے کو ملا۔ منتظمین نے دونوں ٹیموں کی بہترین کارکردگی، جذبے اور کھیلوں کے شاندار مظاہرے کو سراہا۔

ہوئیوس پر ایک میچ کی پابندی

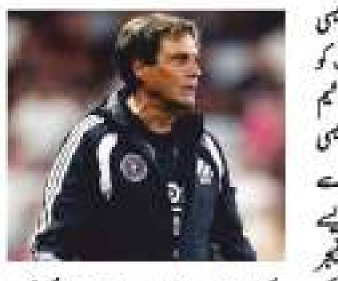

میامی، ۲۸ اگست (ایجنسی)۔ لیونل میسی کی قیادت والی انٹر میامی نے جمعرات کو ارجنٹینا کے کرسٹین "کیلی" گونزالیز کو ٹیم کا نیا ہیڈ کوچ مقرر کیا۔ گونزالیز بھی میسی کی طرح ارجنٹینا کے شہر روساریو سے تعلق رکھتے ہیں۔ گونزالیز کی تقرری ایسے وقت میں ہوئی ہے جب عبوری منیجر گیلر موہوئیوس کی قیادت میں انٹر میامی کی کارکردگی مسلسل خراب رہی ہے۔ ٹیم اپنے گزشتہ پانچ مقابلوں میں سے چار میں شکست کھا چکی ہے۔ تاہم، وہ اب بھی ایسٹرن کانفرنس میں دوسرے مقام پر ہے، لیکن سرفہرست ٹیم نیش ول سے ۱۰ پوائنٹس پیچھے ہو گئی ہے۔ انٹر میامی نے ایک بیان میں کہا کہ کلب نے کرسٹین ایبرتو "کیلی" گونزالیز کو فرسٹ ٹیم کا نیا ہیڈ کوچ مقرر کرنے کے لیے معاہدہ کیا ہے۔ گونزالیز کے سامنے اب موجودہ میجر لیگ سوکر چیمپئن ٹیم کو دوبارہ فتوحات کی راہ پر لانے کا چیلنج ہوگا۔ ان کی تقرری کو میسی کی قیادت والی ٹیم کے لیے ایک اہم تبدیلی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ اس دوران ہوئیوس کو میجر لیگ سوکر کی رو سے کِک آف پالیسی کے قوانین کی بار بار خلاف ورزی کرنے پر ایک میچ کے لیے معطل کر دیا گیا ہے اور ان پر جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے۔ انٹر میامی پر بھی نامعلوم رقم کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ میجر لیگ سوکر نے کہا کہ قوانین کی بار بار خلاف ورزی کرنے والے کلب اور ان کے ہیڈ کوچ بڑھتے ہوئے جرمانوں کے ساتھ ساتھ ہیڈ کوچ کی معطلی کے بھی مستحق ہوں گے۔ ضابطے کے مطابق دونوں ٹیموں کے لیے ضروری ہے کہ وہ مقررہ کِک آف وقت پر میدان میں موجود ہوں اور کھیلنے کے لیے تیار رہیں۔

راشد خان نے سات سال بعد خطاب جیتا

وِکارآباد، 28 اگست (ایجنسی)۔ دہلی کے تجربہ کار گولفر راشد خان نے سات سال کے طویل انتظار کو ختم کرتے ہوئے تلنگانہ اوپن-2026 کا خطاب اپنے نام کر لیا ہے۔ دوئی گولف کاؤنٹی میں کھیلے گئے ایک کروڑ روپے انعامی رقم والے ٹورنامنٹ کے آخری راؤنڈ میں پانچ انڈر 67 کا اسکور کرتے ہوئے راشد نے تین شاٹس کے فرق سے جیت درج کی۔ 35 سالہ راشد نے چاروں راؤنڈز میں 66، 67، 65 اور 67 کا اسکور کیا اور مجموعی طور پر 23 انڈر 265 کے اسکور کے ساتھ اپنا 15 واں پیشہ ورانہ خطاب جیتا۔ یہ ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی میں ان کی 11 ویں جیت ہے۔ خطاب کے ساتھ راشد نے 15 لاکھ روپے کی انعامی رقم حاصل کی اور 2026 ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی آرڈر آف میرٹ میں چھٹے نمبر پر پہنچ گئے۔ ان کی اس سیزن کی کل کمائی 44,95,509 روپے ہو گئی ہے۔ راشد کی پچھلی ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی جیت مئی 2019 میں چنڈی گڑھ گولف کلب کے زیرِ اہتمام پی جی ٹی آئی پلیئرز چیمپئن شپ میں سامنے آئی تھی۔ سات سال کی جدوجہد کے بعد جیت کی واپسی کو انہوں نے ایک جذباتی لمحہ قرار دیا۔ راشد نے کہا، "میں اس وقت کیا محسوس کر رہا ہوں، اسے لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا۔ میری پچھلی جیت کو سات سال گزر چکے ہیں اور اس دوران میں نے اپنے کھیل میں سخت جدوجہد کی۔ کئی اتار چڑھاؤ آئے، لیکن میں نے بہت کچھ سیکھا۔ جب آپ ایسے دور سے گزرتے ہیں تو آپ کو سمجھ آتا ہے کہ آپ کو دراصل کیا کرنا ہے۔" راشد آخری راؤنڈ کا آغاز سرفہرست رہنے والے انگد چیمہ سے دو شاٹس پیچھے رہ کر کر رہے تھے۔ انہوں نے ابتدائی دو ہولز میں بوگی کر کے خراب شروعات کی، لیکن تیسرے سے پانچویں ہول تک مسلسل تین برڈیز لگا کر شاندار واپسی کی۔ آٹھویں ہول پر ایک اور برڈی کے بعد انہوں نے برتری اپنے کنٹرول میں کر لی۔ انہوں نے کہا، "میری شروعات انتہائی خراب رہی۔ پہلے ہی پار-5 پر بوگی ہو گئی۔

ڈویژنل سطح کے ٹیبل ٹینس چیمپئن شپ کا افتتاح

شوپیاں، ۲۸ اگست (سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک):٭٭ انڈور اسپورٹس اسٹیڈیم شوپیاں میں لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے بین الاضلاعی ڈویژنل سطح کی ٹیبل ٹینس چیمپئن شپ کا افتتاح کیا گیا۔ چیمپئن شپ کا باضابطہ افتتاح رکنِ قانون ساز اسمبلی شوپیاں شبیر احمد کلے نے بطور مہمانِ خصوصی کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ایم ایل اے نے کھیلوں کے فروغ اور نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کو مختلف کھیلوں میں اپنی صلاحیتیں نکھارنے کے مواقع فراہم کرنے کے لیے محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے شریک کھلاڑیوں پر زور دیا کہ وہ لگن، نظم و ضبط اور حقیقی کھیل کے جذبے کے ساتھ مقابلوں میں حصہ لیں۔ انہوں نے محنت کی اہمیت پر خصوصی زور دیتے ہوئے کھلاڑیوں کو مشورہ دیا کہ وہ قومی سطح پر اپنی نمائندگی کے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے سخت محنت اور مسلسل مشق کو اپنا شعار بنائیں۔ چیمپئن شپ کے انڈر-۱۷ زمرے میں کشمیر ڈویژن کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والی تقریباً ۵۰ لڑکیوں نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ نوجوان کھلاڑیوں نے مقابلے کے دوران بھرپور جوش، جذبے اور کھیلوں کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔

ادھم پور میں قومی یومِ کھیل منایا گیا

ادھم پور، ۲۸ اگست (سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک):٭٭ انڈور اسپورٹس ہال، سپاش اسٹیڈیم، ادھم پور میں آج قومی یومِ کھیل بڑے جوش و خروش اور کھیلوں کے جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ قومی یومِ کھیل کے موقع پر جے اینڈ کے اسپورٹس کونسل کے زیرِ اہتمام ٹیبل ٹینس مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ یہ دن ہندوستان کے عظیم ہاکی کھلاڑی اور ہاکی کے جادوگر میجر دھیان چند کی یومِ پیدائش کے موقع پر منایا جاتا ہے۔ ہندوستانی کھیلوں کے لیے میجر دھیان چند کی غیر معمولی خدمات آج بھی ملک بھر میں کھلاڑیوں کی نسلوں کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ قومی یومِ کھیل ان کی وراثت کو یاد کرنے کے ساتھ ساتھ نوجوانوں میں لگن، نظم و ضبط، صحت اور کھیلوں میں بہترین کارکردگی کے جذبے کو فروغ دینے کا اہم موقع فراہم کرتا ہے۔ ٹیبل ٹینس مقابلے میں تقریباً ۷۰ نوجوان کھلاڑیوں نے پرجوش شرکت کی۔ کھلاڑیوں نے پورے پروگرام کے دوران شاندار جوش، مہارت اور مسابقتی جذبے کا مظاہرہ کیا۔

سرینگر میں قومی یومِ کھیل کی چار روزہ تقریبات کا آغاز

سرینگر، ۲۷ اگست (سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک):٭٭ جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل نے آج سرینگر میں قومی یومِ کھیل ۲۰۲۶ کی چار روزہ تقریبات کا آغاز کیا، جس کا مقصد جموں و کشمیر میں کھیلوں، جسمانی فٹنس اور نوجوانوں کی کھیلوں میں شمولیت کو فروغ دینا ہے۔ ٹی آر سی سرینگر میں منعقدہ افتتاحی پروگرام کے دوران جے اینڈ کے ہیروز اور جے اینڈ کے اسٹارز کے درمیان نمائشی فٹ بال میچ کھیلا گیا، جبکہ جونیئر گرلز فٹ بال کے انتہائی ڈرلز اور جمناسٹک کے شاندار مظاہرے بھی پیش کیے گئے۔ ان سرگرمیوں نے تقریب میں جوش و خروش اور کھیلوں کا پرجوش ماحول پیدا کیا۔ اس موقع پر کھیلوں کے وزیر ستیش شرما نے تین ماہ پر مشتمل کھیلوں کی سرگرمیوں کا کیلنڈر جاری کیا، جس کا مقصد کھلاڑیوں کو زیادہ مواقع فراہم کرنا اور مرکز کے زیرِ انتظام خطے میں کھیلوں کی سرگرمیوں میں وسیع پیمانے پر شرکت کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ وزیر نے KSL ۲۰۰ کی جرسی اور ٹرافی کی بھی نقاب کشائی کی، جس سے جموں و کشمیر میں مسابقتی کھیلوں کے فروغ کو مزید تقویت ملی۔ قومی یومِ کھیل کی چار روزہ تقریبات کے سلسلے میں میجر دھیان چند ہاکی کپ کا آغاز کل ہوگا۔ اس سے ہاکی کی اہمیت اور جموں و کشمیر کی کھیلوں کی شاندار روایت کو اجاگر کرنے میں مدد ملے گی۔ ان تقریبات کے ذریعے فٹ انڈیا مہم کے تحت ایک مضبوط سماجی پیغام بھی دیا جا رہا ہے، جس میں نوجوانوں پر زور دیا جا رہا ہے کہ وہ منشیات کے استعمال کے بجائے کھیلوں، جسمانی فٹنس اور صحت مند طرزِ زندگی کو اپنائیں۔ جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل نے کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو فروغ دینے، نوجوان صلاحیتوں کی شناخت اور ان کی تربیت، اور مرکز کے زیرِ انتظام خطے کے کھلاڑیوں کے لیے مزید مسابقتی مواقع پیدا کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے والے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک خصوصی کالم فراہم کر رہا ہے، جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویروں کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ای میل ایڈریس یا تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں بلکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے۔
(۲) سپورٹس صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ ملکی و بین الاقوامی خبریں جو شائع ہوتی ہیں وہ تمام اشتہارات اور وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور دلچسپی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کی ملاقات کا مقصد کھلاڑی و اسپورٹس میں حصہ لینے کے لئے اپنی طرف سے تعاون کرے۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں 0194-2456781

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781